بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

فَضْلُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی فضیلت کا بیان

حدثنا یحیی بن ایوب و قتیبۃ بن سعید و ابن حجر قالوا نا اسمٰعیل وھو ابن جعفر عن العلاء عن ابیہ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا۔

حضرت یحییٰ بن ایوب اور قتیبہ بن سعید اور ابن حجر، اسمٰعیل (ابن جعفر) علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجے گا (یا دس بار رحمت نازل کرے گا)۔

الصحیح لمسلم المجلد الاول صفحہ ۱۷۵

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۳۷۵

سنن الدارمی الجزء الثانی صفحہ ۳۲۴ شمار ۲۷۷۵

سنن ابی داؤد المجلد الاول صفحہ ۲۱۴

مسند ابی عوانۃ المجلد الثانی صفحہ ۳۵۶

اخبرنا اسحق بن منصور قال حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا یونس بن ابی اسحق عن برید بن ابی مریم قال حدثنا انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی صلوٰۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشر صلوات وحطت عنہ عشر خطیئات ورفعت لہ عشر درجٰت۔

حضرت اسحٰق بن منصور، محمد بن یوسف، یونس بن ابی اسحٰق، برید بن ابو مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

سنن النسائی المجلد الاوّل صفحہ ۱۳۰

حدثنا محمد بن بشار نا محمد بن خالد بن عثمۃ قال ثنا موسی بن یعقوب الزمعی حدثنی عبد اللہ بن کیسان ان عبد اللہ ابن شداد اخبرہ عن عبد اللہ ابن مسعود ان رسول اللہ صلی اللہ

حضرت محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبد اللہ بن کیسان، عبد اللہ بن شداد، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے

عليه وسلم قال اولى الناس بى يوم القيمة اكثرهم على صلوة ۔

زیادہ درود بھیجتا ہے ۔

قال ابو عیسیٰ هذا حديث حسن غريب ۔

امام ابو عیسیٰ ترمذیؒ نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے ۔

وروى عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال من صلى على صلوة صلى الله عليه عشرا وكتب له عشر حسنات ۔

منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ دس بار اس پر درود بھیجتا ہے اور دس نیکیاں اس کے نام لکھ دیتا ہے ۔

جامع الترمذی الجلد الاوّل صفحہ ٦٤

حدثنا احمد بن صالح قرأت على عبد الله بن نافع قال اخبرنى ابن ابى ذئب عن سعيد المقبرى عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم قبورا ولا تجعلوا قبرى عيدا وصلوا على فان صلوتكم تبلغنى حيث كنتم ۔

حضرت احمد بن صالح، عبداللہ بن نافع، ابن ابوذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ اور میری قبر پر عید اور خوشی نہ کرو۔ ہاں مجھ پر درود بھیجو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے خواہ تم کہیں بھی ہو۔

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ٢٧٩

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثانی صفحہ ٣٦٧

(باختلاف ترتیب الالفاظ)

حدثنا ابو داؤد سليمان

حضرت ابوداؤد سلیمان بن مسلم بلخی مصاحفی

ابن مسلم البلخي المصاحفي نا النضر بن شميل عن ابي قرة الاسدي عن سعيد ابن المسيب عن عمر بن الخطاب قال ان الدعاء موقوف بين السماء و الارض لا يصعد منه شئ حتى تصلي على نبيك صلى الله عليه وسلم۔

قال ابو عيسى والعلاء بن عبد الرحمن هو ابن يعقوب هو مولى الحرقة والعلاء (بن عبد الرحمن) هو من التابعين سمع من انس بن مالك وغيره وعبد الرحمن بن يعقوب والد العلاء وهو من التابعين سمع من ابي هريرة وابي سعيد الخدري ويعقوب هو كبار التابعين وقد ادرك عمر بن الخطاب و روى عنه۔

نضر بن شمیل، ابی قرہ اسدی، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو گے تب تک تمہاری دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق (لٹکی) رہے گی، ذرا بھی اوپر نہیں چڑھے گی۔

حضرت ابو عیسیٰ کہتے ہیں اور علاء بن عبدالرحمٰن کا نام ابن یعقوب ہے (وہ غلامِ حرقہ ہیں) اور علاء تابعین میں سے ہیں۔ زیادہ تر آپ حضرت انس بن مالک وغیرہ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہیں۔ عبدالرحمٰن بن یعقوب جو علاء کے والد ہیں آپ تابعین میں سے ہیں اور آپ نے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے احادیث سنی ہیں۔ یعقوب بڑے بزرگ تابعین میں سے ہیں آپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بھی ملے ہیں اور آپ کی زبانی احادیث نقل کی ہیں۔

جامع الترمذي الجلد الاول صفحه ٦٤

حدثنا عبد الله حدثني ابي حدثنا محمد بن فضيل ثنا يونس بن عمرو يعني ابن ابي اسحٰق

حضرت عبداللہ، ان کے والد، محمد بن فضیل، یونس بن عمرو یعنی ابن ابی اسحٰق، برید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے

عن بريد بن ابی مريم عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علی صلوٰة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات وحط عنه عشر خطيئات

روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتے ہیں اور اس سے دس بُرائیاں (گناہ) مٹا دیتے ہیں۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثالث صفحہ ۱۰۲ و صفحہ ۲۶۱

حدثنا ابو خالد الاحمر عن ابن عجلان عن سهيل بن حسين بن حسن قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تتخذوا قبری عيدا ولا بيوتكم قبورا وصلوا علی حيث ما كنتم فان صلاتكم تبلغنی۔

حضرت ابو خالد احمر، ابن عجلان، سہیل بن حسین بن حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری قبر پر عید اور خوشی نہ کرو اور اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ البتہ مجھ پر درود بھیجو اس لیے کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے خواہ تم کہیں ہو۔

مصنف ابن ابی شيبة الجزء الثانی صفحہ ۳۷۵

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علی عند قبری سمعته ومن صلى علی غائبا ابلغته۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو شخص دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ میرے پاس پہنچایا جاتا ہے۔

رواه البيهقی فی شعب الايمان

اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے

مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۸۷

حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی
ثنا حسن بن موسیٰ ثنا ابن لھیعۃ
ثنا عبد اللہ بن ھبیرۃ عن ابن مریح
مولی عبد اللہ بن عمرو انہ سمع
عبد اللہ بن عمرو یقول من صلی
علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
واحدۃ صلی اللہ علیہ وملئکتہ
سبعین صلاۃ ۔

حضرت عبد اللہ، ان کے والد، حسن بن موسیٰ، ابن لہیعہ، عبد اللہ بن ہبیرہ، (عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے غلام) ابن مریح، حضرت عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ جو شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ سبحانہٗ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں ۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۱۸۷

فَضَائِلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ

درود و سلام کے فضائل

حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی
ثنا ابو سلمۃ منصور بن سلمۃ
الخزاعی ثنا لیث عن یزید بن الھاد
عن عمرو بن ابی عمرو عن ابی الحویرث
عن محمد بن جبیر بن مطعم عن
عبد الرحمٰن بن عوف قال خرج
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فاتبعتہ حتی دخل نخلا فسجد

حضرت عبد اللہ، ان کے والد، ابو سلمہ منصور بن سلمہ خزاعی، لیث، یزید بن ہاد، عمرو بن ابی عمرو، ابو حویرث، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور میں آپ کے پیچھے ہو لیا حتیٰ کہ آپ ایک کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور وہاں آپ نے ایک لمبا سجدہ کیا حتیٰ کہ میں ڈر گیا کہ کہیں اللہ تعالیٰ

فاطال السجود حتی خفت او خشیت ان یکون اللہ قد توفاہ او قبضہ قال فجئت انظر فرفع راسہ فقال مالک یا عبدالرحمن قال فذکرت ذلک لہ فقال ان جبریل علیہ السلام قال لی الا ابشرک ان اللہ عزوجل یقول لک من صلی علیک صلیت علیہ ومن سلم علیک سلمت علیہ ۔

نے آپؐ کو وفات نہ دی ہو میں دیکھ ہی رہا تھا کہ اچانک آپؐ نے سر مبارک سجدہ سے اُٹھایا اور فرمایا عبدالرحمٰنؓ! تجھے کیا ہوگیا۔ میں نے وہ ماجرا بیان کر دیا۔ آپؐ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور مجھ سے کہا کہ میں آپؐ کو خوشخبری نہ سناؤں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل آپؐ کو فرماتا ہے جو شخص آپؐ پر درود شریف پڑھتا ہے میں اس پر درود پڑھتا ہوں اور جو کوئی آپؐ کو سلام عرض کرتا ہے میں اس پر سلام بھیجتا ہوں

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الاوّل

صفحہ ۱۹۱

عن ابی بکر الصدیق قال الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم امحق للخطایا من الماء للنار والسلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم افضل من عتق الرقاب وحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل من عتق

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے افضل ہے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبّت کرنا جانوں کے

الانفس او قال من ضرب السیف فی سبیل اللہ عزوجلّ۔

آزاد کرنے سے افضل ہے یا یہ فرمایا کہ اللہ کے راستے میں تلوار مارنے سے افضل ہے۔

رواہ الخطیب والاصبھانی فی الترغیب۔

اسے خطیب اور اصبھانی نے "ترغیب" میں روایت کیا ہے۔

کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۱۳ شمار ۳۹۹۴

فَضْلُ السَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کی فضیلت

اخبرنا عبد الوھاب بن عبد الحکم الوراق قال اخبرنا معاذ ابن معاذ عن سفیان بن سعید ح واخبرنا محمود بن غیلان قال حدثنا وکیع وعبد الرزاق عن سفیان عن عبد اللہ بن السائب عن زاذان عن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ ملٰئکتہ سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام

حضرت عبد الوہاب بن عبد الحکم وراق، معاذ بن معاذ، سفیان بن سعید، (دوسری سند) محمود بن غیلان، وکیع اور عبد الرزاق، سفیان، عبد اللہ بن سائب، زاذان حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ سبحانہٗ کے فرشتے زمین میں پھرا کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۳۸

سنن الدارمی الجزء الثانی صفحہ ۲۲۵ شمار ۲۷۷۷

مَنْ يُسَلِّمُ رُدَّ عَلَيْهِ السَّلَام

جو شخص حضورؐ پر سلام بھیجے اس کا جواب دیا جاتا ہے

حدثنا محمد بن عوف نا المقرئ نا حیوۃ عن ابی صخر حمید ابن زیاد عن یزید بن عبد اللہ بن قسیط عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من احد یسلم علی الا رد اللہ علی روحی حتی ارد علیہ السلام

حضرت محمد بن عوف، مقری، حیوہ، ابو صخر حمید بن زیاد، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جو مجھ پر سلام بھیجے مگر یہ کہ اللہ میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ۲۷۹

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۵۲۷

رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم عِنْدَ ذِكْرِهِ

اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آئے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے

حدثنا احمد بن ابراھیم الدورقی نا ربعی بن ابراھیم عن عبد الرحمٰن بن اسحٰق عن سعید بن ابی سعید المقبری عن ابی

حضرت احمد بن ابراہیم دورقی، ربعی بن ابراہیم عبد الرحمٰن بن اسحٰق، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رغم انف رجل ذكرت فلم يصل على و رغم انف رجل دخل عليه رمضان ثم انسلخ قبل ان يغفر له و رغم انف رجل ادرك عنده ابواه الكبر فلم يدخلاه الجنة قال عبد الرحمن و اظنه قال او احدهما۔

نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر آئے لیکن مجھ پر درود نہ بھیجے اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان المبارک آئے پھر اس سے پہلے کہ اُسے بخشا جائے رمضان ختم ہو جائے اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے اس کے والدین پر بڑھاپا آیا لیکن ان دونوں نے اس کو بہشت میں داخل نہ کیا حضرت عبدالرحمٰنؒ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ فرمایا ان دونوں میں سے ایک کو بڑھاپا آیا۔

و فی الباب عن جابر و انس هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه و ربعي بن ابراهيم هو اخو اسمٰعيل بن ابراهيم و هو ثقة و هو ابن علية و يروى عن بعض اهل العلم قال اذا صلى الرجل على النبي صلى الله عليه وسلم مرة في المجلس اجزأ عنه ما كان في ذلك المجلس۔

اس باب میں حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے اور اس طریقہ سے غریب ہے۔ ربعی بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم کے بھائی ثقہ ہیں علیہ کے لڑکے ہیں۔ بعض اہلِ علم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک مجلس میں جب ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ لیا تو اس مجلس میں وہ جب تک رہے وہ ایک بار ہی پڑھنا اس کے لیے کافی ہے۔ (یعنی درود پڑھنے کا وجوب صرف ایک مرتبہ

پڑھنے سے ادا ہو جاتا ہے)۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۹۳

مَنْ يُّصَلِّ اَحَدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

جو شخص ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتے ہیں

اخبرنا اسحٰق بن منصور الکوسج قال اخبرنا عفان قال حدثنا حماد قال حدثنا ثابت قال قدم علینا سلیمان مولی الحسن ابن علی زمن الحجاج فحدثنا عن عبداللہ ابن ابی طلحۃ عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاء ذات یوم والبشر فی وجھہ فقلنا انا لنری البشری فی وجھک فقال انہ اتانی الملک فقال یا محمد ان ربک یقول اما یرضیک انہ لا یصلی علیک احد الا صلیت علیہ عشرا ولا یسلم علیک احدٌ الا سلمت علیہ عشرا۔

حضرت اسحٰق بن منصور کوسج، عفان، حماد، ثابت، سلیمان (حسن بن علی کا غلام) حجاج، عبداللہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے۔ آپ کا چہرہ مبارک خوش تھا۔ ہم نے عرض کیا کیا وجہ ہے ہم آپ کے چہرے کو خوش پاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا بیشک میرے پاس فرشتہ آیا اور بولا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے کیا تم خوش نہیں ہوتے جو تم پر درود بھیجے گا ایک بار میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا (ایک بار) میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۳۸

سنن الدارمی الجزء الثانی صفحہ ۳۲۲ شمارہ ۲۷۷۶

فَضْلُ كَثْرَةِ الصَّلٰوةِ

کثرت سے درود شریف پڑھنے کی فضیلت

حدثنا هناد نا قبيصة عن سفيان عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الطفيل بن ابي بن كعب عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا ايها الناس اذكروا الله اذكروا الله جاءت الراجفة تتبعها الرادفة جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال ابي فقلت يا رسول الله (صلى الله عليه وسلم) اني اكثر الصلوٰة عليك فكم اجعل لك من صلوتي قال ما شئت قلت الربع قال ما شئت فان زدت فهو خير لك قلت فالنصف قال ما شئت وان زدت فهو خير قلت فثلثي قال ما شئت فان زدت فهو خير قلت اجعل لك صلوتي كلها

حضرت ہناد، قبیصہ، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب اپنے والد حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ جب دو تہائی رات گذرتی تو نماز شب کے لیے اُٹھ کھڑے ہوتے اور فرمایا کرتے لوگو اللہ کا ذکر کرو، اللہ کو یاد کرو، تھرتھرا دینے والی ساعت آگئی اور اس کے بعد ہی رونگٹے کھڑے کر دینے والی دوسری ساعت ہے موت اپنا سامان لے کر آگئی، موت اپنا سامان لے کر آگئی (موت کے ساتھ ہی قبر کی سختیوں اور قیامت کی ہولناکیوں کی ابتداء ہو گی) راوی (طفیل) کہتے ہیں کہ میرے والد (ابی بن کعب رض) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کثرت سے آپ پر درود پڑھتا ہوں۔ یہ بتلائیے کہ میں آپ پر درود بھیجنے کے لیے (اپنے اعمال و اوراد سے) کتنا وقت مقرر کروں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

قال اذا تكفى همك ويغفر ذنبك ۔

نے فرمایا جس قدر تو چاہے میں نے عرض کیا ایک چوتھائی مقرر کر لوں؟ آپ نے فرمایا جسقدر تو چاہے اگر تو زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا نصف مقرر کر لوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہو گا ۔ میں نے عرض کیا ۔ دو تہائی (مقرر کر لوں) ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہو گا ۔ میں نے عرض کیا اپنی دعا کا سارا وقت مقرر کر لوں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کفایت کرے گا اور تیرے دین و دنیا کے مقاصد پورے کرے گا اور تیرے گناہ دور کیے جائیں گے ۔

هذا حديث حسن ۔

یہ حدیث حسن ہے

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ٦٨

اَلدُّعَاءِ بَعْدَ الثَّنَآءِ وَالصَّلٰوۃِ

ذکرِ الٰہی اور درود شریف کے بعد دُعا مانگو

حدثنا قتيبة نا رشدين ابن سعد عن ابی هانئ الخولانی عن ابی علی الجنبی عن فضالة بن

حضرت قتیبہ، رشدین بن سعد، ابو ہانی خولانی، ابو علی جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ

عبید قال بینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاعد اذ دخل رجل فصلی فقال اللّٰھم اغفرلی وارحمنی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجلت ایھا المصلی اذا صلیت فقعدت فاحمد اللہ بما ھو اھلہ وصل علی ثم ادعہ قال ثم صلی رجل آخر بعد ذلک فحمد اللہ وصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایھا المصلی ادع تجب

صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف رکھتے تھے کہ ایک شخص آیا۔ اس نے نماز پڑھی اور کہا اللھم اغفرلی وارحمنی یعنی اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ارشاد فرمایا۔ اے نمازی! تو نے عجلت سے کام لیا۔ جب نماز پڑھ چکا تو بیٹھ کر (پہلے) اللہ کی تعریف بیان کرتا (پھر) مجھ پر درود بھیجتا، پھر دعا مانگتا۔

راوی کہتے ہیں اس کے بعد ایک اور شخص نے نماز پڑھی۔ اس نے اللہ کی حمد کی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا آپؐ نے ارشاد فرمایا اے نمازی دعا کر تیری دعا قبول ہو گی۔

ھذا حدیث حسن وقد رواہ حیوۃ بن شریح عن ابی ھانئ الخولانی وابو ھانئ اسمہ حمید بن ھانئ وابو علی الجنبی اسمہ عمرو ابن مالک

یہ حدیث حسن ہے۔ حیوہ بن شریح نے یہ حدیث ابوہانی خولانی سے روایت کی ہے۔ ابوہانی خولانی کا اصل نام حمید بن ہانی ہے۔ ابوعلی جنبی کا نام عمرو بن مالک ہے۔

- جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۸۶

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۳۹

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ۳۰۸

اَلدُّعَاءُ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

درود شریف کے بعد دُعا مانگو

حدثنا محمود بن غیلان نایحیی ابن ادم نا ابوبکر بن عیاش عن عاصم عن زربن حبیش عن عبد اللہ قال کنت اصلی والنبی صلی اللہ علیہ وسلم وابوبکر وعمر معہ فلما جلست بدأت بالثناء علی اللہ ثم الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم دعوت لنفسی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سل تعطہ سل تعطہ۔

حضرت محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر بن حبیش، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہاں رونق افروز تھے۔ جب میں نماز میں بیٹھ گیا تو پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دُعا مانگی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مانگ تجھے دیا جائے گا، مانگ تجھے دیا جائیگا

وفی الباب عن فضالۃ بن عبید قال ابو عیسٰی حدیث عبد اللہ حدیث حسن صحیح۔

اور اس باب میں حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے، حضرت عبداللہ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

وروی احمد بن حنبل عن یحیی بن ادم ہذا الحدیث مختصرا۔

اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ سے مختصراً روایت کی ہے۔

جامع الترمذی الجلد الاوّل صفحہ ۷۶

مَنِ الْبَخِيلُ
بخیل کون ہے؟

حدثنا یحیی بن موسیٰ نا ابو عامر العقدی عن سلیمان بن بلال عن عمارة بن غزیة عن عبد الله بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب عن ابیه عن حسین ابن علی بن ابی طالب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم البخیل الذی من ذکرت عنده فلم یصل علیّ۔

هذا حدیث حسن غریب صحیح۔

حضرت یحییٰ بن موسیٰ، ابو عامر عقدی، سلیمان بن بلال، عمارہ بن غزیہ، عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب، ان کے والد، حسین بن علی بن ابو طالب، حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۹۳

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الاول صفحہ ۲۰۱

فَضْلُ كَثْرَةِ الصَّلٰوةِ
کثرت سے درود پڑھنے کی فضیلت

حدثنا بکر بن خلف ابو بشر ثنا خالد بن الحارث عن شعبة

حضرت بکر بن خلف ابو بشر، خالد بن حارث شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن عامر

عن عاصم بن عبيد الله قال سمعت عبد الله بن عامر بن ربيعة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم يصلي على الا صلت عليه الملئكة ما صلى على فليقل العبد من ذلك او ليكثر۔

بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے جو کچھ وہ درود میں کہتا ہے وہی فرشتے اس پر بھیجتے ہیں۔ اب یہ انسان کو اختیار ہے کہ مجھ پر درود کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

سنن ابن ماجة صفحه ٦٥

اَلْوَعِيْدُ لِمَنْ نَسِىَ الصَّلٰوةَ

درود شریف نہ پڑھنے پر وعید

حدثنا جبارة بن المغلس ثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسي الصلوٰة على خطي طريق الجنة۔

حضرت جبارہ بن مغلس، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے راستے سے ہٹ گیا۔

سنن ابن ماجة صفحه ٦٥

فَضْلُ ذِكْرِ اللهِ وَالصَّلٰوۃِ

ذکرِ الٰہی اور درود شریف کی فضیلت

حدثنا ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الاصبھانی ثنا الحسن بن علی بن بحر بن البری ثنا ابی حدثنی عبد المھیمن بن عباس بن سھل الساعدی قال سمعت ابی یحدث عن جدی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول لا صلٰوۃ لمن لا وضوء لہ ولا وضوء لمن لم یذکر اللہ علیہ ولا صلوٰۃ لمن لم یصل علی نبی اللہ فی صلٰوتہ۔

لم یخرج ھذا الحدیث علی شرطھما فانھما لم یخرجا عبد المھیمن۔

حضرت ابو عبداللہ محمد بن عبد اللہ اصبہانی، حسن بن علی بن بحر بن البری، ان کے والد، عبد المہیمن بن عباس بن سہل ساعدی نے کہا میں نے اپنے باپ کو اپنے دادا سے روایت کرتے سُنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، اس کا وضو نہیں جس نے وضو کرتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کیا، اس کی نماز نہیں جس نے اپنی نماز میں نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجا۔

اس حدیث کو بخاری و مسلم کی شرط پر روایت نہیں کیا گیا کیونکہ ان دونوں (بخاری و مسلم) نے عبد المہیمن سے روایت نہیں کی۔

المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ٢٦٩

فَضْلُ الصَّلٰوۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ

سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کے فضائل

حدثنا محمد بن مسلم بن

حضرت محمد بن مسلم بن عبد اللہ جندلیسا پوری،

عبد الله الجند يسابوری حدثنا ابراهيم ابن سالم بن رشيد الهجيمی البصری حدثنا عبد العزيز بن قيس حدثنا عبد الرحمن عن حميد الطويل عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم من صلی علی صلوٰة واحدة صلی الله عليه عشرا ومن صلی علی عشرا صلی الله عليه مائة ومن صلی علی مائة كتب الله له بين عينيه براءة من النفاق وبراءة من النار واسكنه الله يوم القيٰمة مع الشهداء۔

لم يروه عن حميد الا عبد العزيز ابن قيس تفرد به ابراهيم بن سالم۔

ابراہیم بن سالم بن رشید ہجیمی بصری، عبد العزیز بن قیس، عبد الرحمٰن، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجے گا اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو دفعہ رحمت بھیجے گا اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ اس کی آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) نفاق اور آگ (دوزخ) سے نجات لکھ دیگا اور قیامت کے روز اس شخص کو شہیدوں کے ساتھ ٹھکانہ دے گا۔

حمید سے سوائے عبد العزیز بن قیس سے کسی نے روایت نہیں کی۔ ابراہیم بن سالم اس میں متفرد ہیں۔

المعجم الصغير للطبرانی الجزء الثانی صفحہ ۸-۴۷

وُجُوبُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نماز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ضرور پڑھنا چاہیے

ثنا احمد بن محمد بن سعيد ثنا علی بن الحسين بن عبيد بن

حضرت احمد بن محمد بن سعید، علی بن حسین بن عبید بن کعب، سعید بن عثمان خزاز (دوسرے نسخہ) احمد

كعب ثنا سعيد بن عثمان الخراز ح وحدثنا احمد بن محمد بن سعيد ثنا احمد بن الحسين بن سعيد ثنا ابي ثنا سعيد بن عثمان ثنا عمرو بن شمر عن جابر عن عبيد الله بن بريدة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا بريدة اذا جلست في صلوتك فلا تتركن التشهد و الصلاة على فانها زكوة الصلاة وسلم على جميع انبياء الله ورسله وسلم على عباد الله الصالحين۔

بن محمد بن سعید، احمد بن حسین بن سعید، ان کے والد، سعید بن عثمان، عمرو بن شمر، جابر، عبید اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو بریدہؓ جب تو نماز میں بیٹھے تو تشہد اور مجھ پر درود بھیجنا ہرگز مت چھوڑنا کیونکہ یہ نماز کی زکوٰۃ ہے اور اللہ کے تمام انبیاء اور اس کے پیغمبروں اور اس کے نیک بندوں پر سلام بھی پڑھا کرو۔

سنن الدار قطنی الجزء الاوّل صفحہ ۳۵۵

اَلصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا بیان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

نازل فرما جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

بے شک تو ہی تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے۔

حدثنا قيس بن حفص و موسى بن اسمٰعيل قالا ثنا عبد الواحد ابن زياد ثنا ابو فروة مسلم بن سالم الهمداني ثنا عبد الله بن عيسٰى انه سمع عبد الرحمٰن بن ابي ليلى قال لقيني كعب بن عجرة فقال الا اهدى لك هدية سمعتها من النبي صلى الله عليه وسلم فقلنا بلى فاهدها لي فقال سألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله كيف الصلوٰة عليكم اهل البيت

حضرت قیس بن حفص اور موسیٰ بن اسمٰعیل، عبد الواحد بن زیاد، ابو فروہ مسلم بن سالم ہمدانی، عبد اللہ بن عیسیٰ، عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے۔ حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے کعب بن عجرہ ؓ ملے تو فرمایا کیا میں تمہیں ایسا تحفہ نہ دوں جسے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ میں نے عرض کیا ضرور دیجیے۔ انہوں نے کہا ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یعنی اہلِ بیت پر ہم کس طرح درود بھیجیں

فان اللّٰہ قد علمنا کیف نسلم علیک فقال قولوا اللھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد . . . . الحدیث

کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ تو بتا دیا ہے کہ آپ پر کیسے سلام پڑھیں (اب اہل بیت پر درود کا طریقہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح پڑھو اللھم صل علی محمد . . . . . . الحدیث

صحیح البخاری الجلد الاوّل صفحہ ۴۷۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

رحمت نازل فرما جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

السلام کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے ۔

حدثنا محمد بن المثنی و محمد بن بشار و اللفظ لابن المثنی

حضرت محمد بن مثنیٰ اور محمد بن بشار (دونوں) محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، حضرت ابن ابی لیلی

قال نا محمد بن جعفر قال نا شعبة عن الحکم قال سمعت ابن ابی لیلی قال لقینی کعب بن عجرة فقال الا اهدی لك هدیة خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلنا قد عرفنا کیف نسلم علیك فکیف نصلی علیك قال قولوا اللهم صل علی . . . . الحدیث

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تم کو ایک ہدیہ نہ دوں؟ ایک بار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے ہم نے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو اللھم صل علی . . . . الحدیث

الصحیح لمسلم الجلد الاوّل صفحہ ۱۷۵

حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحکم قال سمعت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلی قال لقینی کعب بن عجرة فقال الا اهدی لك هدیة ان النبی صلی الله علیه وسلم خرج علینا فقلنا یا رسول الله قد علمنا کیف نسلم علیك فکیف نصلی علیك فقال قولوا اللّٰهم صل علی محمد . . . . الحدیث

حضرت آدم، شعبہ، حکم، حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے کہنے لگے کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں؟ پھر انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم یہ تو جانتے ہیں کہ آپ پر سلام کیسے عرض کریں، یہ فرمائیے کہ ہم آپ پر درود کس طرح بھیجا کریں، تو آپ نے فرمایا کہا کرو اللّٰھم صل علی محمد . . . . . . الحدیث

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹۴۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

اے اللہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ

علیہ وسلم) کی آل پر جس طرح رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بے شک تو تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے ۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی

اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم

اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے ۔

حدثنا محمود بن غیلان قال حدثنی ابو اسامۃ عن مسعر والاجلح ومالك بن مغول عن الحکم بن عتیبۃ عن عبدالرحمٰن ابن ابی لیلی عن کعب بن عجرۃ قال قلنا یارسول اللّٰہ ھذا السلام علیك علمنا فکیف الصلوٰۃ علیك قال قولوا اللّٰھم صل علی محمد ..... الحدیث

حضرت محمود بن غیلان، ابواسامہ، مسعر اور اجلح اور مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم سلام بھیجنے کا طریقہ تو جان گئے ہیں لیکن درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو اللّٰھم صل علی محمد ..... الحدیث

قال محمود قال ابو اسامة وزادني زائدة عن الاعمش عن الحکم عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلی قال ونحن نقول وعلینا معھم۔

محمود کہتے ہیں اسامہ نے کہا کہ زائدہ نے اعمش سے بحوالہ حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کہا کہ ہم لوگ اس میں وعلینا معھم کہتے تھے یعنی ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرما۔

وفی الباب عن علی وابی حمید وابی مسعود وطلحة وابی سعید وبریدة وزید بن خارجة ویقول ابن جاریة وابی ھریرة۔

اس باب میں علی و ابو حمید و ابو مسعود و طلحہ و ابو سعید و بریدہ و زید بن خارجہ یا زید ابن جاریہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

قال ابو عیسیٰ حدیث کعب ابن عجرة حدیث حسن صحیح وعبد الرحمٰن بن ابی لیلی کنیتہ ابو عیسیٰ وابو لیلی اسمہ یسار

امام ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ کعب بن عجرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی کنیت ابو عیسیٰ ہے اور ابو لیلیٰ کا نام یسار ہے۔

جامع الترمذی الجلد الاول صفحہ ٦٤

سنن الدارمی الجزء الاول صفحہ ٢٥١ شمار ١٣٤٨

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَ اٰلِ

کی آل پر جیسے کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیمؑ

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَ بَارِكْ

کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا اور بزرگ و برتر ہے ۔ اور برکت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل

عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر ۔ بے شک تو ہی قابلِ تعریف

مَّجِيْدٌ ○

اور بزرگ و برتر ہے ۔

اخبرنا اسحٰق بن ابراهيم
قال اخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا
مجمع بن يحيىٰ عن عثمان بن
موهب عن موسى بن طلحة
عن ابيه قال قلنا يا رسول الله
كيف الصلوٰة عليك قولوا اللهم
صل على محمد . . . . . الحديث

حضرت اسحٰق بن ابراہیم، محمد بن بشر، مجمع
بن یحییٰ، عثمان بن موہب، موسیٰ بن طلحہ،
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ
وسلم) آپ پر درود کیوں کر بھیجیں؟ آپ
(صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہو اللّٰھم
صل علی محمد . . . . . . الحدیث

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۲۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

جیساکہ رحمت بھیجی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تونے برکت نازل فرمائی حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو ہی تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے ۔

حدثنا حفص بن عمر نا شعبة عن الحكم عن ابن ابی لیلی عن کعب ابن عجرة قال قلنا او قالوا یا رسول الله (صلی الله علیه وسلم) امرتنا ان نصلی علیك وان نسلم علیك فاما السلام فقد عرفناه فکیف نصلی علیك قال قولوا اللهم صل علی .... الحدیث

حضرت حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے کہا یا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپؐ نے حکم کیا ہے کہ مجھ پر درود و سلام بھیجا کرو تو سلام کا طریقہ ہم جانتے ہیں لیکن درود کیونکر بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللھم صل علی .... الحدیث

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ۱۴۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

آل پر جیسے کہ تونے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

بے شک تو ہی قابلِ تعریف اور بزرگ و برتر ہے ۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ہی قابلِ تعریف اور بزرگ و برتر ہے ۔

اخبرنا القاسم بن زكريا بن دينار من كتابه قال حدثنا حسين ابن علي عن زائدة عن سليمان عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمٰن ابن ابي ليلى عن كعب بن عجرة قال قلنا يا رسول الله السلام عليك قد عرفناه فكيف الصلوٰة قال قولوا اللهم صل على محمد . . . الحديث

قال ابن ابي ليلى ونحن نقول وعلينا معهم قال ابو عبد الرحمٰن حدثنا به من كتابه وهذا خطاء ۔

حضرت قاسم بن ذکریا، حسین بن علی، زائدہ سلیمان، عمرو بن مرہ، عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہم معلوم کر چکے لیکن درود کیونکر بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللّٰھم صل علی محمد . . . . الحدیث

ابن ابی لیلیٰ نے کہا ہم اس کے ساتھ اتنا اور بڑھاتے ہیں "وعلینا معھم" امام نسائی نے کہا یہ حدیث اس نے اپنی کتاب میں سے بیان کی اور یہ خطا ہے ۔

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۲۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰی

وسلم کی آل پر جیساکہ تونے رحمت اور برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ

اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک توہی قابلِ تعریف

مَّجِیْدٌ ○

اور بزرگ و برتر ہے۔

عن طلحة قال قلنا يارسول الله قد علمنا كيف السلام عليك فكيف الصلوٰة عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد وبارك على محمد ...... الحديث

رواه ابو نعيم

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ پر سلام بھیجنا تو سیکھ لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ فرمایا کہو اللهم صل على محمد وعلى آل محمد........ الحديث

اسے ابونعیم نے روایت کیا ہے۔

كنز العمال الجزء الاوّل صفحه ۵۱۳ شمار ۴۰۵۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اے اللہ برکت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ ○

وسلم پر جیسی برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو۔

اخبرنا زیاد بن یحیی قال حدثنا عبد الوھاب بن عبد المجید قال حدثنا ھشام بن حسان عن محمد عن عبد الرحمٰن بن بشر عن ابی مسعود الانصاری قال قیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم امرنا ان نصلی علیك ونسلم اما السلام فقد عرفنا فکیف نصلی علیك قال قولوا اللھم صل علی محمد ..... الحدیث

حضرت زیاد بن یحییٰ، عبد الوہاب بن عبد المجید، ہشام بن حسان، محمد، عبد الرحمٰن بن بشر، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ! ہم کو حکم ہوا آپؐ پر درود بھیجنے کا اور سلام بھیجنے کا تو سلام تو ہم کو معلوم ہو چکا لیکن درود کیوں کر بھیجیں؟ آپؐ نے فرمایا اللھم صل علی محمد .... الحدیث

سنن النسائی الجلد الاول صفحہ ۱۲۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ○

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

اخبرنا سعید بن یحیی بن سعید الاموی فی حدیثه عن ابیه عن عثمان بن حکیم عن خالد ابن سلمة عن موسی بن طلحة قال سالت زید بن خارجة قال انا سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال صلوا علی و اجتهدوا فی الدعاء وقولوا اللهم صل . . . . . . الحدیث۔

حضرت سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، یحییٰ، عثمان بن حکیم، خالد بن سلمہ، موسیٰ بن طلحہ، حضرت زید بن خارجہ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپؐ نے فرمایا درود بھیجو میرے اوپر اور کوشش کرو دُعا میں اور کہو اللھم صل علی محمد . . . . الحدیث

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۳۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت دی تو نے حضرت ابراہیمؑ

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ ۝

کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو۔

حدثنی ابراھیم بن حمزة

حضرت ابراہیم بن حمزہ زبیری، ابن ابی حازم

الزبیری قال حدثنا ابن ابی حازم والدراوردی عن یزید عن عبد اللہ بن خباب عن ابی سعید الخدری قال قلنا یارسول اللہ هذا السلام علیك فقد علمنا فكیف نصلی علیك قال قولوا اللّٰهم صل علی محمد . . . . الحدیث

اور دراوردی (دونوں)، یزید، عبد اللہ بن خباب حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ پر سلام پڑھنا تو ہمیں معلوم ہے درود کیسے پڑھیں، فرمایا یوں پڑھو اللّٰهم صل علی محمد . . . . . . الحدیث

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹٤۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ

رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ

وسلم پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے کہ برکت دی تو نے

عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو

اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا بكر و هو ابن مضر عن ابن الهادی

حضرت قتیبہ، بکر (اور وہ ابن مضر ہیں)، ابن ہادی، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابو سعید

عن عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری قال قلنا یا رسول الله هذا التسلیم علیک قد عرفناہ فکیف الصلوٰۃ علیک قال قولوا اللھم صل علی محمد ۔ ۔ ۔ ۔ الحدیث

خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ پر سلام کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا۔ اب درود کیوں کر بھیجیں آپ پر۔ آپؐ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد ۔ ۔ ۔ ۔ الحدیث

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۳۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ

جس طرح درود بھیجا تو نے اوپر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اور برکت

عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ؀

نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا خالد بن مخلد ح وحدثنا محمد ابن المثنیٰ ثنا ابوعامر قالا انبا عبد الله بن جعفر عن یزید بن الھاد عن عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری قال قلنا

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ، خالد بن مخلد، (دوسری سند) محمد بن مثنیٰ، ابو عامر، عبداللہ بن جعفر، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خبابؓ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا طریقہ ہمیں

یارسول الله هذا السلام علیك قد عرفناه فکیف الصلوة قال قولوا اللهم صل علی محمد .... الحدیث

معلوم ہو گیا لیکن درود کس طرح پڑھا کریں؟ فرمایا کہو اللھم صل علی محمد .... الحدیث

سنن ابن ماجۃ صفحہ ٦٤

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَ بَارِكْ

وسلم کی آل پر جس طرح تونے رحمت بھیجی اور پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اور برکت نازل فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تونے

عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں بے شک تو قابلِ تعریف اور

مَّجِیْدٌ ○

بزرگ و برتر ہے۔

اخبرنا عبید الله بن عبد المجید حدثنا مالك عن نعیم المجمر مولی عمر بن الخطاب ان محمد بن عبد الله ابن زید الانصاری الذی کان اری

حضرت عبید اللہ بن عبد المجید، مالک، نعیم مجمر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام، محمد بن عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ جو کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

النداء بالصلاة علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخیرۃ ان ابا مسعود الانصاری قال اتانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجلس معنا فی مجلس سعد بن عبادۃ فقال لہ بشیر بن سعد وھو ابو النعمان ابن بشیر امرنا اللہ ان نصلی علیک یا رسول اللہ فکیف نصلی علیک؟ قال فصمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی تمنینا انہ لم یسألہ ثم قال قولوا اللھم صل علی محمد . . . . . . الحدیث والسلام کما قد علمتم۔

عہد میں نماز کی ندا کے لیے دیکھے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی بیٹھک میں ہمارے ساتھ بیٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت بشیر بن سعد نے جو حضرت نعمان بن بشیر کے والد ہیں کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سبحانہٗ نے ہم کو آپؐ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے تو کیونکر درود پڑھیں؟ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہے۔ یہاں تک کہ ہمیں تمنا ہوئی کہ انہوں نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے نہ پوچھا ہوتا۔ پھر آپؐ نے فرمایا یوں پڑھو اللھم صل علی محمد . . . . . . الحدیث اور سلام اسی طرح ہے جس طرح تم کو سکھایا گیا ہے۔

سنن الدارمی الجزء الاوّل صفحہ ۵۲ - ۵۱ شمار ۱۳۴۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

جس طرح تو نے رحمت بھیجی اوپر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کے اور برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

لِ اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں بے شک تو تعریف کا مستحق

مَّجِيْدٌ ○

بڑی بزرگی والا ہے۔

اخبرنا محمد بن سلمة و الحارث بن مسكين قراءة عليه وانا سمع واللفظ له عن ابن القاسم قال حدثني مالك عن نعيم بن عبد الله المجمر ان محمد بن عبد الله بن زيد الانصاري وعبد الله بن زيد الذي اري النداء بالصلوة اخبره عن ابي مسعود الانصاري انه قال اتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم في مجلس سعد بن عبادة فقال له بشير بن سعد امرنا الله ان نصلي عليك فسكت رسول الله صلى

حضرت محمد بن سلمہ اور حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، محمد بن عبد اللہ بن زید حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ حضرت سعد بن عبادہؓ کے مکان میں تو حضرت بشیر بن سعدؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے آپ پر درود بھیجنے کا تو کس طرح درود بھیجیں ہم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر؟ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر چپ رہے یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کہ

اللہ علیہ وسلم حتی تمنینا انہ لم یسألہ ثم قال قولوا اللھم صل علی محمد۔۔۔ الحدیث والسلام کما قد علمتم۔

کاش انہوں نے نہ پوچھا ہوتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو اللھم صل علی محمد۔۔۔۔۔۔۔ الحدیث اور سلام اسی طرح ہے جس طرح تم کو سکھایا گیا۔

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۳۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

جیساکہ تو نے رحمت بھیجی اور برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

رواہ البزار عن ابی ھریرۃ (رضی اللہ عنہ)

اسے بزار نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

الحصن الحصین صفحہ ۳۱۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی اُمّی پر

وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ

اُمّی پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے

عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کا مستحق

مَّجِیْدٌ ○

اور بزرگی والا ہے

حدثنا محمد بن ابراهيم عن محمد بن عبد الله بن زيد بن عبد ربه عن ابي مسعود عقبة بن عمرو قال اقبل رجل حتى جلس بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن عنده فقال يارسول الله اما السلام عليك فقد عرفناه فكيف نصلي عليك اذا نحن صلينا عليك في صلوتنا

حضرت محمد بن ابراہیم، محمد بن عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا ایک شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بیٹھ گیا۔ ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے، اس شخص نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن بحالتِ نماز جب آپ پر درود پڑھنا ہو تو کیسے درود

صلى الله عليك قال فصمت حتى احببنا ان الرجل لم يساله ثم قال اذا انتم صليتم على فقولوا اللهم صل على محمد النبی الامی . . . . الحديث

هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه فذكر الصلوة على النبی صلی الله علیه وسلم فی الصلوات۔

پڑھیں، یہ سُن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے تمنا کی کاش یہ شخص آپؐ سے یہ سوال نہ کرتا۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مجھ پر درود پڑھا کرو تو یوں کہا کرو اللھم صل علی محمد . . . . الحدیث

مسلم کی شرط پر یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام مسلم نے اس حدیث کو اپنی کتابوں میں نقل نہیں کیا۔

المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ٢٦٨

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیویوں پر اور

ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَ

آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپؐ کی بیویوں کو اور آپؐ کی اولاد کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسا کہ برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِیْدٌ ○

بزرگ ہے۔

حدثنا القعنبی عن مالك ح وانا ابن السرح انا ابن وھب اخبرنی مالك عن عبد الله بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابیه عن عمرو بن سلیم الزرقی قال اخبرنی ابو حمید الساعدی انهم قالوا یا رسول الله کیف نصلی علیك قال قولوا اللّٰھم صل علی محمد وازواجه و . . . . . . الحدیث	حضرت قعنبی، مالک (دوسری سند) ابن سرح ابن وہب، مالک، عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ان کے والد، حضرت عمرو بن سلیم زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے درود بھیجا کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہا کرو اللّٰھم صل . . . . . . الحدیث

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ۱٤۱

حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الله بن ابی بکر عن ابیه عن عمرو بن سلیم الزرقی قال اخبرنا ابو حمید الساعدی انهم قالوا یا رسول الله کیف نصلی علیك قال قولوا اللهم صل علی محمد . . . . الحدیث	حضرت عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، ان کے والد، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہا کرو اللھم صل . . . . الحدیث

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹٤۱

الصحیح لمسلم الجلد الاوّل صفحہ ۱۷٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ اور آپؐ کی بیویوں پر اور

ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ وَ

آپ کی اولاد پر جیساکہ رحمت بھیجی تونے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی بیویوں پر اور آپؐ کی اولاد پر

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

جیساکہ تونے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بیشک تو بہت تعریف کیاگیا اور بزرگی والا ہے

حدثنا عبد اللہ بن یوسف انا مالک بن انس عن عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابیہ عن عمرو بن سلیم الزرقی اخبرنی ابو حمید الساعدی انھم قالوا یارسول اللہ کیف نصلی علیک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قولوا اللھم صل علی محمد وازواجہ . . . . الحدیث

حضرت عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ان کے والد، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کس طرح پڑھا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو اللھم صل علی . . . . . . الحدیث

صحیح البخاری الجلد الاوّل صفحہ ۴۷۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی بیویوں پر اور

ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَ

آپؐ کی اولاد پر جیساکہ رحمت بھیجی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپؐ کی بیویوں کو اور آپؐ کی اولاد کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیساکہ برکت دی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ ۝

بزرگ ہے۔

حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير نا روح و عبد الله بن نافع ح وحدثنا اسحٰق بن ابراهيم و اللفظ له قال انا روح عن مالك ابن انس عن عبد الله بن ابى بكر عن ابيه عن عمرو بن سليم قال

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر، روح اور عبداللہ بن نافع، (دوسری سند) اسحٰق بن ابراہیم، روح، مالک بن انس، عبداللہ بن ابوبکر، ان کے والد، عمرو بن سلیم، حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم لوگ

اخبرنی ابو حمید الساعدی انھم قالوا یارسول اللہ کیف نصلی علیك قال قولوا اللّٰھم صل علی محمد ۔ ۔ ۔ الحدیث

کس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہو اللّٰھم صل علی محمد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الحدیث

الصحیح لمسلم الجلد الاوّل صفحہ ۱۷۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی بیویوں پر اور

ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

آپؐ کی اولاد پر جیساکہ برکت نازل کی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِیْدٌ ○

بزرگ ہے

اخبرنا ابو عبد الرحمٰن حدثنا قتیبۃ بن سعید عن مالك عن عبد اللہ ابن ابی بکر عن ابیہ عن عمرو بن سلیم الزرقی قال اخبرنا ابو حمید الساعدی انھم قالوا یارسول اللہ کیف نصلی علیك فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قولوا اللھم صل علی الحدیث

حضرت ابو عبد الرحمٰن، قتیبہ بن سعید، مالک، عبد اللہ بن ابو بکر، ان کے والد، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کیسے درود بھیجیں؟ آپؐ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد ۔ ۔ ۔ الحدیث

عمل الیوم واللیلۃ۔ لابن سنی رح صفحہ ۱۲۴

صفحہ ۳۷۸

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَ

اے اللہ (نازل) کر دے اپنے درود اور اپنی رحمت اور

بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اپنی برکتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے کہ

جَعَلْتَهَا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

(نازل) کیں تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

حدثنا عبد الله حدثني ابي ثنا يزيد بن هارون انا اسمٰعيل عن ابي داؤد الداعي عن بريدة الخزاعي قال قلنا يا رسول الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك قال قولوا اللهم اجعل صلواتك . . . . الحديث

حضرت عبداللہ، ان کے والد، یزید بن ہارون، اسمٰعیل، ابوداؤد داعی، حضرت بریدہ خزاعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمیں یہ تو معلوم ہو گیا کہ آپؐ پر سلام کیسے کہیں، اب یہ فرمائیے کہ آپؐ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپؐ نے فرمایا یوں کہو اللھم صل علی . . . . . . الحدیث

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الخامس

صفحہ ۳۵۳

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ

اے اللہ عطا کر اپنی طرف سے درود اور رحمت اور

بَرَکَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ

برکتیں رسولوں (علیہم السلام) کے سردار پر اور پرہیزگاروں

الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

کے امام پر اور نبیوں کے ختم کرنے والے پر جن کا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے

وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَآئِدِ الْخَیْرِ

جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں جو ہر بھلائی میں پیشوا اور ہر امرِ خیر کے رہبر ہیں

وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اور رحمت والے رسول ہیں۔ اے اللہ عطا کر آپؐ کو مقام

مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○

محمود جس پر رشک کرتے ہیں اولین و آخرین۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی

کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت نازل کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

برکت نازل کی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

حدثنا الحسين بن بيان ثنا زياد بن عبد الله ثنا المسعودي عن عون بن عبد الله عن ابي فاختة عن الاسود بن يزيد عن عبد الله بن مسعود قال اذا صليتم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحسنوا الصلوٰة عليه فانكم لا تدرون لعل ذلك يعرض عليه قال فقالوا له فعلمنا قال قولوا اللهم اجعل صلوتك ورحمتك وبركاتك . . . . .

. . . . . الحديث

حضرت حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ مسعودی عون بن عبد اللہ، ابو فاختہ، اسود بن یزید، حضرت عبید اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جب تم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو تو آپ پہ عمدہ طور پر درود پڑھا کرو تم کو کیا معلوم ہے شاید وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو پیش کیا جاتا ہو لوگوں نے عرض کیا آپ فرمائیے کس طور پر پڑھا کریں فرمایا اس طرح کہو اللّٰھم صل علی

. . . . . . الحدیث

سنن ابن ماجہ صفحہ ۶۵

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَ

اے اللہ نازل کردے اپنے درود اور اپنی رحمت اور

بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اپنی برکتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ

جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

نازل کیا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

عن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قولوا اللهم اجعل صلوتك . . . . الحديث

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو اللّٰھم اجعل صلوتک . . . . . . الحدیث

كنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۱۳۵

شمار ۲۱۹۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج (میری طرف سے) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنے درود جتنے درود

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

تیری ساری مخلوق بھیجا کرتی ہے اور درود بھیج حضرت

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے کہ ہمیں چاہیے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَآ

بھیجیں اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے کہ تو نے

اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ ۝ عَشْرَ مَرَّةً

ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم فرمایا ہے۔ دس بار

عن ابی بکر قال کنت عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجاء رجل فسلم فرد علیہ السلام واطلق وجھہ واجلسہ الی جنبہ فلما قضی الرجل حاجتہ نبض فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابابکر ھذا رجل یرفع لہ کل یوم کعمل اھل الارض قلت وما ذاک قال انہ کلما اصبح صلی علی عشر مرات کصلوٰۃ الخلق اجمع قلت وما ذاک قال یقول اللھم صل علی محمدن النبی عدد من صلی علیہ من خلقک وصل علی محمدن النبی کما ینبغی لنا ان نصلی علیہ وصل

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں تھا۔ پس ایک آدمی آیا اور سلام کیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور خندہ پیشانی فرمائی، اور اپنے پاس بٹھایا۔ پس جس وقت اس آدمی نے اپنی حاجت پوری کر لی اُٹھ کھڑا ہوا۔ پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (صدیق اکبرؓ) فرمایا اے ابوبکرؓ یہ وہ آدمی ہے جس کے لیے روزمرہ ساری زمین والوں کے برابر بلندی دی جاتی ہے عرض کی میں نے وہ کیسے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بھی یہ شخص صبح کرتا ہے مجھ پر دس بار ایسا درود پڑھتا ہے جو درود ساری مخلوق کے درود کے برابر ہے میں نے (ابوبکرؓ) عرض کی وہ کس طرح؟ آپ صلی اللہ

علی محمد النبی کما امرتنا ان نصلی علیہ۔

علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہتا ہے اللّٰھم صل علی محمد . . . . الحدیث۔

دارقطنی فی الافراد وابن النجار فی تاریخہ۔

اسے دارقطنی نے "افراد" میں اور ابن نجار نے اپنی "تاریخ" میں روایت کیا ہے

کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۱۳ شمار ۳۹۹۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ کچھ باقی نہ رہے

مِنْ صَلَوَاتِكَ شَیْءٌ ط وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تیرے درودوں میں سے ۔ اور برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ شَیْءٌ وَ سَلِّمْ

وسلم کو یہاں تک کہ کچھ باقی نہ رہے تیری برکتوں میں سے اور سلام بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ کچھ باقی نہ رہے تیرے سلام میں

شَیْءٌ ○

سے ۔

عن ابن عمر قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام جناب رسول اللہ صلی اللہ

فشهدوا علیه انه سرق ناقة لهم
فامر به النبی صلی الله علیه وسلم
فولی الرجل وهو یقول اللهم صل
علی محمد حتی لا یبقی من صلواتك
شئ ط وبارك علی محمد حتی
لا یبقی من بركاتك شئ وسلم
. . . . . الخ فتكلم الجمل
فقال یا محمد انه بری من سرقتی
فقال النبی صلی الله علیه وسلم
من یاتینی بالرجل فابتدره سبعون
من اهل المسجد فجاؤا به الی
النبی صلی الله علیه وسلم فقال
یا هذا ما قلت آنفا وانت
مدبر فاخبره بما قال فقال
النبی صلی الله علیه وسلم
لذلك نظرت الی الملئكة
یخترقون سكك المدینة
حتی كادوا یحولون بینی و
بینك ثم قال له لتردن
علی الصراط و وجهك اضوء
من القمر لیلة البدر۔

علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں ایک آدمی لے
کر حاضر ہوئے تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے
اس آدمی کے خلاف گواہی دی کہ اس شخص نے
ان کی اونٹنی چوری کی۔ پس اس گواہی کی بنا پر
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا
پس وہ آدمی بھاگا یہ کہتا ہوا اللھم صل
علی محمد الخ پس بھول گیا اونٹ ان
کو (عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ
آدمی بری ہوا میری چوری کرنے سے۔ پس
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ اس آدمی کو کون میرے پاس لائے گا تو
ستر آدمی اہلِ مسجد میں سے دوڑے۔ پس اس
کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور
لایا گیا۔ پس فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے اے جوان تم نے ابھی ابھی کیا کہا اس
حال میں کہ تو لوٹ کر جا رہا تھا تو اس آدمی نے
اس درود شریف کی خبر دی پس جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی لیے دیکھا میں
نے فرشتوں کو کہ چلتے تھے مدینہ منورہ کے محلوں
میں کہ محلوں کو بھر دیتے تھے (اتنی کثیر تعداد
کے ساتھ) کہ قریب تھا کہ میرے اور تیرے

درمیان حائل ہو جاتے۔ پھر اس کے بعد اس سے فرمایا کہ تو ضرور ضرور پُل صراط پر سے گذرے گا اور اس حال میں کہ تیرا چہرہ زیادہ روشن ہو گا (سفید ہو گا) چودھویں رات کے چاند سے۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر فی الدعاء والدیلمی۔

اسے طبرانی نے کبیر فی الدعا میں، اور دیلمی نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال الجلد الاوّل صفحہ ۲۱۶ شمار ۴۰۱۵

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ بَارِيءَ

اے اللہ بچھانے والے (فرش) زمینوں کے اور پیدا کرنے والے

الْمَسْمُوكَاتِ وَ جَبَّارَ اَهْلِ الْقُلُوْبِ عَلٰى

بلند آسمانوں کے اور مجبور کرنیوالے دلوں کے ان کے

خَطَرَاتِهَا شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اِجْعَلْ

وسوسوں پر بدبخت ہونا ان کا اور نیک بخت ہونا ان کا نازل کر تو

شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ رَاْفَةَ

اپنی بزرگ ترین رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور بڑی مہربانیاں

تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ

اپنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔

اَلْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَ

ختم کرنے والے ہیں اس کے جو گذرا اور کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کی گئی اور

الْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَ الدَّافِعِ جَیْشَاتِ

مددگار حق کے حق پر اور واضح کرنے والے اور

الدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ کَمَا حُمِّلَ

باطل کے لشکروں کو توڑنے والے جیسے اُٹھائے گئے نقصے دان کے

فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِکَ بِطَاعَتِکَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ

توڑنے کو) پس مستعد ہو گئے تیرے حکم پر تیری فرماں برداری کو جلدی کرنے والے تیری

مَرْضَاتِکَ غَیْرَ نَکِلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَهْنٍ

خوشنودی کی طلب میں کسی اقدام میں بزدل نہیں اور نہ سستی فرمانے

فِیْ عَزْمٍ وَّاعِیًا لِّوَحْیِکَ حَافِظًا لِّعَهْدِکَ

والے ارادے میں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے محافظ تیرے قول کے

مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِکَ حَتّٰٓی اَوْرٰی قَبَسًا

چلانے والے تیرے حکم کے یہاں تک کہ روشن کر دیا تیرے نور کے

لِّقَابِسٍ بِهٖ هُدِیَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ

شعلہ کو روشنی لینے والوں کے واسطے ہدایت دیے گئے دل بعد ڈوب جانے کے

الْفِتَنِ وَ الْاِثْمِ بِمُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَ

فتنوں اور گناہ میں ظاہر کرنے والے دین کی نشانیوں کو اور

مُسِرَّاتِ الْاِسْلَامِ وَ نَائِرَاتِ الْاَحْکَامِ فَھُوَ

اسلام کے رازوں کو اور روشن کرنے والے احکامات (اسلام) کو پس آپ ﷺ

اَمِیْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

امین ہیں تیرے امن دیے گئے اور نگہبان ہیں تیرے پوشیدہ علم کے

وَشَہِیْدُكَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَ بَعِیْثَةٌ لَّكَ نِعْمَةً

اور گواہ ہیں تیرے دن قیامت کے اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں

وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ ط اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا

اور رسول تیرے ساتھ حق کے اے اللہ کشادہ کر دے تو جگہ ان کے واسطے

فِیْ عَدْنِكَ وَ اجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَیْرِ مِنْ

کشادہ کی ہوئی اپنی جنت میں اور جزا دے انہیں دو چند نیکیوں کی اپنے

فَضْلِكَ مُھَنَّاتٍ غَیْرَ مُکَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ

فضل سے جو خوشگوار ہوں آپ ﷺ کے لیے بے کدورت ہوں ساتھ کامیابی

ثَوَابِكَ الْمَعْلُوْلِ وَ جَزِیْلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُوْنِ ط

ثواب تیرے کے جو اتارا گیا ہے اور بڑی بخشش تیری کے جو پے در پے آنے والی ہے

اَللّٰھُمَّ اَعْلِ عَلَی النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَ اَکْرِمْ

اے اللہ بلند کر لوگوں پر آپ ﷺ کی منزل کو اور بزرگ کر آپ ﷺ کی

مَثْوَاهُ لَدَیْكَ وَ نُزُلَهٗ وَ تَمِّمْ لَهٗ نُوْرَهٗ

منزل کو اپنے پاس اور مہمانی ان کی اور تمام کر دے واسطے آپ ﷺ کے نور آپ ﷺ کا

وَاَجْزِهٖ مِنِ ابْتِغَآئِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ

اور جزا دے آپؐ کو کہ انہیں مقبول گواہی والا مقام عنایت فرما دے مقبول گواہی کی

وَمَرْضِیَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّ كَلَامٍ

اور خوشنودی گفتگو کی انصاف کی گویائی والی اور قول

فَصْلٍ وَّ حُجَّةٍ وَّ بُرْهَانٍ ○

فیصل اور حجت اور دلیل والی ۔

عن سلامۃ الکندی قال کان علی یعلم الناس الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم داحی المدحوات وبارى المسموكات . . . . . الحديث

حضرت سلامہ کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا سکھاتے تھے ۔ آپؓ یہ کہتے تھے اللھم داحی المدحوات . . . . . الحدیث

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۲۱۴ شمار ۴۰۰۰ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں اور آپؐ کی بیویوں

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپؐ کی اولاد اور اہل بیت پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِيدٌ ○

بزرگی والا ہے

حدثنا موسی بن اسمعیل نا
حبان بن یسار الکلابی حدثنی ابو
مطرف عبید اللہ بن طلحۃ بن عبید اللہ
ابن کریز حدثنی محمد بن علی الھاشمی
عن المجمر عن ابی ھریرۃ عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم من سرہ ان
یکتال بالمکیال الاوفی اذا صلی
علینا اھل البیت فلیقل اللھم صل
علی محمد النبی . . . . . .
. . . . الحدیث

حضرت موسیٰ بن اسمٰعیل، حبان بن یسار کلابی،
ابو مطرف عبید اللہ بن طلحہ بن عبید اللہ بن
کریز، محمد بن علی ہاشمی، مجمر، حضرت ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ
پسند ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے جب کہ وہ
ہم پر اور اہل بیت پر درود بھیجے پس اس
کو چاہیے کہ وہ اس طرح درود بھیجے
اللھم صل علی محمد النبی . . .
. . . . . الحدیث

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ۱۴۱

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ ○

اے اللہ ہماری طرف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ جزا دیجیے جس کے وہ اہل ہیں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنھما
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم من قال جزی اللہ عنا محمدا
ماھو اھلہ اتعب سبعین کاتبا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت
ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جس نے کہا جزی اللہ عنا محمدا
ماھو اھلہ تو اس کا ثواب ستر فرشتوں

الف صباح ۔

کو ہزار دنوں تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ہزار دنوں تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے ۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر و الاوسط ۔

اسے طبرانی نے کبیر اور اوسط میں روایت کیا ہے ۔

الترغیب و الترھیب الجزء الثانی صفحہ ۵۰۴ شمار ۲۸

حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء الجلد الثالث صفحہ ۲۰۶

فَضْلُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر دن میں ہزار بار درود پڑھنے کی فضیلت

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی فی یوم الف مرۃ لم یمت حتی یری مقعدہ من الجنۃ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر دن میں ہزار بار درود بھیجا اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ اپنا ٹھکانا جنت میں نہ دیکھ لے گا ۔

رواہ ابو حفص بن شاھین

اسے ابو حفص بن شاہین نے روایت کیا ہے

الترغیب و الترھیب الجزء الثانی صفحہ ۵۰۱ شمار ۲۲

حصّہ دوم

اَلصَّلٰوۃُ یُطْلَقُ عَلٰی مَعَانِیْ مُخْتَلِفَۃٍ

صلوات کے مختلف معانی کا بیان

اَلصَّلٰوۃُ: عَلٰی مَعْنَی الدُّعَآءِ

صلوات بمعنی دُعا

وَصَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ
اور آپ ان کے لیے دُعا فرمائیں۔ آپ کی دُعا ان کے لیے باعثِ

لَّهُمْ ۝ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ : ۱۰۳
تسکین ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی
"(اے مخاطب) کیا تجھ کو معلوم نہیں ہوا، کہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ
جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں (مخلوقات) ہیں اور (بالخصوص) پرند جو پر پھیلائے ہوئے (اڑتے

كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ط وَ

پھرتے ہیں، سب کو اپنی اپنی دُعا اور اپنی تسبیح معلوم ہے اور

اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ○ سورۃ النور : ۴۱

اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں کے سب افعال کا پورا علم ہے۔"

قد علم صلوته ای دعائه بے شک اُن میں سے ہر ایک صلوٰۃ (دُعا) کو جانتا ہے

تفسیر المظہری جلد ۶ صفحہ ۵۲۰

اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مَعْنَى الرَّحْمَةِ

صلوات بمعنی رحمت

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

اور بعضے اہلِ دیہات ایسے بھی ہیں، جو اللہ پہ اور قیامت کے دن پر (پورا پورا)

الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عند اللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور

صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ط اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ط

رسول کی دُعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔ یاد رکھو کہ ان کا خرچ کرنا بے شک موجب قربت ہے

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ

ضرور ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کر لیں گے۔ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ سورۃ التوبۃ : ۹۹

والے بڑی رحمت والے ہیں۔

يبتغون بذالك دعاء الرسول لهم — وہ رسول کی دُعا و برکت تلاش کرتے ہیں۔

تفسیر ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۳۸۳

عن عبد الله بن ابى اوفى رضى الله عنه قال كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا اتاه قوم بصدقتهم قال اللهم صل على آل فلان فاتاه ابى بصدقته فقال اللهم صل على آل ابى اوفى۔

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی قوم اپنے مالوں کی زکوٰۃ لاتی، آپؐ ان کے لیے دُعا فرماتے، کہ اے اللہ فلاں پر اپنی رحمت نازل فرما! میرے والدؓ آپؐ کی خدمت میں صدقہ لے کر حاضر ہوئے تو آپؐ نے یہ دُعا فرمائی، اے اللہ! ابو اوفیٰ کی آل پر رحمت نازل فرما۔

صحیح البخاری الجلد الاوّل صفحہ ۲۰۳

اَلصَّلٰوۃ: عَلٰی صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ

صلوٰۃ بمعنی نمازِ جنازہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا

اور ان میں کوئی مر جاوے تو اس (کے جنازے) پر کبھی نماز نہ پڑھیے۔

وَلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِہٖ ط ○ سورۃ التوبۃ ۸۴

اور نہ (دفن کے لیے) اس کی قبر پر کھڑے ہو جیے۔"

عن ابن عباس رضی اللہ عنھما قال سمعت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ یقول لما توفی عبد اللہ بن ابیّ دعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للصلوۃ علیہ فقام الیہ فلما وقف علیہ یرید الصلوۃ تحولت حتی قمت فی صدرہ فقلت یا رسول اللہ اعلی عدو اللہ عبد اللہ بن ابی القائل یوم کذا وکذا وکذا یعد ایامہ قال ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتبسم حتی اذا اکثرت علیہ قال اخر عنی یا عمر انی قد خیرت فاخترت قد قیل لی استغفر لھم او لا تستغفر لھم ان تستغفر لھم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سُنا کہ عبد اللہ بن ابی مر گیا، تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر نماز (جنازہ) پڑھنے کے لیے بلایا گیا۔ آپؐ نماز پڑھانے کے لیے اس کی میت پر کھڑے ہوئے تو میں صف سے علیحدہ ہو گیا اور آپؐ کے سامنے کھڑا ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپؐ اللہ کے دشمن عبد اللہ بن ابی کی نمازِ جنازہ پڑھتے ہیں جس نے فلاں دن یوں کہا اور فلاں دن یوں کہا۔ میں نے دن گن گن کر بیان کیے۔ میں یہ کہہ رہا تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے جب میرا اصرار بہت بڑھ گیا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عمرؓ! پیچھے ہٹو، مجھے اختیار دیا گیا ہے، سو میں نے یہی صورت اختیار کی، مجھے ارشادِ باری ہوا ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے مغفرت مانگو

سبعين مرة فلن يغفر الله لهم لو اعلم انی لو زدت علی السبعين غفر له لزدت قال ثم صلی علیه ومشی معه فقام علی قبره حتی فرغ منه قال فعجب لی وجرأتی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم والله ورسوله اعلم فوالله ما کان الا یسیرا حتی نزلت ولا تصل علی احد منهم مات ابدا ولا تقم علی قبره الآیة قال فما صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم بعده علی منافق ولا علی قبره حتی قبضه الله۔

یا نہ مانگو، اگر ان کے لیے ستر بار بھی مغفرت مانگو گے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ اللہ ستر بار سے زیادہ مغفرت مانگنے سے اس کو بخش دے گا تو میں ستر بار سے بھی زیادہ مغفرت مانگوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ اس کے بعد آپؐ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور اس کے جنازے کے ساتھ چلے اور اس کی قبر پر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ اس سے فارغ ہوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میری یہ بساط اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ جرأت دیکھ کر مجھ کو بڑا تعجب ہوا اور اللہ ورسولؐ سب سے زیادہ جانتے ہیں۔ اللہ کی قسم تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ یہ دونوں آیتیں نازل ہوئیں ولا تصل علی احد منهم مات ابدا ولا تقم علی قبره" اس کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی منافق کی نماز جنازہ نہیں پڑھی اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آپؐ کا وصال ہوگیا۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۳۶

اَلصَّلٰوۃُ : عَلٰی صَلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ

صلوٰت بمعنی نماز فرض

وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ ○ سورۃ البقرہ ۳:

اور وہ نماز کو قائم کرتے ہیں، یعنی اللہ کی بندگی کرتے ہیں۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال فرضت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ اسری بہ الصلوۃ خمسین ثم نقصت حتی جعلت خمسا ثم نودی یا محمد صلی اللہ علیہ و سلم انہ لایبدل القول لدی وان لک بھذا الخمس خمسین۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ معراج کی رات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر پچاس نمازیں فرض کی گئی تھیں، پھر کم ہوتی گئیں حتیٰ کہ پانچ رہ گئیں پھر (اللہ کی طرف سے) ندا کی گئی۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے نزدیک بات نہیں بدلی جاتی۔ آپؐ کو ان پانچ کے بدلے پچاس کا ثواب دیا جائے گا۔

جامع الترمذی الجلد الاوّل صفحہ ۲۹

اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی مَعْنَی الْاِسْتِغْفَارِ

صلوات بمعنی استغفار

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت کیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے

وسلم انی بعثت الی اھل البقیع لاصلی علیھم

حکم دیا گیا کہ میں اہل بقیع کے لیے بخشش کی دُعا کروں۔

مؤطا الامام مالک صفحہ ۸۵

مَا مَعْنَى الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ کے معنی

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا

اے ایمان والو! آپؐ پر درود و

تَسْلِيْمًا ۝ سورۃ الاحزاب : ۵۶

سلام بھیجو

موافقته سبحانه فی الصلوٰۃ علیه وان اختلفت الصلاتان فصلاتنا علیه دعاء وسوال وصلوٰۃ الله علیه ثناء و تشریف۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے درود شریف میں موافقت ہے۔ اگرچہ ان دونوں (اللہ اور بندوں) کے درودوں میں معنی کے لحاظ سے اختلاف ہے کیوں کہ ہمارے آپؐ پر درود بھیجنے کے معنی آپؐ کے لیے دعا اور وسیلے کا سوال ہے اور اللہ تعالیٰ کے درود شریف کے معنی تعریف اور بزرگی بیان کرنا ہے۔

موافقة ملائكته فيها۔

درود شریف میں فرشتوں کے ساتھ موافقت

جلاء الافهام صفحہ ٣٦٦

لقولہ تعالیٰ:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر

النَّبِيِّ . الاٰیۃ سورۃ الاحزاب:٥٦

درود بھیجتے ہیں۔

وقال بعضهم صلوات الله على النبي تبليغه الى المقام المحمود وهو مقام الشفاعة لامته و صلوٰت الملٰئكة دعاؤهم له بزيادة مرتبته واستغفارهم لامته وصلوٰت الامة متابعتهم له ومحبتهم اياه والثناء عليه بالذكر الجميل۔

اور بعض علماء نے کہا ہے کہ نبی کریم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب آپ کو مقامِ محمود میں پہنچانا ہے جو آپ کی امت کے لیے مقامِ شفاعت ہے اور ملائکہ کی صلوٰۃ (درود) کا مطلب آپ کی زیادتیٔ مرتبہ کے لیے دُعا کرنا ہے اور آپ کی امت کی بخشش طلب کرنا ہے اور امت کے درود کا معنیٰ آپ کی امت کی بخشش طلب کرنا ہے اور امت کا درود کا معنیٰ آپ کی خاص محبت اتباع اور آپ کے اوصافِ جمیلہ کا تذکرہ اور تعریف کرنا ہے۔

تفسیر روح البیان الجلد ۷ صفحہ ۲۲۳-۲۲۲

قال القهستاني رحمة الله عليه الصلوٰة من الله الرحمة ومن الملائكة الاستغفار

حضرت علامہ قہستانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا معنیٰ نزول رحمت ہے اور ملائکہ کے درود کا معنیٰ طلب

ومن الانس والجن القيام و
الركوع والسجود والدعاء و
نحوها ومن الطير والهوام
التسبيح۔

بخشش ہے اور انسانوں اور جنوں کا درود
(نماز میں) قیام اور رکوع اور سجود اور دُعا
کرنا ہے اور اس کے مثل اور پرندوں
اور حشرات الارض کا درود تسبیح ہے۔

تفسیر روح البیان الجلد ۷ صفحہ ۲۱۹/۲۰

والصلوة الله على عباده
مراتب بحسب مراتب العباد و
لها معان كالرحمة والمغفرة
والوارد والشواهد والكشوف
والمشاهدة والجذبة والقرب
والشرب والري والسكر و
التجلي والفناء في الله والبقاء بالله
فكل هذا من قبيل الصلوة على العبد

اور بندوں پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنا بندوں
کے مراتب کے لحاظ سے ہے اور اس
کے معانی ہیں جیسے رحمت، مغفرت، اور
قلبی واردات اور شواہد اور کشف و مشاہدہ
اور حالتِ جذب اور قرب اور شراب
معرفت سے سیری اور سکر اور تجلی اور فنا
فی اللہ اور بقا باللہ۔ یہ تمام بندے پر صلوٰۃ
(درود) کے قبیل میں سے ہیں۔

تفسیر روح البیان الجلد ۷ صفحہ ۲۲۲

قال ابو العالية رحمة الله
عليه صلوة الله ثناؤه عليه
عند الملائكة وصلوة الملئكة
الدعاء۔ قال ابن عباس رضي
الله عنهما يصلون يبركون

حضرت ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں،
اللہ تعالیٰ کا صلوٰۃ بھیجنے کا معنی یہ ہے کہ
اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ہاں آپؐ کی
تعریف فرماتا ہے اور فرشتوں کا صلوٰۃ پڑھنے
کا مطلب آپؐ کے لیے دُعا کرنا ہے۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
یصلون (صلوٰۃ بھیجتے ہیں)، کا معنیٰ برکت کی

دُعا کرتے ہیں۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۷۰۷

عن ربیع بن انس رضی اللہ عنہ فی قولہ " ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوۃ اللہ علیہ ثناؤہ عند ملئکتہ وصلوۃ الملئکۃ علیہ الدعاء لہ۔

بقول حضرت ربیع بن انس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان " کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ پڑھتے ہیں" کا معنی یہ ہے کہ اللہ کا صلوٰۃ بھیجنا فرشتوں کے ہاں آپ کی تعریف کرنا اور فرشتوں کا صلوٰۃ بھیجنا آپ کے لیے (برکت کی) دُعا کرنا ہے۔

القول البدیع صفحہ ۷

عن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ قال صلوۃ اللہ رحمتہ وصلاۃ الملئکۃ الدعاء۔

حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی صلوٰۃ کا معنیٰ اس کی رحمت ہے اور فرشتوں کی صلوٰۃ کا معنیٰ دُعا ہے۔

فضل الصلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقاضی اسمٰعیل ابن اسحٰق صفحہ ۴۰

عن عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ " ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی " قال صلاتہ تبارک وتعالیٰ سبوح قدوس سبقت رحمتی غضبی

حضرت عطا ابن ابو رباح (مکی) رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی صلوٰۃ یہ ہے کہ "میں اللہ ہر عیب سے پاک ہوں بہت پاک ہوں میری رحمت میرے غصّے پر سبقت کر گئی ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۵۱۶

قال البغوی الصلوٰۃ من الله رحمة ومن الملئکۃ استغفار وقیل الصلوٰۃ من الله علی العبد اشاعۃ الذکر الجمیل له فی العباد وقیل الثناء علیه

علامہ بغوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اللہ کی طرف سے صلوٰۃ کا معنیٰ اس کی رحمت ہے اور فرشتوں کی طرف سے بخشش کی دعا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اللہ کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخلوق میں اچھا ذکر پھیلانا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپؐ کی تعریف کرنا۔

التفسیر المظہری الجلد ۷ صفحہ ۳۵۲

مَا مَعْنٰی صَلٰوةِ اللّٰهِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ کا مومنین پر صلوٰت کا مفہوم

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ ○

وہ ایسی ذات ہے کہ وہ (خود بھی) اور اس کے فرشتے (بھی) تم پر رحمت بھیجتے ہیں

الاحزاب: ۴۳

قال ابن عطیۃ رحمۃ اللہ علیہ صلوٰت اللہ علی عبیدۃ عفوہ ورحمتہ وبرکتہ وتشریفہ ایاھم فی الدنیا والاخرۃ وقال فی قولہ تعالیٰ ھوالذی یصلی علیکم وملٰئکتہ صلوٰۃ اللہ علی العبد ھی رحمتہ لہ وبرکتہ لدیہ ونشرہ الثناء الجمیل علیہ وصلاۃ الملائکۃ دعاءھم۔

حضرت ابن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اللہ کا بندہ پر صلوٰۃ بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان کو معاف فرماتا ہے۔ ان کو برکت عطا فرماتا ہے، اور ان کی دنیا اور آخرت میں عزت فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی صلوٰۃ بھیجتے ہیں کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے ہاں برکت کرنا اور دنیا میں اس کی جمیل صفات کو پھیلانا ہے اور فرشتوں کا ان کے لیے دُعا کرنا ہے۔

القول البدیع صفحہ ٨

عن الحسن رضی اللہ عنہ ان بنی اسرائیل سالو موسیٰ ھل یصلی ربک قال فکان ذالک کبر فی صدر موسیٰ فاوحی اللہ الیہ اخبرھم انی اصلی وان صلاتی ان رحمتی سبقت غضبی

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ان کی قوم بنی اسرائیل نے پوچھا، کہ کیا تیرا رب صلوٰۃ پڑھتا ہے؟ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں یہ سوال بڑا کھٹکا، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے موسیٰؑ ! ان کو بتا دے کہ میں صلوٰۃ پڑھتا ہوں اور میری صلوٰۃ یہ ہے کہ میری رحمت میرے غصّے پر سبقت کر گئی ہے۔

رواہ ابن ابی حاتم / القول البدیع ص ٨ / رواہ البغوی /

التفسیر المظھری جلد ۷ صفحہ ۳۵۳

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان بنی اسرائیل قالوا لموسیٰ علیہ السلام ھل یصلی ربك فناداہ ربہ عزوجل : یا موسی علیہ السلام سألوك ھل یصلی ربك فقل نعم انا اصلی وملٰئکتی علی انبیائی ورسلی فانزل اللہ عزوجل علی نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ کیا تیرا رب صلوٰۃ پڑھتا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ندا فرمائی کہ اے موسیٰ علیہ السلام تجھ سے انہوں نے پوچھا ہے کہ تیرا رب صلوٰۃ پڑھتا ہے تو تو کہہ دے کہ ہاں میں اور میرے فرشتے میرے نبیوں اور رسولوں پر صلوٰۃ پڑھتے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر یہ آیت اتاری "ان اللہ و ملئکتہ .... الآیۃ

رواہ ابن حاتم / تفسیر ابن کثیر ج ۳ صفحہ ۵۰۷

عن ضحاك رحمۃ اللہ علیہ ھو الذی یصلی علیکم و ملئکتہ قال صلاۃ اللہ مغفرتہ وصلاۃ الملئکۃ الدعاء

حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے اس فرمان کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ کا بندہ پر صلوٰۃ کا معنی یہ ہے کہ وہ ان کو بخشتا ہے اور فرشتوں کا بندوں پر صلوٰۃ پڑھنا ان کے لیے دُعا کرنا ہے۔

فضل الصلاۃ علی النبی ص صفحہ ۴۱

قال المظھری رحمۃ اللہ علیہ وھو العنایۃ لصلاح امرکم

قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے

وظهور شرفکم۔

کام کو درست فرماتا ہے اور ان کے شرف کو ظاہر کرتا ہے۔

التفسیر المظہری ج۷ صفحہ ۳۵۲

ما معنیٰ صلوٰۃِ الملٰئکۃِ علی المؤمنین

فرشتوں کا مومنین پر صلوٰۃ بھیجنا

واما الصلوٰۃ من الملٰئکۃ فبمعنی الدعاء للناس والاستغفار کقولہ تبارک وتعالیٰ " الذین یحملون العرش ومن حولہ یسبحون بحمد ربھم ویومنون بہ و یستغفرون للذین اٰمنوا ربنا وسعت کل شیءٍ رحمۃ وعلما فاغفر للذین تابوا واتبعوا سبیلک وقھم عذاب الجحیم ٥ ربنا وادخلھم جنات عدن التی وعدتھم ومن صلح من اٰبائھم وازواجھم وذریاتھم انک انت العزیز الحکیم ٥

اور فرشتوں کا ایمان والوں پر صلوٰۃ پڑھنا یہ ہے کہ وہ ان کے لیے دُعا کرتے ہیں اور ان کے گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے بخشش کی التجا کرتے ہیں، جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ " وہ لوگ جو اُٹھا رہے ہیں عرش کو، اور جو کچھ اس کے گرد ہے، پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے اور بخشش مانگتے ہیں واسطے ان لوگوں کے جو ایمان لائے۔ اے ہمارے رب، سمو لیا تو نے ہر چیز کو اپنے علم و رحمت میں، پس بخشش عطا کر ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی۔ تو بچا ان کو دوزخ کے

وقھم السیات . . . . الآیۃ

عذاب سے ۔ اے ہمارے پروردگار داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے والی بہشتوں میں جیسے تیرا وعدہ ہے ان کے لیے جو لائق بہشت ہیں ۔ باپوں ان کے سے اور بیویوں ان کی اور اولادان کی سے بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے اور بچا ان کو برائیوں سے . . . . الآیۃ

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ٤٩٦

عن سعید بن جبیر ومقاتل ابن حیان رحمۃ اللہ علیھما ھو الذی یصلی علیکم یغفر لکم ویامر الملٰئکۃ ان یستغفروا لکم۔

حضرت سعید بن جبیر ومقاتل بن حیان رحمۃ اللہ علیہما فرماتے ہیں ھو الذی یصلی علیکم (وہ اللہ تم پر صلوٰۃ پڑھتا ہے) کا معنیٰ یہ ہے کہ وہ تمہیں بخشتا ہے اور فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ تم ان کی بخشش کی دعا کرو۔

القول البدیع صفحہ ۷

حُكْمُ الصَّلٰوةِ

درود شریف پڑھنے کا حکم

فِيهِ عَشَرَةُ أَقْوَالٍ

اس مسئلہ میں دس مذہب ہیں :

۱

قول ابن جرير الطبری وغيره انها من المستحبات وادعى الطبرى الاجماع على ذلك۔

صلوٰت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر مستحب ہے۔ یہ قول ابنِ جریرؒ کا ہے

القول البديع صفحہ ۱۱

۲

أَنَّهَا وَاجِبَةٌ

صلوٰۃ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب ہے

قال ابن عبد البر اجمع العلماء ان الصلوٰة على النبی صلی اللہ عليه وسلم فرض على كل مومن لقوله تعالىٰ يا يها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليمًا

مالکیؒ مذہب کے ایک امام ابن عبد البر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنا ہر ایمان والے پر فرض ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حکماً فرمایا ہے کہ اے ایمان والو تم آپؐ پر صلوۃ وسلام پڑھو

۳

تجب مرة فی العمر

عمر میں ایک دفعہ واجب ہے

تجب مرة فی العمر فی صلوٰة او فی غیرها وهی مثل کلمة التوحید وهو محکی عن ابی حنیفة وصرح به من مقلدیه ابوبکر الرازی ونقل ایضاً عن مالک والثوری والاوزاعی اعنی وجوبها فی العمر مرة واحدة لان الامر مطلق لا یقتضی تکراراً والماهیة تحصل مرة - القول البدیع صفحہ ۱۱

صلوٰۃ نماز اور غیر نماز میں عمر میں ایک دفعہ واجب ہے جیسے توحید کا کلمہ عمر بھر میں ایک دفعہ واجب ہے اور یہ مذہب امام ابو حنیفہؒ سے منقول ہے۔ ان کے مقلدوں میں سے امام ابوبکر رازیؒ نے اس کی تصریح کی ہے اور امام مالکؒ امام ثوریؒ، امام اوزاعیؒ سے بھی وجوب ایک مرتبہ ہی منقول ہے کیونکہ حکم صرف مطلق ہے جو تکرار کا مقتضی نہیں۔ صرف ایک مرتبہ کہنے سے مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

۴

تجب فی القعود اخر الصلوٰة بین قول التشهد وسلام التحلیل والیه ذهب الشافعی ومن تبعه - القول البدیع صفحہ ۱۱

ہر نماز میں التحیات اور سلام کے درمیان بیٹھ کر صلوٰۃ کا پڑھنا واجب ہے۔ یہ مذہب امام شافعیؒ اور ان کے مقلدین کا ہے۔

۵

یجب فی التشهد وهو قول الشعبی واسحاق بن راهویه

صرف التحیات میں واجب ہے اور یہ مذہب امام شعبیؒ اور امام اسحٰق بن راہویہ

القول البديع صفحہ ۱۶۷ رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

۶

تجب فی الصلوٰۃ من غیر تعیین المحل نقل ذلك عن ابی جعفر الباقرؒ۔

نماز میں وقت کی تعیین کے بغیر صلوٰۃ واجب ہے اور یہ مذہب امام ابو جعفر باقر رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

القول البدیع صفحہ ۱۶

۷

تَجِبُ الصَّلوٰۃُ کَثْرَۃً مِنْ غَیْرِ تَحْدِیْدٍ

کثرت سے صلوٰۃ پڑھنا واجب ہے بغیر گنتی و تعداد کے۔

یجب الاکثار منھا من غیر تقیید بعدد قاله ابو بكر ابن بكير من المالكية وعبارته افترض الله تعالیٰ علی خلقه ان یصلوا علی نبیه ویسلموا ولم یجعل ذلك لوقت معلوم فالواجب ان یکثر المرء منها و لا یغفل عنها۔

عدد کی تعیین کے بغیر کثرت سے صلوٰۃ پڑھنا واجب ہے۔ مالکیہ کے ایک بڑے امام ابو بکر بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مذہب ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق پر فرض کیا ہے کہ وہ اس کے نبیؐ پر صلوٰۃ اور سلام بھیجیں، اور اس کے واسطے وقت مقرر نہیں فرمایا۔ لہٰذا صلوٰۃ کا واجب ہونا یہ ہے، کہ انسان کثرت سے صلوٰۃ پڑھے اور کبھی غافل نہ ہو۔

۸

اِذَا ذُکِرَ اَوْ ذَکَرَ

جب آپؐ کا ذکر ہو یا جب آپؐ یاد آئیں:

کلما ذکر قاله الطحاوی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھو جب آپؐ کا

وجماعة من الحنفية والحليمي والشيخ ابو حامد الاسفرائيني وجماعة عن الشافعية وقال ابن العربي من المالكية انه الاحوط۔

ذکر آئے، یہ مذہب امام طحاوی کا اور احناف کی ایک جماعت کا ہے اور امام حلیمی اور شیخ ابو حامد اسفرائینی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور ایک جماعت شافعیہ کا بھی یہی مذہب ہے اور ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ مالکی نے فرمایا کہ یہ بات زیادہ احتیاط والی ہے

القول البدیع صفحہ ۱۶

۹

فی کل مجلس مرة ولو تکرر ذکره مرارا حکاه الزمخشری وعن الاوزاعی فی الکتاب یکون فیه ذکر النبی صلی الله علیه وسلم مرارا قال ان صلیت علیه مرة واحدة اجزاك۔

ایک مجلس میں ایک دفعہ صلوٰۃ پڑھنا واجب ہے۔ اگرچہ آپ کا اسم گرامی کئی دفعہ آئے۔ اس کو امام زمخشری اور امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہما نے بیان کیا ہے۔ اگر لکھنے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی کئی دفعہ آجائے تو اگر تو ایک دفعہ درود پڑھ لے تو کفایت کرے گا۔

القول البدیع صفحہ ۱۹

۱۰

تَجِبُ فِی الدُّعَاءِ

یہ دعا میں بھی واجب ہے

فِی کُلِّ دُعَآءٍ اَیضًا

ہر دعا میں بھی صلوٰۃ واجب ہے

القول البدیع صفحہ ۱۹

اَلصَّلٰوۃُ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

وضو سے فارغ ہونیکے بعد درود شریف پڑھنا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○

اس کے بندے اور رسول ہیں۔

عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ احدكم من طهوره فليقل اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله ثم ليصل على فاذا قال ذلك فتحت له ابواب الرحمة۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے وضو سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں پھر اسے چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے جب وہ یہ کلمات پڑھے گا تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے

النووی فی الاذکار / القول البدیع صفحہ ۱۳۸

عن سهل بن سعد رضی الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قال لا وضوء لمن لم یصل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

اس شخص کا وضو نہیں ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا۔

القول البدیع صفحہ ۱۲۹

حُكْمُ الصَّلٰوةِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں درود شریف پڑھنے کا بیان

عن الحسن البصری رضی اللہ عنہ قال اذا مر المصلی بالصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلیقف فلیصل علیہ فی التطوع۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نمازی نفلی نماز میں سورۂ احزاب کی اس آیت پر گذرے جس میں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے، اس کو چاہیے کہ قرات سے رُک جائے اور آپ پر درود بھیجے۔

اخرجہ اسمٰعیل القاضی والنمیری/ القول البدیع صفحہ ۱۲۹

عن ابی بکر بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ قال کنت عند ابی بکر بن مجاھد رحمۃ اللہ علیہ فجاء الشبلی رحمۃ اللہ علیہ فقام الیہ ابو بکر بن مجاھد معانقہ وقبّل بین عینیہ وقلت لہ یا سیدی تفعل بالشبلی ھکذا وانت وجمیع من ببغداد یتصوّرون

حضرت ابوبکر بن محمد بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئے اور ان سے معانقہ کیا اور پیشانی کا بوسہ بھی لیا۔ میں نے کہا، اے سردار، ان کو بغداد میں لوگ مجنون تصور کرتے ہیں، یا فرمایا، کہ لوگ انہیں مجنون کہتے ہیں۔ آپ ان کے بوسے لیتے ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے ویسے ہی کیا۔ جیسے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ

او قال یقولون انه مجنون فقال
لی فعلت کما رایت رسول الله
صلی الله علیه وسلم فعل به و
ذالك انی رأیت رسول الله صلی
الله علیه وسلم فی المنام وقد
اقبل الشبلیؒ فقام الیه وقبل
بین عینیه فقلت یارسول الله
صلی الله علیه وسلم اتفعل هذا بالشبلی
فقال هذا یقرأ بعد صلاته لقد
جاءکم رسول من انفسکم الی
اخر السورة ویتبعها بالصلوة علی

وسلم کو کرتے دیکھا۔ میں نے خواب میں دیکھا
کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف
لائے اور شبلیؒ سے معانقہ کیا اور دونوں
آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض
کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ شبلیؒ
سے ایسا کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا۔ یہ
ہر نماز کے بعد درود شریف اور یہ آیت
لقد جاءکم رسول من انفسکم الخ
(سورہ توبہ کی آخری آیت) پڑھتا ہے

القول البدیع صفحہ ۱۳۰

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَا نِالْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ
اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما اپنے پسندیدہ

فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْعٰلَمِیْنَ
لوگوں میں ان کی محبت فرما اور جہانوں میں آپ کے

دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَهٗ ○
درجے بلند فرما اور اپنے مقرب بندوں میں آپ کا گھر بنا۔

عن ابی امامة رضی الله عنه
حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من دعا بھؤلاء الدعوات فی دبر کل صلوۃ مکتوبۃ حلت لہ الشفاعۃ منی یوم القیٰمۃ اللّٰھم اعط محمدا ن الوسیلۃ واجعل فی المصطفین محبتہ وفی العالمین درجتہ وفی المقربین دارہ۔

وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ دعائیں پڑھے، قیامت کے دن اس کو میری شفاعت لازمی ہو جائے گی۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما۔ اپنے پسندیدہ لوگوں میں ان کی محبت فرما اور جہانوں میں آپ کے درجے بلند فرما اور اپنے مقرب بندوں میں آپ کا گھر بنا۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر / القول البدیع صفحہ ۱۳۰

اَلصَّلٰوۃُ عِنْدَ التَّکْبِیْرِ

نماز کی تکبیر کے وقت درود پڑھنا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ

اے اللہ اس سچی دعا کے رب اور کھڑی ہونے والی

وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نماز کے رب تو اپنے بندے اور رسول حضرت

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ اَبْلِغْهُ دَرَجَۃَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ان کو وسیلے کے درجے پر لے

اَلْوَسِيْلَةِ فِي الْجَنَّةِ

پہنچا جنت میں

عن الحسن البصري رضي الله عنه قال من قال مثل ما يقول المؤذن فاذا قال المؤذن قدقامت الصلوة قال اللهم رب هذه الدعوة الصادقة والصلوة القائمة صل على محمد عبدك ورسولك وابلغه درجة الوسيلة في الجنة دخل في شفاعة محمد صلى الله عليه وسلم اونالته شفاعته محمد صلى الله عليه وسلم۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن کی طرح کلمے پڑھے پھر جب مؤذن قد قامت الصلوٰۃ کہے تو وہ یہ دعا پڑھے۔ ”اے اللہ! اس سچی دعا کے رب، اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ان کو وسیلے کے درجے پر پہنچا جنت میں“ وہ شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت میں داخل ہو گیا، یا اس کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت پہنچ جائے گی۔

رواه الحسن بن عرفة والنميرى/ القول البديع صفحه ۱۳۱

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَمِعَةِ

اے اللہ اس سنی گئی پکار کے جو

الْمُسْتَجَابِ لَهَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

قبول کی گئی ہے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ زَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ

آپؐ کی آل پر بھی اور ہمارا حور عین سے نکاح کرا دے

عن یوسف بن اسباطؓ قال بلغنی ان الرجل اذا اقیمت الصلوٰة فلم یقل اللّٰھم رب ھذہ الدعوة المستمعة المستجاب لھا صل علی محمد وعلی اٰل محمد وزوجنا من الحور العین قلن حور العین ما کان ازھدک فینا۔

حضرت یوسف بن اسباط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آدمی جب نماز میں کھڑا ہو تو وہ یہ دعا پڑھے اے اللہ اس سنی گئی پکار کے، جو قبول کی گئی ہے، تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور آپؐ کی آل پر بھی اور ہمیں حور عین سے نکاح کرا دے، تو حور عین کہتی ہیں تو ہم سے کتنی بے رغبتی کرتا ہے۔

رواہ الدینوری فی المجالسة والنمیری / القول البدیع

صفحہ ۱۳۱

اَلصَّلٰوةُ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ

صبح اور مغرب کی نماز کے بعد درود شریف پڑھنا

عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی مائة صلوٰة حین یصلی الصبح قبل ان یتکلم قضی اللہ تعالیٰ لہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے مجھ پر سو دفعہ درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کر

مائة حاجة يعجل له منها ثلاثين
ويدخر له سبعين وفي المغرب
مثل ذلك قالوا وكيف الصلوٰة
عليك يارسول الله قال ان
الله وملئكته يصلون على
النبي (صلى الله عليه وسلم)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى يَعُدَّ مِائَةً ـ

دے گا۔ ان میں سے تیس تو جلدی جلدی
پوری کر دے گا اور ستر (قیامت) کے لیے
ذخیرہ کر دے گا اور مغرب کے بعد اسی طرح
صحابہؓ نے عرض کیا کہ اللہ کے رسول آپ
پر درود کس طرح ہے، آپ نے فرمایا اللہ اور
اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔
اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود و سلام
بھیجو۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود بھیج حتیٰ کہ سو دفعہ گن دے۔

رواہ احمد بن موسی الحافظ / القول البدیع صفحہ ۱۳۱

عن علي بن ابي طالب رضي
الله عنه قال خرج رسول الله
صلى الله عليه وسلم الى بعض
مغازيه واستعملني على من
بقي في المدينة فقال احسن الخلافة
يا علي عليهم واكتب بخبرهم
الي فلبثت خمسة عشر يوما
ثم انصرف فلقيته فقال لي يا عليؓ
احفظ عني خصلتين اتاني بهما
جبريل عليه السلام اكثر
الصلوٰة بالسحر والاستغفار

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بعض غزوات میں نکلے اور مدینہ
والے باقی لوگوں پر مجھے خلیفہ مقرر فرما گئے
اور فرمایا اے علیؓ! خلافت کو اچھی طرح
نبھانا اور میری طرف ان کے حالات لکھنا
آپؐ پندرہ دن وہاں ٹھہرے، پھر واپس
تشریف لائے تو میں آپؐ سے ملا۔ آپؐ نے
مجھے فرمایا، اے علیؓ! مجھ سے دو چیزیں خوب
اچھی طرح یاد رکھنا! ان دونوں چیزوں کو لے
کر جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے ہیں

بالمغرب لاصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فان السحر والمغرب شاھد ان من شھود الرب عزوجل علی خلقہ۔

سحری کے وقت کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھنا اور مغرب کی نماز کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے لیے استغفار کا وظیفہ بھی کثرت سے کیا کرنا کیونکہ سحری اور نماز مغرب کا وقت مخلوق پر رب کے دو گواہ ہیں۔

ذکرہ ابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۳۱

اَلصَّلٰوۃُ فِی التَّشَھُّدِ

نماز کے اخیر میں درود شریف پڑھنا

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال یتشھد الرجل فی الصلوٰۃ ثم یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم یدعو لنفسہ بعد۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی پہلے نماز میں التحیات پڑھے اس کے بعد پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اس کے بعد اپنے لیے دُعا کرے۔

اخرجہ سعید بن منصور و ابوبکر بن ابی شیبۃ و الحاکم

القول البدیع صفحہ ۱۳۲

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال لاصلوۃ لمن لم یصل فیھا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں، جو شخص نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ پڑھے، اس کی نماز نہیں۔

ذکرہ ابن عبداللہ / القول البدیع صفحہ ۱۳۲

عن مقاتل بن حیان رحمۃ	حضرت مقاتل بن حیان رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ
اللہ علیہ فی قولہ تعالیٰ یقیمون	کے اس فرمان کے بارے میں کہ" ایمان والے
الصلوٰۃ قال اقامتہا المحافظۃ	نماز پڑھتے ہیں" فرماتے ہیں کہ نماز کا قائم
علیھا وعلی اوقاتھا والقیام	کرنا اس کی حفاظت کرنا ہے اور اوقات مقررہ
فیھا والرکوع والسجود والتشھد	پر پڑھنا اور نماز میں قیام اور رکوع اور
والصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ	سجدہ اور التحیات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم فی التشھد الاخیر	پر آخری التحیات میں درود پڑھنا ہے

اخرجہ النمیری وحکاہ البیھقی فی شعب الایمان

القول البدیع صفحہ ۱۳۲

عن الشعبی رحمۃ اللہ علیہ	حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ جو بہت بڑے
وھو من کبار التابعین واسمہ	تابعی ہیں اور جن کا نام عامر بن شراحیل ہے
عامر بن شراحیل قال کنا نعلم	کا بیان ہے کہ ہمیں التحیات کی یوں تعلیم دی
التشھد فاذا قال اشھد ان محمداً	جاتی تھی کہ جب واشھد ان محمدا عبدہ و
عبدہ ورسولہ یحمد ربہ و	رسولہ کہے اپنے رب کی حمد وثنا
یثنی علیہ ثم یصلی علی النبی	کرے . . . . . . پھر اس کے بعد
صلی اللہ علیہ وسلم ثم یسئل	حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھے
حاجتہ ۔	پھر اپنی حاجت طلب کرے ۔

اخرجہ البیھقی فی الخلافیات

القول البدیع صفحہ ۱۳۲

عن الشعبی رحمة اللہ علیه قال من لم یصلی علی النبی صلی اللہ علیه وسلم فی التشهد فلیعد صلوته او قال لا تجزی صلاته۔

حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص التحیات میں صلوٰۃ نہ پڑھے وہ اپنی نماز دوبارہ پڑھے یا یہ فرمایا کہ اس کی نماز بغیر صلوٰۃ کے جائز نہیں۔

القول البدیع صفحہ ۱۳۲

عن عائشة رضی اللہ عنها قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول لا صلوة الا بطهور وبالصلوة علیّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے، بغیر وضوء اور صلوٰۃ کے نماز نہیں۔

اخرجه الدار قطنی۔ القول البدیع صفحہ ۱۳۲

عن سهل بن سعد رضی اللہ عنه ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال لا صلوة لمن لم یصل علی نبیه صلی اللہ علیه وسلم ولا صلوة لمن لم یحب الانصار

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں جو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ نہیں بھیجتا، اور اس شخص کی بھی نماز نہیں، جو انصار سے محبت نہیں کرتا

اخرجه ابن ماجة والدار قطنی / القول البدیع صفحہ ۱۳۲

عن ابی مسعود الانصاری البدری رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من صلی صلاة لم یصل فیها

حضرت ابو مسعود انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے اور اس میں مجھ پر درود شریف نہ پڑھے اور نہ میرے

علی و علی اھل بیتی لم تقبل منه۔

اہل بیت پر صلوٰۃ بھیجے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔

اخرجه الدار قطنی والبیھقی / القول البدیع صفحہ ۱۳۳

عن ابن مسعود رضی الله عنه موقوفا قال لو صلیت صلوٰۃ لا اصلی فیھا علی آل محمد ما رأیت ان صلوتی تتم۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت ہے فرماتے ہیں اگر میں نماز پڑھوں لیکن اس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ نہ پڑھوں، میرا خیال ہے کہ میری نماز پوری نہ ہوگی۔

اخرجه الدار قطنی / القول البدیع صفحہ ۱۳۳

عن فضالة بن عبید رضی الله عنه صاحب رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم رجلا یدعو فی صلوته لم یمجد الله ولم یصل علی النبی صلی الله علیه وسلم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال عجل ھذا ثم دعاه فقال له اولغیره اذا صلی احدکم فلیبدأ بتمجید ربه والثناء علیه ویصلی علی النبی صلی

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ نماز میں دعا مانگ رہا ہے، نہ تو اس نے اللہ کی تعریف کی اور نہ ہی اس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے جلدی کی پھر آپؐ نے اسے بلایا۔ اسے فرمایا یا کسی دوسرے کو فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو پہلے اللہ کی حمد کرے۔ اس کی تعریف کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰه علیه وسلم ثم یدعو بعد بما شاء۔

پر صلوٰۃ پڑھے، پھر جو چاہے مانگے۔

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ۳۰۸

عن عقبة بن نافع رضی اللّٰه عنه قال صلیت مع ابن عمر رضی اللّٰه عنهما الظهر والعصر فاذا هو یهمس فی القرأة فقلت یا ابا عبد الرحمٰن انك لتفعل فی صلوتك شیئا ما نفعله قال ما هو قلت تهمس فی القرأة ونحن نصلی مع ائمة لا یقرؤن فقال ابن عمر رضی اللّٰه عنهما من یصلی معهم فاعلمه ان لا تكون صلوة الا بقرأة وتشهد وصلوة علی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فان نسیت من ذلك شیئا فاسجد سجدتین بعد السلام۔

حضرت عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ظہر اور عصر کی نماز پڑھی تو وہ نماز میں آہستہ آہستہ کچھ پڑھتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد الرحمٰن (رض) آپ نماز میں وہ کام کرتے رہے جیسے ہم نہیں کرتے۔ انہوں نے فرمایا، میں نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ آپ آہستہ قرأت کرتے ہیں اور ہم بھی اماموں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں، وہ تو اس طرح نہیں پڑھتے تو اس پر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جو ان اماموں کے ساتھ نماز پڑھے انہیں آگاہ کر دے کہ قرأت اور التحیات اور درود شریف کے بغیر نماز نہیں ہوتی پھر اگر تو ان میں سے بھول جائے تو سلام کے بعد دو سجدے سہو کے کرے۔

عمل الیوم واللیلة / القول البدیع صفحہ ۱۳۴

الصَّلٰوۃُ فِی قُنُوتِ الْوِتْرِ

نمازِ وتر میں دُعا قنوت کے بعد درود شریف کا حکم

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَبَارِکْ

اے اللہ مجھے ہدایت دے ان لوگوں جیسی جن کو تو نے ہدایت دی اور

لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَقِنِیْ

برکت دے مجھے اس میں جو تو نے مجھے عطا کیا اور میری کارسازی فرما ان لوگوں جیسی جن کی

شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی

تو نے کارسازی فرمائی اور مجھے اس چیز کی بُرائی سے بچا جو تو نے میرے مقدر میں لکھی ہے کیونکہ تیرا

عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَکْتَ

حکم سب پر چلتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا جس کا تو نگہبان ہو وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا تو بابرکت ہے

رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ

اے ہمارے رب! اور تو ہی برتر ہے اور درود ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)

پر (صلی اللہ علیہ وسلم)

عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھؤلاء

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات وتر میں پڑھنے کے لیے

الکلمات فی الوتر قال قل اللھم اھدنی فیمن ھدیت وبارک لی فیما اعطیت وتولنی فیمن تولیت وقنی شر ما قضیت فانک تقضی ولا یقضی علیک وانہ لایذل من والیت تبارکت ربنا وتعالیت وصلی اللہ علی النبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

تعلیم فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا، پڑھ! اے اللہ مجھے ہدایت دے ان لوگوں جیسی، جن کو تو نے ہدایت دی اور برکت دے مجھے اس میں جو تو نے مجھے عطا کیا اور میری کارسازی فرما ان لوگوں جیسی جن کی تو نے کارسازی فرمائی اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تو نے میرے مقدر میں لکھی ہے کیونکہ تیرا حکم سب پر چلتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا جس کا تو نگہبان ہوا، وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا تو بابرکت ہے۔ اے ہمارے رب! اور تو ہی برتر ہے اور درود ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

سنن النسائی الجلد الاوّل صفحہ ۱۷۹

عن معاذ بن حلیمۃ القاری رضی اللہ عنہ انہ کان یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی القنوت۔

حضرت معاذ بن حلیمہ قاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ وتروں کے قنوت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے تھے۔

رواہ اسمٰعیل القاضی / القول البدیع صفحہ ۱۳۶

اَلصَّلوٰۃُ اِذَا قَامَ لِقِیَامِ اللَّیْلِ

نمازِ تہجد کے لیے بیدار ہونے کے وقت درود پڑھنا

عن ابن مسعود رضی الله عنه قال یضحك الله الی رجلین رجل لقی العدو وھو علی فرس من امثل خیل اصحابه فانھزموا وثبت فان قتل استشھد وان بقی فذالك الذی یضحك الله الیه ورجل قام فی جوف اللیل لا یعلم به احد فتوضأ واسبغ الوضوء ثم حمد الله ومجده وصلی علی النبی صلی الله علیه وسلم واستفتح القرآن فذالك الذی یضحك الله عزوجل الیه یقول انظروا الی عبدی قائما لا یراہ احد غیری۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ دو شخصوں پر ہنستا ہے۔ ایک آدمی وہ ہے جو دشمن سے مدمقابل ہو در آنحالیکہ وہ عمدہ گھوڑے پر سوار ہو اس کے ساتھی بھاگ جائیں اور وہ وہاں ثابت قدم رہا۔ پھر اگر وہ دشمن سے جنگ کرتا ہوا قتل ہو گیا، تو وہ شہادت کا مرتبہ پا گیا اور اگر زندہ بچ گیا، تو یہ وہ آدمی ہے جس پر اللہ تعالیٰ ہنستا ہے اور دوسرا وہ شخص جو آدھی رات کو اُٹھا اس کو کوئی نہیں جانتا۔ اس نے اُٹھ کر اچھا وضو کیا۔ پھر خدا کی حمد و تمجید کی اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا اور قرآن مجید پڑھنا شروع کیا۔ پس یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالیٰ ہنستا (خوش ہوتا) ہے۔ فرماتا ہے میرے بندے کی طرف دیکھو، جس کو میرے سوا کوئی نہیں جانتا۔

اخرجه عبد الملك بن حبیب/ القول البدیع صفحہ ۱۳۶

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَشَرَ مَرَّاتٍ

اللہ سب سے بڑا ہے ۔ ۱۰ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَشَرَ مَرَّاتٍ

اللہ پاک ہے ۔ ۱۰ بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَشَرَ مَرَّاتٍ

گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کے حکم سے ۱۰ بار

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

اے اللہ درود بھیج حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر (صلی اللہ علیہ وسلم)

عن ابی هريرة رضی الله عنه انه قال من قام من الليل فتوضأ فاحسن الوضوء ثم كبر عشرا وسبح عشرا و تبرأ من الحول والقوة على ذلك ثم صلى على النبی صلی الله عليه وسلم فاحسن الصلوٰة لم يسأل الله تعالىٰ شيئا الا اعطاه اياه من الدنيا والآخرة

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رات کو اٹھ کر وضو کرے اور اچھا وضو کرے۔ پھر دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھے اور دس مرتبہ سبحان اللہ پڑھے پھر لا حول ولا قوۃ اسی طرح پڑھے پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر اچھی طرح درود شریف پڑھے اس کے بعد وہ جو اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگے، اللہ تعالیٰ اسے وہی عطا فرما دے گا۔

(اخرجه عبد الملك بن حبيب / القول البديع صفحه ۱۳۶)

اَلصَّلٰوۃُ عِنْدَ اِسْتِمَاعِ الْاَذَانِ وَعِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسَجِدِ

اَذان سُن کر یا مسجدوں میں گذرتے وقت درود پڑھنا

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال اذا مررتم بالمساجد فصلوا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم مسجدوں میں گذرو، تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھو۔

اخرجہ اسمٰعیل القاضی / القول البدیع صفحہ ۱۳۸

عن عبد اللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہما انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علی فانہ من صلی علی صلوٰۃ صلی اللہ تعالیٰ علیہ بھا عشرا ثم سلوا اللہ تعالیٰ لی الوسیلۃ فانھا منزلۃ فی الجنۃ لا تنبغی الا لعبد من

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ جب تم اذان دینے والے سے اذان سنو تو اس کے پیچھے پیچھے اس طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود شریف بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلے کا سوال کرو وہ بہشت میں ایک

عباد الله تعالىٰ وارجو ان اكون هو انا فمن سأل الله لي الوسيلة حلت له الشفاعة

ایسا مقام ہے جو کسی خاص اللہ تعالیٰ کے بندہ کو لائق ہو گا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں گا جو اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلے کا سوال کرتا ہے اس کے لیے میری شفاعت برحق ہو گئی۔

القول البدیع صفحہ ۱۳۹

عن فاطمة رضي الله عنها ابنة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل المسجد صلى على محمد وسلم ثم قال اللّٰهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب رحمتك واذا خرج صلى على محمد وسلم ثم قال اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب فضلك۔

حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا دختر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے، تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف اور سلام پڑھتے۔ پھر یہ دُعا پڑھتے اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب آپ مسجد سے نکلتے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف اور سلام پڑھتے پھر یہ دُعا پڑھتے اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

احمد و ترمذی / القول البدیع صفحہ ۱۳۸

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اور ہونے والی کے صلوٰۃ بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

ارْضَ عَنْهُ رِضَآءً لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ

راضی ہو جا آپ سے ایسا راضی ہونا کہ جس کے بعد ناراضگی نہ ہو۔

عن جابر رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال حین ینادی المنادی اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ صل علی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وارض عنہ رضاء لا سخط بعدہ استجاب اللہ دعوتہ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اذان کے بعد یہ دعا پڑھے "اے اللہ! رب اس پوری دعوت کے اور رب نماز کھڑی ہونے والی کے، صلوٰۃ بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ سے راضی ہو جا۔ ایسا راضی ہونا کہ جس کے بعد ناراضگی نہ ہو" اس شخص کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

رواہ احمد وعمل الیوم واللیلۃ / القول البدیع صفحہ ۱۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

شروع اللہ کے نام سے اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

عن انس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل المسجد قال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو پڑھتے "شروع اللہ کے

بسم اللہ اللّٰھم صل علی محمد واذا خرج قال بسم اللہ اللّٰھم صل علی محمد۔

نام سے اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج" اور جب مسجد سے نکلتے تو پڑھتے "شروع اللہ کے نام سے۔ اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

اخرجہ ابن السنی عمل الیوم واللیلۃ/ قول البدیع صفحہ ۱۳۸

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما اور

الْفَضِیْلَۃَ وَ اجْعَلْ فِی الْاَعْلِیْنَ دَرَجَتَہٗ

فضیلت عطا فرما اور آپؐ کا مقام پسندیدہ حضرات میں فرما اور

وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ

پسندیدہ لوگوں میں آپؐ کی محبت فرما اور مقربین میں آپؐ کا

ذِکْرَہٗ

ذکر خیر فرما۔

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم یقوم حین یسمع النداء بالصلوۃ فیکبر

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان کھڑا ہو کر اذان کے بعد اللہ اکبر کہے اور کلمہ شہادت لا الہ الا اللہ محمد

ویشھد ان لا الہ الا اللہ و	رسول اللہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ "اے
یشھد ان محمدا رسول اللہ ثم	اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ
یقول اللّٰھم اعط محمدن الوسیلۃ	عطا فرما اور فضیلت عطا فرما اور آپؐ
والفضیلۃ واجعل فی الاعلین	کا مقام اعلیٰ علیین میں فرما اور پسندیدہ
درجتہ وفی المصطفین محبتہ	لوگوں میں آپؐ کی محبت فرما اور مقربین میں
وفی المقربین ذکرہ الاوجبت	آپؐ کا ذکرِ خیر فرما" تو اس کے لیے قیامت
لہ الشفاعۃ یوم القیٰمۃ	کے دن میری شفاعت واجب ہو جائے
	گی۔

رواہ الطبرانی والطحاوی / القول البدیع صفحہ ۱۷۱

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ

اے اللہ اس پوری پکار کے رب اور نماز

وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اَعْطِ مُحَمَّدًا

کھڑی ہونے والی کے رب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

سُؤْلَہٗ

تمام سوال قبول فرما

عن انس رضی اللہ عنہ	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ	کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،
وسلم اذا قال الرجل حین	جب آدمی مؤذن کی اذان کے بعد یہ دعا
یؤذن المؤذن اللّٰھم رب	پڑھے اے اللہ اس پوری دعوت کے رب

هـذه الدعوة التامة والصلوٰة
القائمة اعط محمدا مسئولته
نالته شفاعتی صلی اللہ علیہ
وسلم۔

اور نماز کھڑی ہونے والی کے رب حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام سوال قبول فرما
اس شخص کو میری شفاعت پہنچے گی۔

رواہ الحافظ عبد الغنی المقدسی / القول البدیع صفحہ ۱۴۱

فَضْلُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم

درود شریف کی برکات و ثواب

لمن صلی علیہ من صلاۃ
اللہ عزوجل وملائکتہ و
رسلہ وتکفیر الخطایا وترکیۃ
الاعمال ورفع الدرجات و
مغفرۃ الذنوب واستغفارھا
لقائلھا وکتابۃ قیراط مثل
احد من الاجر والکیل بالمکیال
الاوفی وکفایۃ امر الدنیا والاخرۃ
لمن جعل صلوتہ کلھا صلوۃ علیہ
ومحو الخطایا وفضلھا علی
عتق الرقاب والنجات بھا من
الاھوال وشھادۃ الرسول بھا و
وجوب الشفاعۃ ورضی اللہ و
رحمتہ والامان من سخطہ
والدخول تحت ظل العرش و
رجحان المیزان وورود الحوض
والامان من العطش والعتق

درود بھیجنے والے کی خطاؤں کا کفارہ بننا۔ اعمال کا پاکیزہ ہونا۔ درجات کی بلندی اور گناہوں کی مغفرت اور درود پڑھنے والے کے لیے بخشش۔ ایک قیراط مثل احد پہاڑ کے ثواب لکھا جانا اور نیکیوں کا پیمانہ پورا پورا بھر دیا جانا۔ تمام اوقات درود شریف میں مصروف رہنے والے کے لیے دنیا اور آخرت کے امور کی کفایت ہونا خطاؤں کا محو ہو جانا۔ غلام آزاد کرنے کے ثواب پر فضیلت حاصل ہونا۔ درود پڑھنے والے کی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گواہی دینا اور آپ کی شفاعت کا اس پر واجب ہونا۔ اللہ کا راضی ہونا اور رحمت کرنا اور اس کے غصہ سے امان مل جانا۔ عرشِ الٰہی کے سایہ میں (قیامت کے دن) جگہ ملنا۔ اعمالِ صالحہ کا پلہ بھاری ہونا۔ اور حوضِ کوثر پہ آنا اور پیاس سے امن میں ہونا

من النار والجواز على الصراط ورؤية المقعد المقرب من الجنة قبل الموت وكثرة الازواج في الجنة ورجحانها على اكثر من عشرين غزوة وقيامها مقام الصدقة للمعسر وانها زكوة وطهارة و نيمو المال ببركتها وتقضى بها من الحوائج مائة بل اكثر۔

دوزخ سے آزادی مل جانا اور پل صراط سے (بخیریت) گذر جانا اور موت سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لینا اور جنت میں حوروں کی ازواج کی کثرت اور اس کا بیس بار جہاد کرنے کے ثواب پر بھاری ہونا اور تنگ حال پر صدقہ کرنے سے ثواب میں بڑھ جانا اور بیشک یہ پاکیزگی اور طہارت ہے اس کی برکت سے مال میں ترقی ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے سے سو سے بھی زائد حاجات پوری ہوتی ہیں۔

وانها عبادة واحب الاعمال الى الله وتزين المجالس وتنفي الفقر وضيق العيش ويلتمس بها مظان الخير وان فاعلها اولى الناس به وينتفع هو وولده وولد ولده بها ومن اهديت في صحيفته بثوابها وتقرب الى الله عز وجل والى رسوله صلى الله عليه وسلم وانها

اور بیشک یہ عبادت ہے اور اعمال میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے مجالس کی زینت ہے تنگی اور محتاجی کو دور کرنے والا ہے اور اس سے نیکی کے اصل مقام کو آدمی حاصل کر لیتا ہے اور درود پڑھنے والا سب لوگوں میں بہتر ہوتا ہے اور اس سے پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد کو اور اس کے پوتوں تک کو نفع پہنچتا ہے اور ثواب میں اس شخص کو درود کا صحیفہ عطا ہوتا ہے اور اللہ اور جناب

نور و تنصر علی الاعداء و
نطهر القلب من النفاق و
الصداء ويوجب محبة الناس
ورؤية النبی صلی الله عليه
وسلم فی المنام وتمنع من
اغتيابات صاحبها وهی من ابرك
الاعمال وافضلها واكثرها
نفعا فی الدين والدنيا وغير
ذلك من الثواب المرغب للقطن
الحريص علی اقتناء ذخائر
الاعمال واجتناء الثمرة من
نضائر الامال فی العمل المشتمل
علی هذه الفضائل العظيمة
والمناقب الكريمة والفوائد
الجمة العميمة التی لا توجد
فی غيره من الاعمال ولا تعرف
سواه من الافعال والاقوال صلی الله
عليه وسلم تسليما كثيرا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تقرب نصیب ہوتا
ہے۔ یہ نور ہے۔ دشمنوں کے مقابلے میں
مسلمان کا مددگار ہے۔ دلوں کو نفاق اور
زنگ سے پاک کرنے والا ہے پڑھنے
والے کو لوگوں کا محبوب بنا دیتا ہے خواب
میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا
ذریعہ ہے۔ غیبت سے روکتا ہے اعمال
میں برکت اور فضیلت میں اضافہ کا باعث ہے
بے شمار دینی اور دنیوی منافع حاصل ہوتا ہے
اس کے علاوہ نیکی کا ذخیرہ جمع کرنے والے
حریص عقل مند کو پسندیدہ ثواب ملتا ہے
اس کے ذریعے عظیم فضیلت والے اعمال،
عمدہ صفات اور کثیر اور عام فوائد کے وہ
نتائج و ثمرات حاصل ہوتے ہیں جو اس
کے بغیر کسی اور عمل، فعل یا قول سے کبھی
حاصل نہیں ہو سکتے۔

اے اللہ! آپ پہ کثرت سے
درود و سلام بھیج۔

القول البديع صفحہ ۷۶/۷۷

عن انس بن مالك رضی الله

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے

عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من عبد مومن یذکرنی فیصلی علی الا کتب الله له عشر حسنات ومحا عنه عشر سیأت ورفع له عشر درجة

روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مومن بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔

رواہ الحافظ رشید الدین العطار / القول البدیع صفحہ ۷۸

عن براء بن عازب رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من صلی علی صلوة کتب الله له بها عشر حسنات ومحا عنه بها عشر سیئات ورفعه بها عشر درجات وکن له عدل عشر رقاب۔

حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ لیتے ہیں اور اس کے دس گناہ مٹا دیتے ہیں اور اس کے ذریعہ اس کے دس درجے بلند کرتے ہیں اور دس غلام آزاد کرنے کے برابر اسے ثواب ملتا ہے۔

رواہ ابن ابی عاصم / جواہر البحار الجلد الرابع

صفحہ ۱۵۰/۱۴۹

عن ابی کاهل رضی الله عنه

حضرت ابوکاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم یا ابا کاهل من صلی علی فی یوم ثلاث مرات وکل لیلة ثلاث مرات حبًّا وشوقا کان حقا علی ان یغفر له ذنوب تلک اللیلة وذلک الیوم۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر محبّت اور شوق سے تین مرتبہ دن میں اور تین مرتبہ رات میں درود بھیجے تو میرا ذمہ ہے کہ میں اس کے اس دن اور رات کے گناہوں کے لیے استغفار کروں

رواہ ابن ابی عاصم / جواھر البحار الجلد الرابع

صفحہ ۱۵۹

عن ابی الدرداء عویمر رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی علی حین یصبح عشرا وحین یمسی عشرا ادرکته شفاعتی

حضرت ابو الدرداء عویمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر صبح کے وقت اور شام کے وقت دس دس مرتبہ درود بھیجے وہ میری شفاعت پانے والا ہوگا۔

رواہ الطبرانی فی معجمه الکبیر / جواھر البحار

الجلد الرابع صفحہ ۱۶۲

عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اتانی جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل علیهم السلام قال جبرئیل علیه السلام یا رسول الله من صلی

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ایک دفعہ حضرت جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام میری خدمت میں حاضر ہوئے

عليك في كل يوم عشر مرات انا
اخذ بيده وامره على الصراط
كالبرق الخاطف وقال ميكائيل
عليه السلام انا اسقيه من حوضك
وقال اسرافيل عليه السلام انا
اسجد الله تعالى ما ارفع راسي
حتى يغفر الله تعالى له وقال
عزرائيل عليه السلام انا اقبض
روحه كما اقبض ارواح الانبياء
عليهم السلام

حضرت جبرائیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ص جو شخص
دس مرتبہ آپؐ پر درود بھیجے میں اس کا ہاتھ
پکڑ کر بجلی کی طرح پل صراط سے اتار دوں گا
حضرت میکائیل علیہ السلام بولے میں اس کو
حوضِ کوثر کا پانی پلاؤں گا۔ حضرت اسرافیل
علیہ السلام نے کہا میں سجدہ میں گر پڑوں گا
اور جب تک اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت
نہ فرمائے میں سر نہ اٹھاؤں گا۔ حضرت
عزرائیل علیہ السلام نے کہا کہ میں اس کی روح
اس طرح قبض کروں گا جس طرح انبیاء علیہم السلام کی قبض کی تھی

درة الناصحين الجلد الثاني صفحه ۱۱۶

روى عن النبي صلى الله
عليه وسلم انه قال من صلى على
عشرا اذا اصبح وعشرا اذا امسى
امنه الله تعالى من الفزع الاكبر
يوم القيمة وكان مع الذين
انعم الله عليهم من النبيين
والصديقين - درة الناصحين جلد ۲ صفحہ ۵۱/۵۰

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی
ہے کہ جو شخص دس بار صبح کے وقت
اور دس بار شام کے وقت
مجھ پر درود بھیجتا رہے گا وہ قیامت کی
گھبراہٹ سے امن میں رہے گا اور ان
پیغمبروں اور صدیقوں کے ساتھ ہوگا جن
پر اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کر رکھا ہے۔

عن ابي هريرة رضي الله

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

عنه عن النبی صلی اللہ علیہ و سلم قال من صلی علی عشرا صلی اللہ علیہ مائۃ ومن صلی علی مائۃ صلی اللہ علیہ الفا ومن زاد صبابۃ و شوقا کنت لہ شفیعا و شہیدا یوم القیٰمۃ	ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر دس بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو بار درود بھیجیں گے اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجے گا اللہ سبحانہ اس پر ہزار بار درود بھیجیں گے اور جو عشق و شوق میں اس پر اضافہ کرے گا میں اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ ہوں گا۔

اخرجہ ابو موسی المدینی / القول البدیع للسخاوی

صفحہ ۷۷

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی فی یوم الف مرۃ لم یمت حتی یری مقعدہ من الجنۃ	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دن میں ایک ہزار بار درود بھیجے اسے اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے۔

رواہ ابن شاہین / جواہر البحار الجلد الرابع

صفحہ ۱۶۳

روی انہ اوحی اللہ تعالیٰ الی موسی علیہ السلام اترید	روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

ان اكون اقرب اليك من كلامك الى لسانك ومن روحك الى بدنك ومن نور بصرك الى عينك ومن سمعك الى اذنك فاكثر الصلوٰة على محمد صلى الله عليه وسلم۔

میں تم سے اتنا قریب ہو جاؤں جتنا زبان سے کلام یا بدن سے روح یا آنکھ سے نور یا کان سے سماعت اچھا یہ منظور ہے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

درة الناصحين الجلد الثاني صفحه ٥١/٥٢

عن ابي بكر الصديق رضى الله عنه انه قال الصلوٰة على النبي صلى الله عليه وسلم امحق للذنوب من الماء البارد للنار والسلام عليه افضل من عتق الرقاب۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح ٹھنڈا پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور آپ پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے

اخرجه الشفا / درة الناصحين الجلد الثاني صفحه ٧٤

عن ابي هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ القرآن و حمد الرب وصلى على النبي صلى الله عليه وسلم واستغفر ربه

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور رب کی حمد بیان کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا اور اپنے

فقد طلب الخير من مظانه۔

رب سے استغفار کیا (بخشش مانگی) تو بیشک اس نے نیکی کو اس کے اصل منبع سے حاصل کیا۔

رواه البیهقی فی شعب الایمان۔

اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

جواهر البحار الجلد الرابع صفحہ ۱٦٦

عن ابی طلحة الانصاری رضی الله عنه قال اصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم یوما طیب النفس یری فی وجهه البشر قالوا یا رسول الله اصبحت الیوم طیب النفس یری فی وجهك البشر قال اجل اتانی آت من ربی عزوجل فقال من صلی علیك من امتك صلاة كتب الله له بها عشر حسنات ومحا عنه عشر سیئات ورفع له عشر درجات ورد علیه مثلها

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن بہت ہشاش بشاش تھے۔ خوشی آپؐ کے چہرے سے ظاہر ہو رہی تھی۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج آپؐ بہت خوش ہیں اور آپؐ کے چہرۂ انور میں خوشی کی جھلک نظر آ رہی ہے تو آپؐ نے جواب دیا اللہ عزوجل کی طرف سے میرے پاس پیامبر آیا اور اس نے کہا کہ آپؐ کی امت میں سے جو شخص آپؐ پہ درود بھیجے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجے بلند کیے جائیں گے۔

اور اس پر بھی اس طرح کا درود بھیجا جائے گا۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الرابع صفحہ ۲۹

عن ابی طلحة انصاری رضی الله عنه قال دخلت علی النبی صلی الله علیه وسلم و اساریر وجهه تبرق فقلت یارسول الله صلی الله علیه وسلم ما رایتك اطیب نفسا ولا اظهر بشرا من یومک هذا فقال وما لی لا نطیب نفسی ویظهر بشری وانما فارقنی جبریل علیه السلام الساعة فقال یا محمد من صلی علیك من امتک صلاة کتب الله له بها عشر حسنات ومحا عنه بها عشر سیئات ورفعه بها عشر درجات فقال له الملك مثل ما قال لک قلت یا جبریل وما ذالك الملک

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپؐ کے چہرے کے خطوط چمک رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آج سے زیادہ بشاشت اور خندہ پیشانی کے عالم میں کبھی آپؐ کو نہیں دیکھا اس کی کیا وجہ ہے آپؐ نے فرمایا میں کیوں خوش نہ ہوں اور مجھ پر اس کے آثار کیوں ظاہر نہ ہوں جبکہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ابھی ابھی مجھ سے مل کر گئے ہیں اور بتلا گئے ہیں کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص آپ کی امت میں سے آپؐ پر درود بھیجے اللہ تعالیٰ اسے اس کے بدلے دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس درجے بلند فرمائیگا

قال ان اللہ عزوجل وکل ملکا من لدن خلقك الی ان یبعثک لا یصلی علیک احد من امتك الا قال و انت صلی اللہ علیك

اور فرشتہ بھی اسے وہی بات کہے گا جو اس نے آپؐ کے متعلق کہی ہیں نے جبرائیلؑ سے اس جملے کا مفہوم پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی پیدائش سے لے کر آپؐ کے اٹھنے تک ایک فرشتہ کو مقرر کیا ہوا ہے جو ہر درود پڑھنے والے کو جواب دیتا ہے "تجھ پر بھی اللہ کی خصوصی رحمت نازل ہو"

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

جواھر البحار الجلد الرابع صفحہ ۱۵۱

عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من صلی علی صلوۃ تعظیما لحقی جعل اللہ عزوجل من تلک الکلمۃ ملکا جناح لہ فی المشرق وجناح لہ فی المغرب و رجلاہ فی تخوم الارض وعنقہ ملتوی تحت العرش یقول اللہ عزوجل لہ صل علی عبدی کما صلی علی نبیی فھو یصلی علیہ الی یوم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میرے حق کی عظمت کو پیش نظر رکھ کر مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک فرشتہ پیدا فرمائے گا جس کا ایک بازو مشرق میں ہو گا ایک مغرب میں اور پاؤں زمین کی جڑوں میں اور سر عرش کے نیچے جس کو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو بھی اس پر اسی طرح درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اسی طرح وہ فرشتہ

القیٰمۃ۔ قیامت تک اس پر درود بھیجتا رہے گا۔

رواہ ابن شاھین فی الترغیب — اسے ابن شاہین نے ترغیب میں روایت کیا ہے۔

القول البدیع صفحہ ٨٦

عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ اعطی ملکا من الملئکۃ اسماع الخلائق وھو قائم علی قبری الی ان تقوم الساعۃ لیس احد من امتی یصلی علی صلوۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ بھا عشرا وان زاد زاد اللہ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے ملائکہ میں سے ایک فرشتے کو مخلوقات کی آواز سننے کی قوت عطا فرمائی ہے جو میری قبر پر تا قیامِ قیامت کھڑا رہے گا۔ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار بھی درود بھیجتا ہے (وہ فرشتہ سن کر مجھے پہنچاتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں دس رحمتیں درود بھیجنے والے پر نازل فرماتے ہیں اور اگر بڑھا دے تو اللہ تعالیٰ بھی بڑھا دیتے ہیں۔

رواہ البزار وابن عساکر — اسے بزار اور ابنِ عساکر نے روایت کیا ہے۔

جواھر البحار الجلد الرابع صفحہ ١٦٥

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد صلی علی صلوۃ الا عرج بھا ملك حتی یجئی بھا وجہ الرحمٰن عزوجل فیقول ربنا تبارک و تعالیٰ اذھبوا بھا الی قبر عبدی تستغفر لصاحبھا و تقر بھا عینہ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بندہ مجھ پہ درود بھیجے تو ایک فرشتہ اسے لے کر اوپر چڑھتا ہے اور رحمٰن عزوجل کی بارگاہ میں لے کر حاضر ہوتا ہے ۔ رب تبارک وتعالیٰ کی طرف سے حکم ہوتا ہے کہ اسے لے کر میرے بندے کی قبر پر جاکر پڑھنے والے کی بخشش طلب کرو اور اس کے ذریعے اس کی آنکھیں ٹھنڈی کرو ۔

جلاء الافہام صفحہ ۷۱/ ۷۰

عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ اعطانی مالم یعط غیری من الانبیاء و فضلنی علیھم وجعل لامتی فی الصلوۃ علی افضل الدرجات و وکل بقبری ملکا یقال لہ منطروس راسہ تحت العرش ورجلاہ فی تخوم الارضین

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ کچھ عنایت فرمایا ہے جو میرے علاوہ دوسرے نبیوں کو نہیں دیا اور مجھے ان پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور میری امت کے لیے مجھ پہ درود بھیجنے میں سب سے اونچا درجہ رکھا ہے اور میری قبر پہ ایک فرشتہ مقرر فرمایا جس کا نام منطروس ہے جس کا

السفلى وله ثمانون الف جناح فى كل جناح ثمانون الف ريشة تحت كل ريشة ثمانون الف زغبة تحت كل زغبة لسان يسبح الله عزوجل ويحمده ويستغفر لمن يصلى على من امتى ومن لدن راسه الى بطون قدميه افواه و السن وريش و زغب ليس فيه موضع شبر الا وفيه لسان يسبح الله ويحمده ويستغفر لمن يصلى على من امتى حتى يموت۔

سر عرش کے نیچے اور جس کے پاؤں زمین کے نیچے ہیں اس کے اسی ہزار بازو ہیں ہر بازو میں اسی ہزار پر ہیں اور ہر پر کے نیچے اسی ہزار بال ہیں اور ہر بال کے نیچے ایک زبان ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتی ہے اور میری امت میں سے مجھ پر درود پڑھنے والوں کے لیے بخشش مانگتی ہے اور اس کے سر سے لے کر پاؤں تک بے شمار منہ اور بے شمار زبانیں اور بے شمار بال ہیں جن میں ایک بالشت کی جگہ بھی زبان کے بغیر نہیں جس کا کام اللہ کی حمد وثنا اور مجھ پر درود بھیجنے والے کیلیے اس کی ساری زندگی تک بخشش کی دعا مانگنا ہے۔

اخرجه ابن بشكوال۔

اسے ابن بشکوال نے روایت کیا ہے

القول البديع صفحہ ۸۷

عن عقبة بن عامر رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان للمساجد اوتادا جلساؤهم الملئكة

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجدوں میں حلقے ہوتے ہیں جن کے پاس فرشتے بیٹھتے ہیں وہ غائب ہو

ان غابوا فقدوهم وان مرضوا
عادوهم وان رأوهم رحبوا بهم
وان طلبوا حاجته اعانوهم
فاذا جلسوا حفت بهم الملائكة
من لدن أقدامهم الى عنان
السماء بايديهم قراطيس الفضة
واقلام الذهب يكتبون الصلوٰة
على النبي صلى الله عليه وسلم
ويقولون اذكروا رحمكم الله
زيدوا زادكم الله فاذا
استفتحوا الذكر فتحت
لهم ابواب السماء واستجيب
لهم الدعاء وتطلع عليهم
الحور العين واقبل الله عزو
جل عليهم بوجهه ما لم
يخوضوا في حديث غيره و
يتفرقوا فاذا تفرقوا قام
الزوار يلتمسون حلق
الذكر۔

جائیں تو فرشتے ان کی تلاش میں رہتے ہیں
بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت کرتے ہیں
انہیں دیکھیں تو ان کو مرحبا کہتے ہیں۔ کوئی
حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی اعانت
کرتے ہیں جب وہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے
ان کو پروں سے آسمان تک گھیر لیتے ہیں
ان کے ہاتھوں میں چاندی کی کاپیاں اور
سونے کی قلمیں ہوتی ہیں وہ جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے ہوئے درود کو لکھتے ہیں
اور کہتے ہیں کہ ذکر کرتے رہو۔ اللہ تم پر
رحم کرے۔ اضافہ کرو۔ اللہ تمہیں مزید
توفیق عطا کرے جب وہ ذکر کا افتتاح
کرتے ہیں ان کے لیے آسمان کے
دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور
ان کی دعا قبول کی جاتی ہے اور کشادہ
آنکھوں والی حوریں ان پر نمودار ہوتی
ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی طرف متوجہ ہوتا
ہے جب تک کہ وہ کسی دوسری بات
میں مشغول نہ ہوں جب وہ منتشر ہو جاتے
ہیں تو آنے والے فرشتے ذکر کے دوسرے
حلقوں کی تلاش میں نکل جاتے ہیں۔

رواہ ابو القاسم بن بشکول۔

اسے ابو القاسم بن بشکول نے روایت کیا ہے۔

القول البدیع صفحہ ۸۸ / ۸۷

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لله سیارة من الملائکة اذا مروا بحلق الذکر قال بعضهم لبعض اقعدوا فاذا دعا القوم امنوا علی دعائهم فاذا صلوا علی النبی صلی الله علیه وسلم صلوا معهم حتی تفرقوا ثم یقول بعضهم لبعض طوبیٰ لهؤلاء یرجعون مغفور الهم۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے چلنے پھرنے والے ملائکہ مقرر فرما رکھے ہیں جب وہ ذکر کے حلقوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو ان میں سے ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ بیٹھ جاؤ۔ پھر جب لوگ دعا مانگتے ہیں تو (یہ فرشتے) ان کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو یہ بھی ان کے ساتھ درود بھیجتے ہیں یہاں تک کہ متفرق ہو جاتے ہیں پھر ایک دوسرے کو کہتے ہیں ان کے لیے خوشخبری ہے وہ بخشے ہوئے واپس (گھروں کو) لوٹنے والے ہیں۔

رواہ ابو القاسم التیمی فی ترغیبہ القول البدیع صفحہ ۸۸

قال مقاتل رضی الله عنه

حضرت مقاتل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

خلق الله ملكا تحت العرش على راسه ذوأبته قد احاطت بالعرش ما من شعرة الامكتوب عليها لا اله الا الله محمد رسول الله فاذا صلى العبد على النبى صلى الله عليه وسلم لم يبق شعرة الا استغفرت له

اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے اس کے سر پر گھنے بال ہیں جو عرش کو گھیرے ہوئے ہیں ہر بال پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے جب کوئی بندہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے تو کوئی بال باقی نہیں رہ جاتا جو درود شریف پڑھنے والے کی بخشش نہ مانگتا ہو۔

نزهة المجالس الجلد الثانى صفحه ۹۸

عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا على انبياء الله تعالى ورسله فانه بعثهم كما بعثنى۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء علیہم السلام اور رسولوں پر درود بھیجا کرو کیونکہ میری طرح وہ بھی بھیجے ہوئے تھے۔

اخرجه عبد الرزاق / درة الناصحين الجلد الثانى صفحه ۵۰

روى عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال من ذكرت بين يديه فلم يصل على دخل

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو میرے تذکرے کے وقت مجھ پر درود نہ بھیجے گا دوزخ میں جائے

النار لان الصلوٰة على النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند ذکرہ واجبة عند الامام الطحاوی فی کل مرة وقال بعض العلماء یکفی فی المجالس مرة واحدة۔

گا۔ طحاوی کے نزدیک جب کبھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ ہو ہر بار درود بھیجنا واجب ہے اور بعض علماء کا قول ہے کہ ایک مجلس میں ایک بار کافی ہے۔

درة الناصحین الجلد الثانی صفحہ ۹۳

قال سھل بن عبداللہ التستری قدس سرہ الصلاة علی محمد افضل العبادات لان اللہ تولدھا ھو وملئکتہ ثم امربھا المؤمنین وسائر العبادات لیس کذلك یعنی ان اللہ تعالٰی امر بسائر العبادات ولم یفعلہ بنفسہ۔

حضرت سہل بن عبداللہ تستری قدس سرہٗ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا بہترین عبادت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اور اس کے فرشتوں نے درود بھیجنا پسند فرمایا اور اختیار کیا ہے پھر اس کا مومنین کو بھی حکم فرمایا باقی ساری عبادات کرنے کا (بندوں کو) حکم فرمایا ہے مگر خود انہیں اختیار نہیں فرمایا۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۲٤

عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ قال من خاف علی نفسہ النسیان فلیکثر الصلوٰة علی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا جو شخص اپنے آپ پہ بھول جانے کا خوف کرتا ہے اسے چاہیے کہ نبی صلی

النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی کثرت کرے۔

فائدہ :۔ اس کی برکت سے مرض نسیان سے محفوظ رہے گا۔

اخرجہ ابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۷۰

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکلتم الفجل واردتم ان لا یوجد لھا ریح فاذکرونی عند اول قضمۃ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مولی کھانے لگو اور چاہو کہ اس کی بدبو نہ پاؤ تو پہلی بار دانتوں سے کاٹ کر کھانے کے وقت مجھے یاد کرو۔

فائدہ :۔ مراد یہ ہے کہ درود شریف پڑھ کر مولی کھانے سے منہ میں بدبو نہیں ہو گی۔

اخرجہ الدیلمی / القول البدیع صفحہ ۱۷۰

اَلزَّجْرُ وَالتَّوْبِیْخُ عَلٰی تَرْكِ الصَّلٰوۃِ

درود شریف نہ پڑھنے پر وعید

عن حسین بن علی رضی اللہ عنھما قال قال رسول اللہ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم من ذکرت عندہ فخطیٔ الصلاۃ علی خطیٔ طریق الجنۃ۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود بھیجنے میں خطا کرے تو وہ جنت کے راستہ سے بھٹک جائے گا۔

رواہ الطبرانی / جواھر البحار / الجلد الرابع

صفحہ ۱۵٦

عن محمد بن الحنفیۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ذکرت عندہ فنسیی الصلوۃ علی خطیٔ طریق الجنۃ

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے وہ جنت کے راستہ سے بھٹک گیا۔

رواہ ابن ابی عاصم / جواھر البحار، الجلد الرابع

صفحہ ۱۵۷

انہ یرجی اجابۃ دعائہ اذا قدمھا امامہ فھی تصاعد الدعاء الی عند رب العٰلمین وکان موقوفاً بین السماء و الارض قبلھا۔

جس دُعا سے پہلے درود شریف پڑھا جائے اس کے قبول ہونے کی امید ہے اور وہ دعا رب العٰلمین تک پہنچ جاتی ہے۔ درود شریف پڑھنے سے پہلے وہ آسمان اور زمین کے

درمیان رک جاتی ہے۔

جلاء الافهام صفحہ ٣٦٧

عن انس بن مالك رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال كل دُعاء محجوب حتی یصلی علی النبی صلی الله علیه وسلم۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دُعا روک دی جاتی ہے جب تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے (قبولیت کو نہیں پہنچتی۔)

اخرجه الدیلمی فی مسند الفردوس / القول البدیع صفحہ ١٦٦

عن علی بن ابی طالب رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما من دعاء الا بینه وبین الله حجاب حتی یصلی علی محمد وعلی ال محمد فاذا فعل ذالك انخرق ذلك الحجاب ودخل الدعاء واذا لم یفعل رجع الدعاء

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ہر دُعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حجاب ہوتا ہے یہاں تک کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود بھیجا جائے جب (دُعا مانگنے والا) ایسا کرے تو یہ حجاب (پردہ) پھٹ جاتا ہے اور دُعا (قبولیت کے مقام میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر ایسا

نہ کیا جائے تو دُعا واپس لوٹ آئے گی۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان / القول البدیع
صفحہ ١٦٧

عن انس بن مالك رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال ما من دعا الا بینه وبین السماء حجاب حتی یصلی علی النبی صلی الله علیه وسلم فاذا صلی علیه یخرق ذالك الحجاب ویدخل الدعاء وان لم یعمل رجع دعاؤه۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے آدمی کی دُعا آسمان وزمین کے مابین رکی رہتی ہے اور پھر جب درود پڑھتا ہے تو پردے چاک کر کے آسمان پر چڑھ جاتی ہے اور جو درود نہیں پڑھتا تو اس کی دُعا لوٹ آتی ہے۔

درة الناصحین الجلد الثانی صفحہ ١١٤

عن عبد الله بن بسر رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الدعاء كله محجوب حتی یكون اوله ثناء علی الله عزوجل وصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم ثم

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعائیں تمام روک دی جاتی ہیں جب تک کہ اس کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی ثناء اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا ہو۔ پھر دان دونوں کے

يدعو فيستجاب الدعاء

بعد، دُعا کرنے والے کی دُعا قبول ہو گی۔

رواہ النسائی وابو القاسم ابن بشکوال القول البدیع صفحہ ۱٦٦

عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال اذا اراد احدكم ان يسأل الله شيئاً فليبدأ بمدحه والثناء عليه بما هو اهله ثم يصلى على النبى صلى الله عليه وسلم ثم يسأل بعد فانه اجدر ان ينجح او يصيب ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے حاجت طلب کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے لائق حمد و ثنا سے شروع کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے تو وہ کامیابی اور حصول کے لائق ہے یعنی اس کا سوال پورا ہو گا۔

رواہ عبد الرزاق والطبرانی فی الکبیر / القول البدیع صفحہ ۱٦٦

فَضْلُ الصَّلٰوةِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز درود شریف پڑھنے کا ثواب

عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه قال قال رسول

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثروا من الصلاۃ علی فی اللیلۃ الغراء والیوم الازھر۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر روشن رات اور روشن دن میں درود کی کثرت کیا کرو (یعنی جمعرات اور جمعہ کو زیادہ درود پڑھا کرو)

رواہ الطبرانی فی معجمہ الاوسط / جواھر البحار الجلد الرابع صفحہ ۶۷ / ۱۶۶

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم الخمیس بعث اللہ ملائکتہ معھم صحف من فضۃ واقلام من ذھب یکتبون یوم الخمیس ولیلۃ الجمعۃ اکثر الناس صلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو چاندی کے دفتر اور سونے کی قلمیں دے کر بھیجتا ہے۔ وہ جمعرات اور جمعہ کو زیادہ کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔

اخرجہ ابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۴۶

عن علی کرم اللہ وجھہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ ملائکۃ خلقوا من النور لا یھبطون الا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ خاص فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کیے گئے ہیں وہ صرف جمعہ

ليلة الجمعة ويوم الجمعة بايديهم اقلام من ذهب و دوى من فضة وقراطيس من نور لا يكتبون الا الصلوٰة على النبى صلى الله عليه وسلم	کی رات اور جمعہ کے دن آتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور چاندی کی دواتیں اور نورانی کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف درود شریف ہی لکھتے ہیں ۔

اخرجه الديلمى / القول البديع صفحہ ۱٤٦

عن ابن عباس رضى الله عنهما سمعت نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول اكثروا الصلوٰة على نبيكم فى الليلة الغراء و اليوم الازهر ۔	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اپنے نبی پر سفید چمکتی رات اور روشن دن (یعنی جمعرات اور جمعہ کے دن) کثرت سے درود شریف پڑھا کرو ۔

رواه البيهقى / القول البديع صفحہ ۱٤٦

عن ابى امامة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثروا من الصلوٰة على فى يوم الجمعة فان صلاة امتى تعرض على فى كل جمعة فمن كان اكثرهم على صلاة	حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر جمعہ کے دن درود بھیجنے کی کثرت کیا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے تو جو شخص مجھ پر کثرت سے درود

كان اقربهم مني منزلة ۔

بھیجنے والا ہوگا وہ لوگوں سے درجہ میں مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔

رواہ البیھقی/جواھر البحار الجلد الرابع صفحہ ۱۵۵

عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى على يوم الجمعة كان شفاعته له عندي يوم القيمة ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف بھیجے قیامت کے دن اس کی شفاعت میرے ذمے ہو گی۔

اخرجہ الدیلمی/القول البدیع صفحہ ۱۴۵

عن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثروا الصلوة على يوم الجمعة فانه اتاني جبريل انفا عن ربه عزوجل فقال ما على الارض من مسلم يصلي عليك مرة واحدة الا صليت انا وملائكتي عليه

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو۔ کیوں کہ میرے پاس ابھی جبرائیل علیہ السلام اپنے رب کا پیغام لے کر آئے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا زمین پر جو مسلمان آپ پر ایک دفعہ درود شریف پڑھے گا میں

عشرا۔ | اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجیں گے۔

رواہ الطبرانی / القول البدیع صفحہ ۱۴۵

عن انس رضی اللہ عنہ رفعہ من صلی علی یوم الجمعۃ صلاۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ وملئکتہ الف الف صلوۃ وکتب لہ الف الف حسنۃ وحط عنہ الف الف خطیئۃ ورفع لہ الف الف درجۃ فی الجنۃ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر لاکھ بار درود شریف بھیجتے ہیں اور ایک لاکھ گناہ جھاڑ دیتے ہیں اور جنت میں اس کے ایک لاکھ درجے بلند فرماتے ہیں۔

القول البدیع صفحہ ۱۴۷

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی یوم الجمعۃ صلاۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ وملائکتہ الف الف صلاۃ وکتب لہ الف الف حسنۃ وحط عنہ الف الف خطیئۃ ورفع لہ الف الف درجۃ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ اور اس کے فرشتے اس پہ ہزار ہزار مرتبہ درود بھیجیں گے اور ہزار ہزار نیکیاں اس کے لیے لکھی جائیں گی اور ہزار ہزار خطائیں اس کی معاف کی جائیں گی اور ہزار ہزار درجے

اس کے بلند کیے جائیں گے۔

ذکرہ فی روض الافکار/ نزھۃ المجالس الجلد ۲
صفحہ ۹۶

عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من صلی علی فی کل یوم جمعۃ اربعین مرۃ محا اللہ عنہ ذنوب اربعین سنۃ ومن صلی علی مرۃ واحدۃ فتقبلت منہ محا اللہ عنہ ذنوب ثمانین سنۃ ومن قرأ قل ھو اللہ احد حتی ختم السورۃ بنی اللہ لہ منارا فی جسر جھنم حتی یجاوز الجسر

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص مجھ پر ہر جمعہ کے دن چالیس مرتبہ درود شریف پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ مٹا دے گا اور جو شخص مجھ پر ایک دفعہ ایسا درود شریف پڑھے جو خدا کے ہاں قبول ہو اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ مٹا دیتا ہے اور جو شخص سورۃ قل ہو اللہ احد پوری سورۃ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے پل صراط پر ایک منارہ بنا دے گا جس پر سے وہ گزر جائے گا۔

اخرجہ التیمی فی ترغیبہ وابن حبان والدیلمی
القول البدیع صفحہ ۱۴۵

عن عبد الرحمن بن عیسی الثقفی رضی اللہ عنہ قال قال

حضرت عبد الرحمٰن بن علیٰی ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی فی یوم خمسین مرۃ صافحته الملائکة یوم القیٰمة۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعرات کے دن مجھ پر پچاس مرتبہ درود بھیجے گا قیامت کے دن ملائکہ اس سے مصافحہ کریں گے۔

رواہ الحافظ ابن بشکول فی کتاب القربة له/جواہر البحار الجلد الرابع صفحہ ۱۶۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ثَمَانِيْنَ مَرَّةً

تیرے رسول نبی امی ہیں۔ ۸۰ بار

عن انس رضی اللہ عنه عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال من صلی علی یوم الجمعة ثمانین مرۃ غفر اللہ له ذنوب ثمانین عاما فقیل له یارسول اللہ کیف الصلوٰۃ علیك قال قولوا اللهم صل علی محمد عبدك ونبیك ورسولك النبی الامی وتقعد واحدۃ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی مرتبہ درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول آپ پر درود کس طرح پڑھا جائے آپ نے فرمایا یوں کہا کرو اے اللہ محمد جو تیرے بندے امی نبی اور رسول ہیں ان پر

درود شریف بھیج اور انگلیوں پر گرہ لگاتا جا۔

اخرجه الخطیب/القول البدیع صفحہ ۱۴۵

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الصلوٰة علی نور علی الصراط ومن صلی علی یوم الجمعة ثمانین مرة غفرت له ذنوب ثمانین عاماً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود شریف بھیجنا پل صراط پر روشنی کا سبب ہے اور جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے اسی سالہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

اخرجه ابن شاهین / القول البدیع صفحہ ۱۴۶

عن علی رضی الله عنه قال من صلی علی النبی صلی الله علیه وسلم یوم الجمعة مائة مرة جاء یوم القیمة ومعه نور لو قسم ذلك النور بین الخلق كلهم لوسعهم۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ قیامت کے دن آئے گا اور اس کے ساتھ نور ہوگا اگر وہ نور تمام مخلوق میں بانٹ دیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔

اخرجه ابو نعیم فی الحلیة / القول البدیع صفحہ ۱۴۷

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اقربکم منی یوم القیمۃ فی کل موطن اکثرکم علی صلاۃ فی الدنیا من صلی علی فی یوم الجمعۃ ولیلۃ الجمعۃ مائۃ مرۃ قضی اللہ لہ مائۃ حاجۃ سبعین من حوائج الاخرۃ وثلاثین من حوائج الدنیا ثم یوکل اللہ بذلک ملکا یدخلہ فی قبری کما تدخل علیکم ھدایا یخبرنی بمن صلی علی باسمہ ونسبہ وعشیرتہ فاثبتہ عندی فی صحیفۃ بیضاء۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک قیامت کے دن ہر مقام پر میرے زیادہ قریب وہ گا جس نے دنیا میں مجھ پہ زیادہ درود بھیجا اور جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرے گا۔ ستر حاجات آخرت میں سے اور تیس دنیا کی حاجات میں سے پھر اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس درود کو میرے پاس یوں لاتا ہے جیسے تمہیں تحفے ملتے ہیں۔ وہ فرشتہ درود بھیجنے والے کے نام نسب اور قبیلہ سے مجھے خبر دیتا ہے پھر وہ میرے پاس ایک سفید صحیفہ میں درج کر لیتا ہے۔

ذکرہ البیھقی جواھر البحار / الجلد الرابع

صفحہ ۱۶۳

صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَآئِہٖ وَ

اللہ کے درود اور فرشتوں اور اس کے نبیوں اور

رُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

رسولوں اور اس کی تمام مخلوق کے درود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپؐ پر اور ان تمام پر اللہ کی رحمتیں

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور برکتیں ہوں۔

عن علی رضی اللہ عنہ من صلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھولاء الکلمات فی کل یوم ما ثلاث مرات وفی یوم الجمعۃ مائۃ مرۃ وھی صلوات اللہ وملئکتہ وانبیائہ ورسلہ وجمیع خلقہ علی محمد وآل محمد وعلیہ وعلیھم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فقد صلی علیہ بصلوۃ جمیع الخلائق وحشر یوم القیمۃ فی زمرتہ واخذ بیدہ حتی یدخلہ الجنۃ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ تین بار اور جمعہ کے دن سو بار یہ درود شریف پڑھے اور وہ یہ ہے اللہ کے درود اور فرشتوں اور اس کے نبیوں اور رسولوں اور اس کی تمام مخلوق کے درود حضرت محمدؐ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ان تمام پر اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں گویا کہ محشر کے میدان کی تمام مخلوق کے درود شامل ہو گئے آپ کی جماعت میں داخل ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر بہشت میں داخل فرمائیں گے۔

اخرجہ الی موسی / القول البدیع صفحہ ۱۴۸

عن ابی ذر الغفاری رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من صلی علی یوم الجمعة مائتی صلوة غفر له ذنب مائتی عام۔	حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر دو سو مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے دو سو سال کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

اخرجه الدیلمی / القول البدیع صفحہ ۱۴۵

صَلٰوةُ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ
جمعہ کی رات کی نماز

نَافِلَةً	رَكْعَتَيْنِ
نفل	۲ رکعت
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	مَرَّةً
اللہ سب سے بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	ثَلٰثَ مَرَّةً
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مَرَّةً

برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے ۱ بار

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلْفَ مَرَّةً

درود بھیجے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر ۱۰۰۰ بار

عن ابن عباس رضی الله عنهما عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما من مؤمن یصلی لیلة الجمعة رکعتین یقرأ فی کل رکعة بعد الفاتحة خمسا و عشرین مرة قل هو الله احد ثم یقول الف مرة صلی الله علی محمد النبی الامی فانه لا یتم الجمعة القابلة حتی یرانی فی المنام و من رانی غفر الله له الذنوب۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جو ایمان والا جمعہ کی رات دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس دفعہ سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھے ایک ہزار مرتبہ صلی اللہ علی محمد النبی الامی (اللہ تعالیٰ نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ بھیجے) پڑھے اگلے جمعہ تک اللہ تعالیٰ میری زیارت کرا دے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

اخرجه ابو موسی المدینی / القول البدیع صفحه ۱۴۷

وعن بعض الكبار ان من صلی علی النبی صلی الله علیه و سلم لیلة الجمعة ثلاثة الاف رائی فی منامه ذلك الجناب العالی ذکره علی الصفی فی الرشحات

بعض اکابر سے روایت ہے کہ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جمعہ کی رات تین ہزار مرتبہ درود شریف بھیجے تو وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صریحاً خواب میں زیارت کرے گا۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۳۱

فَضَائِلُ الصَّلٰوةِ الْمَرْوِيَّةِ عَنِ السَّلَفِ

بزرگانِ دین سے مروی مختلف درود شریف اور ان کے فضائل و برکات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَآ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں جس طرح تو نے

اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

پر جو نبی ہیں جیسا کہ ان پر درود بھیجنا سزاوار ہے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں درود بھیجنے والوں کے شمار کے مطابق اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدِ ࣙالنَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر

عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ࣙالنَّبِيِّ كَمَا

اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں جیسے

تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○

تجھے ان پر درود بھیجنا پسند ہے۔

من صلى هذه الصلوٰة صعد له من العمل المقبول مالم يصعد لفرد من افراد الامة وامن من المخاوف مطلقا خصوصا اذا كان على طريق يخاف فيه من قطاع الطريق واهل البغى۔

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو اس کا عمل مقبول اوپر بارگاہ الٰہی میں اس طرح چڑھتا ہے کہ امت کے افراد میں سے کسی کا عمل اس جیسا اوپر نہیں جاتا اور خوف سے امن میں ہو جاتا ہے۔ خصوصاً جب کہ وہ ایسے راستے پر چل رہا ہو جس میں ڈاکوؤں کے ڈاکہ ڈالنے اور نقصان پہنچانے کا ڈر ہو۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۳۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ

آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور سلام بھیج قرآن کریم کے حروف کے

جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ كُلِّ

شمار کے برابر اور ہر حرف کے بدلے میں

حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ○

ہزار ہزار مرتبہ

من قاله من الحفاظ بعد تلاوة حزب من القرآن استظهر بميامنه فى الدنيا والاخرة واستفاد من فائدته صورة ومعنى۔

جو شخص قرآن کریم کے حفاظ میں سے قرآن کریم کا کچھ حصّہ تلاوت کرنے کے بعد یہ درود شریف پڑھے تو اس کی برکت سے دنیا و آخرت میں کامیاب ہو گا۔ اور ظاہری اور باطنی فوائد حاصل کرنے والا ہو گا۔

تفسیر روح البیان الجلد السادس صفحہ ۲۳۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفَرِّقِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو فرق کرنے

فِرَقِ الْكُفْرِ وَ الطُّغْيَانِ وَ مُشَتِّتِ بُغَاةِ

والے ہیں کفر اور طغیان کے فرقوں کے درمیان اور متفرق کرنے والے ہیں

جُيُوْشِ الْقَرِيْنِ وَ الشَّيْطَانِ وَ عَلٰى اٰلِ

شیطان کے باغی لشکروں کے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ○

آل پر سلامتی نازل فرما۔

از حضرت شیخ المشائخ سعد الدین الحموی قدس سرہ روایت کردہ اند کہ اگر کسی از وسوسۂ شیطان و دغدغۂ نفس وھوی متضرر باشد باید کہ پیوست بدین نوع صلوات فرستد تا از شر شیاطین وہمزات ایشان مامون و محفوظ باشد۔

حضرت شیخ المشائخ سعد الدین حموی قدس سرہٗ روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص شیطان کے وسوسہ اور نفس وہوا کے شکوک وشبہات سے ضرر اٹھانے والا ہو تو چاہیے کہ ہمیشہ اس طرح پر درود بھیجے تاکہ شیاطین کے شر اور وسوسوں سے ہمیشہ محفوظ و مامون رہے۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۳۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ ○

آل پر ہر بیماری اور دوا کے برابر۔

مولانا شمس الدین کیشیؒ وقتی کہ در ولایت وی وبای عام بودہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم را در واقعہ دیدہ وگفتہ یا رسول اللہ مراد عائی

مولانا شمس الدین کیشی رحؒ نے جس وقت کہ ان کے علاقہ میں (طاعون کی) عام وبا پھیل گئی تھی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا

تعلیم دہ کہ ببرکت آں از بلیۂ طاعون ایمن شوم آں حضرت فرمودہ کہ ہر کہ بدین نوع بر من صلوٰت دھد از طاعون امان یابد۔

یارسول اللہ مجھے دعا تعلیم فرمائیں کہ جس کی برکت سے طاعون کی وباء سے امن میں رہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس طرح پر مجھ پر درود بھیجے طاعون سے امان پائے گا۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۳۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ وَرَقِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان درختوں کے پتوں

ھٰذِہِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

کے شمار کے برابر اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

الْوَرَدِ وَالْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پھولوں اور کلیوں کے شمار کے برابر اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِعَدَدِ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پر بارش کے قطروں کے برابر اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پر بیابان کی ریت کے شمار کے مطابق اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِعَدَدِ دَوَّابِ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ ○

پر خشکیوں اور سمندروں کے جانداروں کے شمار کے مطابق

در ذخیرۃ المذکرین آوردہ کہ یکی از صلحائی امت در ایام بہار بصحرا بیرون شد و سر سبز اشجار و ظہور انوار و ازہار مشاہدہ نمود گفت یارب صل علی محمد بعدد ورق .... الخ ہاتفی آواز داد کہ ایں درود دہندہ در رنج انداختی کرام الکاتبین را بجہت نوشتن ثواب ایں کلمات و مستوجب درجہا نوشتیدی کار از سر گیر کہ ہر چہ از بدی کردہ بودی دریں وقت بیامرزند۔

ذخیرۃ المذکرین میں وارد ہے کہ صلحائے امت میں سے ایک شخص موسم بہار میں صحرا کی طرف باہر نکلے اور انہوں نے سرسبز درختوں اور پھولوں اور کلیوں کا مشاہدہ کیا تو کہا یا رب صل علی محمد بعدد ورق .... الخ ہاتف غیبی نے آواز دی کہ اے درود بھیجنے والے ان کلمات کا ثواب لکھنے کی وجہ سے تو نے کراما کاتبین کو مشقت میں ڈال دیا ہے اور حد سے زیادہ درجات کا مستحق ٹھہرا لیا اور کہا کہ نئے سرے سے نئے اعمال بجا لا کیونکہ تیری ساری برائیوں کو بخش دیا گیا ہے۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۳۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا

اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر خصوصی رحمتیں

اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ

نازل فرماتے رہیے جب تک کہ دن اور رات کی آمد و رفت رہے

کَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَ اسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَ

اور جب تک عصریں اور نئے دن طلوع ہوتے رہیں اور ستارے بلند ہوتے رہیں اور آپ کی

بَلِّغْ رُوحَهُ وَ اَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا

روح اور آپ کے اہل بیت کی روح کو ہماری طرف سے سلام

التَّحِيَّةَ وَ السَّلَامَ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ

اور تحیۃ پہنچا دیجیے اور بہت زیادہ سلامتی اور برکتیں نازل

كَثِيْرًا ○

فرمائیے

آوردہ اند کہ کسی نزد سلطان غازی محمود غزنوی آمد و گفت مدتی بود کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم را می خواستم کہ در خواب بینم و غمی کہ در دل دارم بان دلدار غمخوار باز گویم ۔

ہمہ شب دیدہ بعمد انکشایم از خواب
بو کہ در خواب بدان دولت بیدار رسم

قضا را سعادت مساعدہ نمودہ شب دوش بدان دولت بیدار رسیدم و رخسار جانفزای جہاں آرائش "کالقمر لیلۃ البدر و کالروح لیلۃ القدر" دیدم چون آن حضرت را منبسط یافتم گفتم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ ہزار درم

بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص غازی سلطان محمود غزنوی کے پاس آیا اور کہا کہ لمبا عرصہ میرے دل میں خواہش رہی کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہو اور اپنے دل کا غم آپؐ کی خدمت میں عرض کروں ایک مدت کے بعد تقدیر سے وہ مبارک گھڑی آئی اور اس دولتِ دیدار سے مشرف ہوا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے جانفزا اور جہاں آرا چودھویں کے چاند اور لیلۃ القدر کی روح جیسے منور رخسار انور کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں۔ جب میں نے آنحضرت

قرض دارم ادای ویرا قادر نیستم
ومی ترسم کہ اجل دررسد و وام
در گردن من بماند حضرت پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم فرمود کہ نزد سبکتگین
رو و این مبلغ از و بستان گفتم
یا سیّد البشر شاید از من باور نکند
و نشانی طلبد گفت بگو بدان نشانی کہ
در اوّل شب کہ تکیہ میکنی سی ہزار
بار بر من درود می دھی باخر شب
کہ بیدار میشوی سی ھزار نوبت
دیگر صلوات می فرستی وام مرا ادا کن
سلطان محمود بگریہ در آمد و او را تصدیق
کردہ قرضش ادا کرد و ہزار درہم،
دیگرش بداد ارکان دولت متعجب
شدہ گفتند ای سلطان این مرد را
درین سخن محال کہ گفت تصدیق کردی
و حال آنکہ ما در اوّل شب و آخر
با توییم و نمی بینیم کہ بصلوات اشتغال میکنی
و اگر کسی بفرستادن درود مشغول
گردد و بجدی و جہدی کہ زیادہ از آن
در حیز تصور نیاید در تمام اوقات

صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش پایا تو عرض کیا یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ہزار
درہم قرض ہے اور اس کے ادا کرنے
کی مجھ میں طاقت نہیں۔ ڈرتا ہوں کہ
اسی حالت میں مجھے موت آگئی تو قرض
کا بوجھ میری گردن پر رہے گا۔ یہ سن کر
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ سلطان محمود سبکتگین کے پاس
جا کر یہ رقم لے لے۔ میں نے عرض کیا
یا سید البشر شاید وہ میری بات کا
یقین نہ کرے اور کوئی ثبوت طلب
کرے تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے فرمایا بطور نشانی اسے کہنا کہ پہلی
رات جب تو سونے لگتا ہے مجھ پر
تیس ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اور آخیر
شب جب تو بیدار ہوتا ہے اس وقت
بھی تیس ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے میرا
قرضہ ادا کر دے یہ سن کر سلطان
محمود رونے لگا اور اس خواب کی تصدیق
کی اور اس کا قرضہ ادا کر دیا اور ہزار
درہم مزید اسے عطا کیے۔ درباریوں

وساعات شبانہ روز شصت ہزار بار صلوات نمیتواند فرستاد باندک فرصتی در اوّل و آخر شب چگونہ ایں صورت تیسیر پذیر باشد سلطان محمود فرمود کہ من از علماء شنودہ بودم کہ ہر کہ یکبار بدیں نوع صلوٰۃ فرستد کہ (اللھم صل علی سیدنا محمد ما اختلف الملوان الخ) چناں باشد کہ دہ ہزار بار صلوٰۃ فرستادہ باشد و من در اوّل شب سہ نوبت و در آخر شب سہ کرت ایں را می خوانم و چناں میدانم کہ شصت ہزار صلوٰت فرستادہ ام پس ایں درویش کہ پیغام سیدانام صلی اللہ علیہ وسلم آوردہ است گفت آں گریہ کہ کردم از شادی بود کہ سخن علماء راست بودہ و حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بران گواہی دادہ۔

نے حیران ہو کر کہا اے سلطان اس شخص کی ناممکن بات کی آپ نے تصدیق کر دی ہے اور حال یہ ہے کہ اوّل شب اور آخر شب ہم آپ کے ساتھ ہوتے ہیں اور ہم نے آپ کو درود شریف پڑھنے میں کبھی مشغول نہیں دیکھا اور اگر کوئی شخص پوری مشقت اور کوشش سے رات اور دن کی تمام گھڑیوں اور اوقات کو درود شریف پڑھنے میں صرف کر دے تب بھی اتنے وقت میں ساٹھ ہزار مرتبہ درود شریف بھیجنا مشکل ہے تو اوّل اور آخر رات کے اس تھوڑے سے وقت میں کیسے اتنی تعداد میں پڑھنا ممکن ہے؟ سلطان محمود نے جواب میں فرمایا میں نے علماء سے سنا ہے جو کوئی اس طرح درود بھیجے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ .... الخ

تو وہ دس ہزار درود شریف بھیجنے کی طرح ہے اور میں تین مرتبہ اوّل رات میں اور تین مرتبہ آخر رات میں پڑھتا ہوں اور اس طرح یقین کرتا

ہوں کہ میں نے ساٹھ ہزار مرتبہ پڑھا ہے
اب جب یہ درویش سید انام صلی
اللہ علیہ وسلم کا پیغام لایا ہے اور رونا
خوشی کی وجہ سے ہے کہ علماء کا کہنا سچ
تھا اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے سچ ہونے پر گواہی دے دی ہے

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ٢٣٤

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ خصوصی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ صَلَاةً

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سلام نازل فرما اس قسم کا صلوٰۃ

تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ

وسلام جو ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفات سے نجات عطا فرمائے

وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ

اور جس کے ذریعے تو ہماری تمام حاجات پوری فرمائے اور جس کے ذریعہ

تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَ تَرْفَعُنَا

تو ہمیں تمام برائیوں سے پاک فرمائے اور جس کے ذریعہ تو اپنے ہاں بلندترین

بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا

درجات پر ہمیں فائز فرمائے اور جس کے ذریعہ تو ہمیں انتہائی

اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي

بلند مقاصد تک پہنچائے جو ہر قسم کی بھلائیوں سے متعلق ہوں زندگی

الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ○

میں بھی اور موت کے بعد بھی ۔

در شفاء السقم آورده که فاکهانی در کتاب فجر منیر از شیخ ابو موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ نقل میکند با جمعی مردم در کشتی نشسته بودیم ناگاه بادی که او را ریح اقلابیه گویند وزیدن آغاز کرد و ملاحان مضطرب شدند چار کشتی ازاں باد سالم راندی از نوادر شمردندی اہل کشتی ازیں حال واقف گشت گریہ و زاری در گرفتند و دل بر مرگ نہادہ یکدیگر را وصیت میکردند ناگاه چشم من در خواب شد و حضرت رسالت را صلی اللہ علیہ و سلم دیدم کہ بکشتی در آمد و گفت یا ابا موسیٰ اہلِ کشتی را بگو تا ہزار بار صلوات فرستند بدیں نوع کہ اللّٰھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد . . . الخ بیدار شدم

کتاب شفاء السقم میں ذکر ہے کہ فاکھانی کتاب "فجر منیر" میں شیخ ابو موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ سے واقعہ نقل کرتے ہیں کہ ہم آدمیوں کے ایک گروہ کے ساتھ کشتی میں سوار سفر کر رہے تھے کہ اچانک تیز ہوا چلنی شروع ہو گئی جسے ریح اقلابیہ" کہتے ہیں اور ملاح پریشان ہو گئے کہ اگر کشتی اس ہوا سے سالم کنارے پر لگ گئی تو یہ بات عجائبات میں شمار ہو گی۔ کشتی میں سوار لوگ جب اس حال سے واقف ہوئے تو گریہ و زاری کرنے لگ گئے اور موت کے یقین سے ایک دوسرے کو وصیت کرنے لگے اچانک میری آنکھ لگ گئی اور میں نے دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کشتی میں تشریف

وقصہ با یاراں گفتم و آن کلمات بر زبان من جاری بود باتفاق می خواندیم نزدیک بہ سی صد عدد کہ خواندہ شد آں باد بیار امید وکشتی بسلامت بگذشت ۔

لائے ہیں اور آپ نے فرمایا اے ابوموسیٰ کشتی والوں کو کہو کہ ایک ہزار بار مجھ پر اس طرح درود بھیجیں اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الخ میں بیدار ہوا اور سارا قصہ احباب سے ذکر کیا اور درود شریف کے تعلیم فرمودہ کلمات میری زبان پر جاری تھے ہم سب نے مل کر پڑھنا شروع کر دیا ابھی تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ ہوا رک گئی اور کشتی سلامت کنارے لگ گئی ۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۳۵

اَلتَّسْلِیْمَاتُ السَّبْعُ

تسلیمات سبعہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْحَرَمَیْنِ ○

اے امام الحرمین آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْخَافِقَیْنِ ○

اے مشرق و مغرب کے امام آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ ○

اے ثقلین کے رسول آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ مَنْ فِي الْكَوْنَيْنِ

اے دونوں جہانوں کے سردار اور شفیع

وَشَفِيعَ مَنْ فِي الدَّارَيْنِ ○

آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْقِبْلَتَيْنِ ○

اے دو قبلوں والے آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْمَشْرِقَيْنِ وَضِيَاءَ

اے دو مشرقوں کے نور اور دو مغربوں کی روشنی

الْمَغْرِبَيْنِ ○

آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ

آپ پر سلام اے حسن اور حسین

وَالْحُسَيْنِ عَلَيْكَ وَعَلٰى عِتْرَتِكَ وَ

کے نانا اور آپ کی آل اور

اُسْرَتِكَ وَاَوْلَادِكَ وَاَحْفَادِكَ وَ

قبیلہ اور اولاد اور احباب اور

اَزْوَاجِكَ وَاَفْوَاجِكَ وَخُلَفَائِكَ وَ

ازواج اور افواج اور خلفاء اور

نُقَبَائِكَ وَ نُجَبَائِكَ وَ اَصْحَابِكَ وَ اَحْزَابِكَ

نقبا اور نجبا اور اصحاب اور گروہ

وَاَتْبَاعِكَ وَ اَشْيَاعِكَ سَلَامُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور متبعین اور جماعت پر سلام ہو اللہ کا اور فرشتوں کا

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ الْحَمْدُ

اور سب لوگوں کے قیامت تک سلام ہوتے رہیں اور ساری تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اللہ کے لیے ہیں جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ ۱۱ بار

این راتسلیمات سبعہ گویند کہ ہفت سلامست ہر کہ بکاری درماند ومہمات او فروبستہ باشد ہفت روزی بعد از نمازی یازدہ بار صلوات فرستد پس ایں راتسلیمات ہفت بار بخواند مہم کفایت شود و حاجت روا گردد۔

اس کو تسلیمات سبعہ کہتے ہیں کیونکہ یہ سات سلام ہیں جس شخص کا کام نہ ہوتا ہو اور مشکلات حل نہ ہوتی ہوں تو سات روز تک کسی نماز کے بعد گیارہ بار درود بھیجے اس کے بعد ان تسلیمات سبعہ کو سات بار پڑھے مشکل حل ہوگی اور حاجت پوری ہوگی۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۳۶

صَلٰوۃُ الفَتْح

صلوٰۃ فتح

اَلصَّلاَۃُ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ○

یا رسول اللہ آپؐ پر اللہ کے درود اور سلام ہوں

اَلصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ○

یا حبیب اللہ (اے اللہ کے حبیب) آپؐ پر درود اور سلام ہو

اَلصَّلاَۃُ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ○

اے اللہ کے خلیل آپؐ پر درود اور سلام ہوں

اَلصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ○

اے اللہ کے پسندیدہ آپؐ پر درود اور سلام ہوں

اَلصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللّٰهِ ○

اے اللہ کی طرف سے نجات دہندہ آپؐ پر درود و سلام

اَلصَّلاَۃُ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ○

اے ساری مخلوق سے بہتر آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰهُ ○

اے اللہ کے منتخب کردہ آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ ○

اے وہ جسے اللہ نے زینت دی آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ ○

اے اللہ کے (سچے) رسول آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ ○

اے وہ ذات جسے اللہ نے شرف بخشا آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ○

اے وہ جسے اللہ نے عظمت بخشی آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ ○

اے وہ جسے اللہ نے عزت عطا کی آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ ○

اے رسولوں کے سردار آپ پر درود و سلام ہوں ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ ○

اے متقیوں کے امام آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ○

اے خاتم النبیین آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ ○

اے گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اے رب العلمین کے (سچے) رسول آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاَوَّلِیْنَ ○

اے پہلوں کے سردار آپ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاٰخِرِیْنَ ○

اے آخرین کے سردار آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَآئِدَ الْمُرْسَلِیْنَ ○

اے رسولوں کے سردار آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ

اے امت کے شفیع آپؐ پر درود و

الْاُمَّةِ ○

سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَظِيمَ

اے بہت بڑی ہمّت والے آپ پر درود و

الْهِمَّةِ ○

سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَامِلَ

اے حمد کے جھنڈے کے اٹھانے والے آپ پر درود و

لِوَآءِ الْحَمْدِ ○

سلام ہوں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

اے مقامِ محمود والے آپ پر درود و

مَقَامِ الْمَحْمُودِ ○

سلام ہوں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَاقِيَ الْحَوْضِ

اے حوضِ مورود کے ساقی آپ پر درود و

الْمَوْرُوْدِ ○

سلام ہوں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَکْثَرَ النَّاسِ

اے جن کے پیروکار قیامت کے روز سب سے زیادہ ہوں گے

تَبَعًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۝

آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ

اے اولادِ آدمؑ کے سردار آپؐ پر درود و

اٰدَمَ ۝

سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَکْرَمَ الْاَوَّلِیْنَ

اے اولین و آخرین سے معزز آپؐ پر درود و

وَالْاٰخِرِیْنَ ۝

سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَشِیْرُ ۝

اے خوش خبری دینے والے آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَذِیْرُ ۝

اے خبردار کرنے والے آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَاعِیَ اللّٰہِ

اے اللہ کے حکم کے داعی اور روشن چراغ آپؐ

بِإِذْنِهٖ وَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ ○

پر درود و سلام ہوں ۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التَّوْبَةِ ○

اے توبہ کے نبی آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ ○

اے رحمت کے نبی آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُقَفِّيْ ○

اے سب سے آخر میں آنے والے آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَاقِبُ ○

اے سب سے آخری آپؐ پر درود و سلام

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَاشِرُ ○

اے جمع کرنے والے آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخْتَارُ ○

اے برگزیدہ آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيْ ○

اے گناہوں کو مٹانے والے آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ ○

اے احمدؐ آپؐ پر درود و سلام ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ

اے محمدؐ آپؐ پر درود و سلام ہوں

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملائکہ کی طرف سے اور تمام رسولوں کی طرف سے اور

حَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلَیْكَ

حاملینِ عرش کی طرف سے اور تمام مخلوق کے درود ہوں آپؐ پر

وَ عَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ

اور آپؐ کی آل پر اور اصحاب پر اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی

وَ بَرَکَاتُہٗ ○

برکتیں نازل ہوں۔

این صلوات را صلوت فتح گویند چہل کلمہ است صلاتی مبارکست و نزد علماء معروف و مشہور و بہر مرادی کہ بخوانند حاصل گردد و ہر کہ چہل بامداد بعد از ادائے فرض بگوید کار فروبستۂ او بکشاید و بر دشمن ظفر یابد و اگر در حبس بود حق سبحانہٗ و تعالیٰ او را رہائی بخشد و خواص او بسیارست و حضرت عارف صمدانی امیر سید علی ہمدانی قدس سرّہٗ

ان صلوات کو صلوات فتح کہتے ہیں جو چالیس کلمات ہیں یہ مبارک صلواۃ ہے اور علماء کے نزدیک مشہور و معروف ہے جس مراد کے لیے پڑھا جائے حاصل ہو گی۔ جو شخص چالیس روز ادائیگی فرض نماز کے بعد پڑھے اس کی مشکل حل ہو جائے گی اور دشمن پر فتح یاب ہو گا اگر قید میں ہو گا تو حق تعالیٰ اس کو رہائی بخشے گا۔ علاوہ ازیں اس کے خواص بہت ہیں

بعضی ازین صلوات در آخر اوراد فتحیہ ابراد فرمودہ اند و شرط خواندن ایں صلوات آنست کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم را حاضر بیند و مشافہہ باالشان خطاب کند۔

حضرت عارف صمدانی امیر سید علی ہمدانی قدس سرہٗ نے ان صلوٰۃ میں سے بعض اجزاء کو اورادِ فتحیہ کے آخر میں شامل فرمایا ہے اور ان صلوات کے پڑھنے کی شرط یہ ہے کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو تصور میں دیکھ کر بالمشافہ ان سے خطاب کرے۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۳۶/۲۳۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ

اے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت نازل فرما تمام روحوں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

میں ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر اور تمام قلوب میں

عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر تمام جسموں

وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

میں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا

پر اور درود و سلام نازل فرما قبروں میں ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط ○

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر۔

حصل لبعض الصالحین انحصار بول فرأی فی منامہ الشیخ العارف شھاب الدین ابن ارسلان شیخ الاقصی زھدا وعلما رضی اللہ تعالیٰ عنہ فشکا الیہ ذلک فقال این انت من التریاق المجرب قال اللّٰھم صل وسلم . . . . الخ فلما استیقظ اکثر من قولھا فعافاہ اللہ تعالیٰ۔

بعض صلحاء میں سے ایک صاحب کو حبس بول ہوگیا انہوں نے خواب میں عارف باللہ شیخ شہاب الدین بن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ کو جو بڑے زاہد اور عالم تھے دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت و تکلیف کہی انہوں نے فرمایا تو تریاق مجرب سے کیوں غافل ہے؟ یہ درود شریف پڑھا کر اللّٰھم صلّ وسلم . . . . الخ خواب سے اُٹھنے کے بعد ان صاحب نے اس درود کو کثرت سے پڑھا اور ان کا مرض زائل ہو گیا۔

نزھۃ المجالس الجلد الثانی صفحہ ۹۸

اَلتَّطَوُّعُ ○	اِثْنَتَی عَشَرَۃَ رَکْعَۃً
نفل	۱۲ رکعت
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○	مَرَّۃً
اللہ سب سے بڑا ہے۔	ایک بار

أَسْتَغْفِرُ اللهَ ○ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے ۔ ۳ بار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ○ مَرَّةً

بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے ۱ بار

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ وَ قَالَ بِهٖ

پاک ہے وہ ذات جس کا لباس عزت ہے اور جو عزت کے ساتھ بلند ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَكَرَّمَ

پاک ہے وہ ذات جو عظمت کے ساتھ رحم کرتا ہے اور رحم ہی سے

بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْٓ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ

معزز ہے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو اپنے علم میں احاطہ کر لیا ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا يَنْبَغِی التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ

پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کسی کے لیے پاکیزگی بیان کرنا مناسب نہیں

سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَ الْفَضْلِ سُبْحَانَ

پاک ہے احسان والا، فضل والا عزت اور

ذِی الْعِزِّ وَ التَّكَرُّمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ

عظمت والا ۔ اقتدار والا پاک ہے

اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کی عزت کی بلندیوں کے وسیلے سے اور

مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ

تیری کتاب کے وسیلے سے جو منتہائے رحمت ہے تیرے عظیم اعظم نام اور تیری بلند شان کے

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ

ساتھ تیرے تمام کلموں کے ساتھ جن سے کوئی نیک

التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ

اور بد باہر نہیں یہ کہ تو رحمتیں نازل کرے

لَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

(صلی اللہ علیہ وسلم)

عن وھیب بن الورد رحمۃ اللہ علیہ قال بلغنا انہ من الدعاء الذی لا یرد ان یصلی العبد اثنتی عشرۃ رکعۃ یقراء فی کل رکعۃ بام القرآن وایۃ الکرسی وقل ھو اللہ احد فاذا فرغ خر ساجدا

حضرت وھیب رضؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ وہ دعا جو رد نہیں ہوتی اس کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی بارہ رکعتیں نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ شریف آیت الکرسی اور قل ہو اللہ احد پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو مسجد ہی میں سجدہ میں

ثم قال سبحان الذی ۔۔۔۔۔ الخ
ثم تسأل اللہ ما لیس بمعصیۃ
وکان وھیب یقول بلغنا انہ
کان یقال لا تعلموھا سفھاءکم
فیتقوون بھا علی معاصی
اللہ عزوجل ۔

گر جائے اور یوں کہے سبحان الذی ۔۔۔۔۔ الخ۔ اس کے بعد آدمی ایسا سوال کرے جس میں معصیت نہ ہو ۔
وہیبؒ کہتے ہیں ہمیں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ بے وقوف لوگوں کو یہ دُعا نہ سکھاؤ کہ کہیں وہ اللہ کی نافرمانی پر اس سے قوت نہ حاصل کریں ۔

رواہ الطبسی والنمیری وابن بشکوال / القول البدیع

صفحہ ۱۷۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول

وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور تمام

الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝
مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر ۔

عن ابی سعید الخدری
رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم علیہ و
سلم انہ قال ایما رجل مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جس کسی مسلمان کو صدقہ دینے کی توفیق نہ ہو اسے چاہیے

لم تكن عنده صدقة فليقل فی دعائه اللھم صل علی محمد عبدك ۔۔۔۔۔۔ الخ فانها زكوة وقال لا يشبع مومن حتی يكون منتهاه الجنة

کہ اپنی دعا میں اس طرح کہے اللھم صل علی محمد ۔۔۔۔۔۔ الخ تو بے شک وہ اس کے لیے زکوٰۃ ہے اور فرمایا مومن نیکی سے سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ اس کی آخری انتہا جنت ہے ۔

اخرجه ابن وهب وابن بشكوال / القول البديع صفحہ ۹۵

فَضْلُ الصَّلٰوةِ وَاَنْوَارِهٖ

دُرود شریف کی فضیلت اور اس کے انوار کا بیان

(۱)

عن عبد الله بن عمر رضی الله عنهما قال ان لآدم من الله عزوجل موقفا فی فسيح العرش عليه ثوبان اخضران كأنه نخلة سحوق ينظر الی من ينطلق به من ولده الی الجنة وينظر الی من ينطلق به من ولده الی النار قال فبينا آدم علی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ آدم علیہ السلام کے لیے عرش کے میدان میں کھڑا ہونے کا مقام ہوگا اور ان پر دو سبز کپڑے ہوں گے گویا کہ وہ بلند کھجور ہیں (بوجہ بلند قامت ہونے کے) ان کی اولاد میں سے جو جنت کی طرف چل کر جائے گا اسے بھی دیکھیں گے اور جو دوزخ کی طرف چل کر جانے والا ہوگا ۔ اسے بھی دیکھیں

ذلك اذ نظر الى رجل من امة
محمد صلى الله عليه وسلم ينطلق
به الى النار فينادي آدم يا احمد
يا احمد فيقول لبيك يا ابا
البشر فيقول هذا رجل من
امتك ينطلق به الى النار فاشد
المئزر واهرع في اثر الملئكة
فاقول يا رسل ربي قفوا فيقولون
نحن الغلاظ الشداد الذين
لا نعصي الله ما امرنا ونفعل
ما نؤمر فاذا ايس النبي
صلى الله عليه وسلم قبض على
لحيته بيده اليسرى ويقول
قد وعدتني ان لا تخزيني في
امتي فيأتي النداء من عند العرش
اطيعوا محمدا وردوا هذا
العبد الى المقام فاخرج من
حجري بطاقة بيضاء كالانملة
فالقيها في كفة الميزان اليمنى
وانا اقول بسم الله فترجح
الحسنات على السيئات فينادي

گے فرمایا دریں اثناء آدم علیہ السلام کی نظر
امتِ محمدیہ کے ایک شخص پر پڑے گی جسے
فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہوں
گے آدم علیہ السلام آواز دیں گے یا احمدؐ
یا احمدؐ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام
ندا سن کر جواب دیں گے لبیک یا ابا
البشر۔ اس کے بعد آدم علیہ السلام فرمائیں
گے آپ کی امت کے اس شخص کو ملائکہ
دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں، آپ
کمر بستہ ہو کر جلدی سے ملائکہ کے پیچھے
جائیں تو میں (ملائکہ کو) کہوں گا اے میرے
رب کے بھیجے ہوؤ ٹھہرو۔ وہ جواب دیں
گے ہم نہایت سخت مزاج ہیں ہم وہ لوگ
ہیں جو اللہ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتے
اور جس بات کا حکم ملتا ہے وہی کرتے ہیں
ان کی اس بات سے جب نبی کریم علیہ
الصلوٰۃ والسلام ناامید ہو جائیں گے تو اپنی
داڑھی مبارک بائیں ہاتھ کی مٹھی میں لے لیں
گے اور باری تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کریں
گے بیشک تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے
کہ امت کے بارے میں تجھے رسوا نہیں

سعد وسعد جده وثقلت موازينه
انطلقوا به الى الجنة فيقول
يا رسل ربي تقفوا حتى اسئال
هذا العبد الكريم على ربه
فيقول بأبي انت وامي ما احسن
وجهك واحسن خلقك من
انت فقد اقلتني عثرتي ورحمت
غربتي فاقول انا نبيك محمد
وهذه صلاتك التي كنت
تصلي علي وافتك احوج ما
تكون اليها۔

کروں گا پھر عرش کے پاس سے ندا آئے گی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات مانو اور اس بندے کو اپنی جگہ پر واپس لوٹا دو پھر میری گود میں سے انگلی کے برابر ایک کاغذ کا سفید ٹکڑا نکلے گا اور میں بسم اللہ پڑھ کر میزان کے دائیں پلڑے میں ڈال دوں گا تو نیکیاں برائیوں پر بھاری ہو جائیں گی آواز آئے گی یہ نیک بخت ہو گیا اور اس کی جَد بھی نیک بخت ہے اور اس کے اعمال صالحہ کا ترازو بھاری ہو گیا اسے جنت کی طرف لے جاؤ۔ وہ بندہ کہے گا اے میرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتو ٹھہرو کہ میں اس کریم بندے کے بارے میں پوچھ لوں۔ پھر وہ کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کس قدر حسین آپ کا چہرہ ہے اور آپ کے اخلاق کتنے اچھے ہیں آپ کون ہیں۔ آپ نے میرے گناہوں کو بخشوایا اور مجھ بے نوا پر رحم فرمایا جواب ملے گا میں تیرا نبی محمد ہوں اور یہ (کاغذ کا ٹکڑا) تیرا درود ہے جو تو مجھ پر بھیجتا تھا اور (آج) تیری مصیبت اس (درود شریف) کی زیادہ محتاج تھی۔

رواه السمعانی فی اوّل ذیل تاریخ بغداد للخطیب
جواهر البحار الجلد الرابع صفحہ ۱۶۷

---

(۲)

عن کعب رضی اللہ عنہ انہ قال اذا کان یوم القیٰمۃ یری اٰدم علیہ السلام واحدہ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم یساق الی النار فینادی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فیقول ان واحدا من امتک یساق الی النار فیعدو خلفہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی یدرکہ ویقول یا ملائکۃ ربی قفوا فیقولون یا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم لم تقرأ قولہ تعالیٰ فی حقنا لا یعصون اللہ ما امرھم ویفعلون مایؤمرون فیسمعون نداء اطیعوا محمّدا صلی اللہ علیہ وسلم فیقول ردوہ الی المیزان فیوزن عملہ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام امت محمدیہ کے ایک شخص کو دوزخ کی طرف جاتا دیکھ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمائیں گے آپؐ کا ایک امتی دوزخ کی طرف جارہا ہے آپؐ دوڑ کر اسے پکڑ لیں گے اور فرشتوں کو خطاب کریں گے کہ ٹھہر جاؤ فرشتے کہیں گے کیا آپؐ نے یہ آیت نہیں پڑھی لا یعصون اللہ الخ یعنی فرشتے اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اور انہیں جو حکم ملتا اسے بجالاتے ہیں اس وقت ایک ندا آئے گی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو ان کا حکم مان لو آپؐ فرمائیں گے کہ اسے میزان کی طرف لے چلو چنانچہ اس کے عمل تولے جائیں گے اور برائیاں نیکیوں

فترجع سیاٰته علی حسناته فیخرج النبی صلی الله علیه وسلم رقعة من کمه فیها الصلوٰة التی صلاها علیه فی الدنیا فیضعها النبی صلی الله علیه وسلم علی حسنأته فتثقل فیفرح الرجل و یقول بابی و امی من انت فیقول انا محمد صلی الله علیه وسلم فیقبل ذلك الرجل قدم النبی صلی الله علیه وسلم و فیقول یا رسول الله ما تلك الرقعة فیقول النبی صلی الله علیه وسلم هی صلوتك التی صلیت علی فی الدنیا و انا حفظتها لك فیقول العبد یا حسرتا علی ما فرطت فی جنب الله۔

پر غالب آ جائیں گی اس وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آستین مبارک سے ایک پرچہ نکالیں گے جس میں درود شریف درج ہو گا آپؐ اس پرچہ کو اس کی نیکیوں پر رکھیں گے فوراً احسنات کا پلہ جھک جائے گا وہ شخص خوش ہو کر کہیگا کہ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں آپؐ کون ہیں؟ فرمایا میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں اور آپؐ کے قدم چوم کر یہ عرض کرے گا کہ یہ پرچہ کیا تھا؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیں گے کہ یہ وہ درود ہے جو تو نے دنیا میں مجھ پر بھیجا تھا۔ ہم نے اسے امانت کی طرح محفوظ کر رکھا تھا وہ شخص کہے گا افسوس میں نے اللہ کے کاموں میں کمی کیوں کی۔

اخرجه کنز الاخبار / درۃ الناصحین المجلد الثانی صفحه ۱۱۷/۱۱۶

---

(۳)

ان ابا العباس احمد

حضرت ابو العباس احمد بن منصور رحمۃ

ابن منصور لما مات راه رجل من اهل شیراز وهو واقف فی المحراب بجامع شیراز وعلیه حلة وعلی راسه تاج مکلل بالجواهر فقال له ما فعل الله بك . . . . . . قال غفر لی واکرمنی وتوجنی و ادخلنی الجنة فقال له بما ذا قال بکثرة صلاتی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم۔

اللہ علیہ کا جب انتقال ہوگیا تو اہلِ شیراز میں سے ایک شخص نے جو اُن کو جانتا تھا ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں اور ان پر ایک جوڑا ہے اور سر پہ ایک تاج ہے جو جواہر اور موتیوں سے مرصع ہے خواب دیکھنے والے نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا انہوں نے کہا اللہ نے میری مغفرت فرمادی اور میرا اکرام کیا اور مجھے تاج پہنایا اور مجھے جنت میں داخل فرمایا ان سے پوچھا کہ یہ کس وجہ سے ہوا انہوں نے کہا: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرتِ درود کی وجہ سے

رواہ النمیری / القول البدیع صفحہ ۸۸

---

④

عن رجل من الصوفیة قال رأیت الملقب بمسطح بعد وفاته وکان ماجنا فی حیاته فقلت له ما فعل الله بك قال غفر لی فقلت بای شئ قال استملیت علی بعض

صوفیہ میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو کہ جس کا نام مسطح تھا اور وہ اپنی زندگی میں دین کے اعتبار سے بہت ہی بے پرواہ اور بے باک تھا (یعنی گناہوں کی کچھ پرواہ نہ کرتا تھا) مرنے کے بعد خواب

المحدثين حديثا مسند افصلی الشيخ على النبي صلى الله عليه وسلم فصليت انا معه ورفعت صوتي بالصلوٰة على النبي صلى الله عليه وسلم فسمع اهل المجلس فصلوا عليه فغفر لنا في ذلك اليوم كلنا۔

یں دیکھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی میں نے پوچھا یہ کس عمل سے ہوئی اس نے کہا کہ میں ایک محدث کی خدمت میں حدیث نقل کر رہا تھا۔ شیخ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا میں نے بھی ان کے ساتھ بہت بلند آواز سے درود شریف پڑھا میری آواز سن کر سب مجلس والوں نے درود پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس وقت ساری مجلس والوں کی مغفرت فرمادی۔

اخرجہ ابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۸۸

---

(۵)

ابی الحسن البغدادی الدارمی رحمة الله عليه انه رای اباعبدالله ابن حامد بنواحي النصيبة بعد موته مرارا وانه قال له مافعل الله بك قال غفرلي ورحمني وانه ساله عن عمل يدخل

حضرت ابو الحسن بغدادی دارمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو عبداللہ بن حامد رحمۃ اللہ علیہ کو مرنے کے بعد کئی دفعہ خواب میں دیکھا ان سے پوچھا کہ آپ سے اللہ نے کیا سلوک کیا، انہوں نے کہا اللہ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا اور

به الجنة" فقال صل الف ركعة تقرأ في كل ركعة الف مرة قل هو الله احد وانه قال لا اطيق ذلك فقال له فصل على محمد النبي صلى الله عليه وسلم الف مرة كل ليلة" و ذكر الدارمي انه يفعل ذلك كل ليلة۔

انہوں نے ان سے یہ پوچھا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں سیدھا جنت میں داخل ہو جاؤں انہوں نے بتایا کہ ایک ہزار رکعت نماز پڑھ اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد (سورۃ اخلاص) پڑھ انہوں نے کہا کہ یہ تو بہت مشکل عمل ہے تو انہوں نے کہا کہ پھر تو ہر شب ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کر دارمی رح کہتے ہیں کہ یہ میں نے اپنا معمول بنا لیا۔

القول البديع صفحہ ۸۸

---

(۶)

ان يهوديا كان يدعي بسرقة جمل على رجل مسلم فشهد عليه اربعة شهود من المنافقين زورا فحكم النبي صلى الله عليه وسلم بالجمل لليهودي وقطع يد المسلم فتحير المسلم فرفع راسه الى السماء فقال الهي مولاي انت تعلم باني لم اسرق هذا الجمل ثم قال يا رسول

ایک یہودی نے کسی مسلمان پر اونٹ کی چوری کا دعویٰ کر کے منافقین میں سے چار جھوٹے گواہ گزار دیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ یہودی کو دلوا دیا اور مسلمان کا ہاتھ کاٹنے کا حکم صادر فرمایا مسلمان نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا کہ الٰہی تو خوب جانتا ہے کہ میں نے اونٹ نہیں چرایا۔ پھر یہ کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا حکم حق لیکن اصل واقع اس اونٹ

الله ان حكمك حق ولكن استخبر
عني هذا الجمل فقال النبي صلى
الله عليه وسلم يا جمل لمن انت
فقال الجمل بلسان فصيح يا
رسول الله انا لهذا المسلم و
ان هؤلاء الشهود لكاذبون فقال
النبي صلى الله عليه وسلم يا مسلم
اخبرني ماذا تفعل حتى انطلق
الله تعالى الجمل في حقك فقال
المسلم يا رسول الله انا لا انام
الليل حتى اصلي عليك عشر صلوات
فقال النبي صلى الله عليه وسلم
نجوت من القطع في الدنيا وتنجو
من عذاب الاخرة في العقبى ببركة
صلواتك علي ۔

ہی سے پوچھ لیجیے آپؐ نے فرمایا اے
اونٹ تو کس کی ملک ہے؟ اونٹ نے فصیح
زبان میں جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم میں اس مسلمان کی ملک ہوں اور یہ سب
گواہ جھوٹے ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اے مسلمان مجھے یہ تو بتا تیرا ایسا
کونسا عمل ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے
تیرے لیے اونٹ کو گویا کیا (بلوا دیا) مسلمان
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں رات کو اس وقت تک نہیں سوتا
جب تک کہ آپؐ پر دس بار درود شریف
نہ بھیج لوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تجھے درود شریف کی برکت سے
دنیا میں ہاتھ کٹنے سے اور آخرت میں
عذاب سے نجات ملی۔

اخرجه درة الواعظين / درة الناصحين الجلد الثاني
صفحه ۱۱۸

۷

عن سفيان الثوري رحمة الله
عليه انه قال بينا انا اطوف بالبيت

حضرت سفیان ثوریؒ سے روایت ہے
وہ فرماتے ہیں۔ بیت اللہ شریف کے

اذ رایت رجلا لا یرفع قدما الا
وھو یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فقلت یا ھذا انک ترکت
التھلیل واقبلت بالصلوۃ علی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فھل
عندک فی ھذا شیء فقال من انت
عافاک اللہ فقلت انا سفیان
الثوری فقال لو لا انک غریب فی
اھل زمانک لما اخبرتک عن
حالی ولا اطلعتک علی سری ثم
قال خرجت انا وابی حاجین الی
بیت اللہ الحرام حتی اذا کنا
فی بعض المنازل مرض ابی ومات
واسود وجھہ وازرقت عیناہ
وانتفخ بطنہ فبکیت وقلت
انا للہ وانا الیہ راجعون مات
ابی فی ارض غربۃ ھذہ الموتۃ
فجذبت الازار علی وجھہ فغلبتنی
عینای فنمت فاذا انا برجل لم
ار اجمل منہ وجھا ولا انظف
ثوبا ولا اطیب ریحا فدنا من

طواف کے دوران میری نظر اچانک ایک شخص پر پڑی جو ہر قدم کے اٹھانے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا تھا میں نے اسے کہا اے شخص تو تسبیح اور تہلیل کو ترک کر کے صرف درود شریف پڑھنے پر متوجہ ہے کیا تیرے پاس اس کی کوئی خاص وجہ ہے اس شخص نے کہا "عافاک اللہ" (خدا تجھے عافیت بخشے) تو کون شخص ہے میں نے کہا میں سفیان ثوری ہوں۔ اس شخص نے کہا اگر آپ اہلِ زمانہ میں سے خاص شخصیت نہ ہوتے تو میں اپنے حال کی آپ کو خبر نہ دیتا اور اپنے بھید پر آپ کو مطلع نہ کرتا۔

اس کے بعد اس نے بیان کیا میں اور میرا والد حج بیت اللہ کے لیے نکلے۔ یہاں تک کہ منزلیں طے کرتے کرتے ایک جگہ میرا والد بیمار ہو کر فوت ہو گیا اور اس کا چہرہ سیاہ اور آنکھیں نیلی ہو گئیں اور پیٹ پھول گیا۔ یہ حال دیکھ کر میں رونے لگا اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا میرا باپ سفر کی زمین میں ایسی موت مرا پھر میں نے چادر کو کھینچ کر اس کے چہرے کو

ابی فکشف الازار عن وجهه
ومسح علی وجهه فصار اشد
بیاضا من اللبن ثم مسح علی
بطنه فعاد کما کان ثم اراد
ان ینصرف فقمت الیه فامسکت
بردائه وقلت یا سیدی بالذی
ارسلك الی ابی رحمة فی ارض
غربة من انت فقال اوما تعرفنی
انا محمد رسول الله صلی الله
علیه وسلم کان ابوك هذا
کثیر المعاصی غیر انه کان یکثر
الصلاة علی فلما نزل به ما
نزل استغاث بی فاغثته وانا
غیاث لمن یکثر الصلاة علی فی
دار الدنیا فانتبهت فاذا وجه
ابی قد ابیض وانتفاخ بطنه
قد زال

ڈھانپ دیا اس کے بعد مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا تو میں سو گیا۔ بحالتِ خواب میں یکایک کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص جس سے زیادہ خوبصورت چہرہ اور نہایت پاکیزہ لباس اور عمدہ خوشبو میں نے نہیں دیکھی میرے باپ کے نزدیک ہوا پھر اس شخص نے چادر کو میرے باپ کے چہرے سے ہٹایا اور اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا جس وجہ سے میرے باپ کا چہرہ دودھ سے زیادہ سفید ہو گیا۔ پھر اس کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو پیٹ پہلی حالت میں آگیا پھر اس شخص نے واپس لوٹنا چاہا تو میں اُٹھا اور اس شخص کی چادر پکڑ کر عرض کیا یا سیّدی اس ذات کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ جس نے میرے باپ کی طرف مسافرت کی زمین میں تجھے بصورت رحمت بھیجا ہے تو کون ہے اس شخص نے کہا تو نے مجھے پہچانا نہیں ہے میں محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں تیرا باپ بہت زیادہ گنہ گار تھا۔ ہاں ایک بات تھی کہ وہ مجھ پر درود شریف کی کثرت کرتا تھا۔ پھر جب اس پر مصیبت نازل

شعر

یا من یجیب دعاء المضطر فی الظلم
یا کاشف الضر والبلوی مع السقم
شفع نبیك فی ذلی ومسکنتی
واستر فانك ذو فضل وذو کرم

تفسیر روح البیان الجلد السابع
صفحہ ۳۲۵

ہوئی مجھ سے فریاد کی تو میں اس کی فریاد کو پہنچا اور میں دار دنیا میں اس شخص کی فریاد رسی کرنے والا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجنے والا ہے اس کے بعد میں بیدار ہو گیا دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ سفید ہو گیا ہے اور پیٹ کی سوج اتر گئی ہے۔

"اے وہ جو مصیبتوں کے اندھیروں میں مضطر کی دعا کو قبول کرنے والا ہے۔ اے بیماریوں، تکلیفوں اور مضرتوں کو دور کرنے والے ذلت و مسکنت میں اپنے نبی کو میری شفاعت کرنے والا بنا اور میری پردہ پوشی فرما کیونکہ تو بڑے فضل و کرم والا ہے۔

---

(۸)

عن ابن مسعود رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اثنتا عشرة رکعة تصلیهن من لیل او نهار وتتشهد بین کل رکعتین فاذا تشهدت فی اخر صلاتك

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ رکعت (نماز نفل) جو تو رات یا دن میں پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد التحیات پڑھے۔ پھر جب نماز کی آخری رکعت میں التحیات میں بیٹھے تو اسمیں

فاثن على الله عزوجل وصل على
النبي صلى الله عليه وسلم ثم
كبر واسجد واقرأ وانت
ساجد فاتحة الكتاب سبع مرات
واية الكرسي سبع مرات وقل
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ عشر مرات ثم قل اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ
جَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّةِ ثم سل بعد حاجتك
ثم ارفع راسك ثم سلم
يمينا وشمالا ولا تعلموها
السفهاء فانهم يدعون بها
فيستجاب ـ

اللہ عزوجل کی ثنا کر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
پڑھ پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کر اور سجدہ کی حالت میں
سات مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی
پڑھ اور دس مرتبہ کہہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اس کے بعد اس طرح
کہہ ۔ ۔ ۔ ۔ (اے
اللہ میں تیرے عرش کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں
جس سے کہ عزت لپٹی ہوئی ہے اور تیری
کتاب میں انتہائی رحمت کے صدقہ میں
تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے اسم اعظم
کے طفیل اور تیری بلند شان اور کلماتِ تامہ
کے وسیلہ سے مانگتا ہوں اس کے بعد
اپنی حاجت طلب کر اور اپنا سر (سجدہ سے
اٹھا اور التحیات ختم کر کے) دائیں اور
بائیں طرف سلام پھیر اور اسے بیوقوفوں
کو مت سکھاؤ۔ کہیں وہ ان کلمات سے
دعا نہ مانگ لیں پس وہ قبول ہو جائے۔

⁂ ⁂ ⁂

رواہ الحاکم والبیہقی / القول البدیع صفحہ ۱۷۱

(۹)

وفي قصص الانبياء وغيرها
ان آدم عليه السلام اشتاق
الى لقاء محمد صلى الله عليه و
سلم حين كان في الجنة فاوحى
الله تعالى اليه هو من صلبك و
يظهر في آخر الزمان فسأل لقاء
محمد صلى الله عليه وسلم حين
كان في الجنة فاوحى الله تعالى
اليه فجعل الله النور المحمدي
في اصبعه المسبحة من يده
اليمنى فسبح ذلك النور فلذلك
سميت تلك الاصبع مسبحة
كما في الروض الفائق او اظهر
الله تعالى جمال حبيبه في صفاء
ظفري ابهاميه مثل المرأة فقبل
آدم ظفري ابهاميه ومسح على
عينيه فصار اصلا لذريته
فلما اخبر جبرائيل النبي صلى
الله عليه وسلم بهذه القصة
قال صلى الله عليه وسلم من

قصص الانبیاء وغیرہ کتابوں میں ذکر ہے کہ جب
آدم علیہ السلام کو جنت میں حضرت محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا اشتیاق پیدا ہوا
تو اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ وہ (محمدؐ) تیری
صلب (اولاد) میں سے پیدا ہوں گے
اور آخر زمانے میں ظاہر ہوں گے اس کے
بعد پھر آدم علیہ السلام نے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کی زیارت کا جنت میں سوال کیا پھر
اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اللہ تعالیٰ نے
نورِ محمدیؐ کو ان کے دائیں ہاتھ کی انگشت
میں منتقل کر دیا ہے تو اس نور نے (اللہ تعؐ
کی) تسبیح کی۔ اسی وجہ سے اس انگلی کو
مسبحہ (انگشت شہادت) کہتے ہیں۔
جیسا کہ روض الفائق میں ہے اور اللہ تعالیٰ
نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم
کا جمال دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں میں
ظاہر فرمایا جیسے شیشہ میں کوئی چیز نظر
آتی ہے تو حضرت آدم علیہ السلام نے
اپنے دونوں انگوٹھوں کو چوما اور اپنی آنکھوں
پر لگایا۔ پس یہ بات آپ کی اولاد کیلیے

سمی اسمی فی الاذان فقبل ظفری ابھامیہ ومسح علی عینیہ لم یعم ابدا۔

اصل ہے پھر جب حضرت جبریل علیہ السلام نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی اطلاع دی تو آپؐ نے فرمایا جو شخص میرا نام اذان میں سُن کر اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر آنکھوں پر لگائے تو وہ کبھی اندھا نہیں ہوگا۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۲۹

---

(۱۰)

قال القهستانی فی شرحه الکبیر نقلا عن کنز العباد اعلم انه یستحب ان یقال عند سماع الاولی من الشهادة الثانیة (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ) وعند سماع الثانیة (قُرَّةُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ) ثم یقال (اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ) بعد وضع ظفر الابهامین علی العینین فانه صلی الله علیه وسلم یکون قائدا له الی الجنة

علامہ قہستانیؒ نے کنز العباد سے شرح کبیر میں نقل کیا ہے کہ (اذان میں) پہلی بار اشھد ان محمد رسول اللہ سننے پر صلی اللہ علیك یا رسول اللہ (اے اللہ کے رسول آپؐ پر اللہ کا درود ہو) کہنا مستحب ہے اور دوسری بار سننے پر کہے قرۃ عینی بك ... (اے اللہ کے رسول آپؐ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں) پھر کہے اللھم متعنی ... (اے اللہ مجھے فائدہ بخش میرے سمع اور نظر میں) اس کے بعد دونوں انگوٹھوں کے ناخن آنکھوں پر رکھے تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرنے والے کو جنت میں لے جانے کے قائد ہوں گے۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۲۸

(۱۱)

در محیط آوردہ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بمسجد در آمد و نزدیک ستون بنشست وصدیق رضی اللہ عنہ در برابر آن حضرت نشستہ بود بلال رضی اللہ عنہ برخاست وباذان اشتغال فرمود چوں گفت "اشہد ان محمد رسول اللہ" ابوبکر رضی اللہ عنہ ہر دو ناخن ابہامین خود را بر ہر دو چشم خود نہادہ گفت "قرۃ عینی بک یارسول اللہ" چوں بلال رضی اللہ عنہ فارغ شد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ یا ابوبکر ہر کہ بکند چنین کہ تو کردی خدای بیامرزد گناہاں جدید وقدیم اورا اگر بعمد بودہ باشد اگر بخطاء۔

محیط میں ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور ستون کے نزدیک بیٹھ گئے اور صدیق رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر بیٹھے تھے۔ بلال رضی اللہ عنہ اٹھے اور اذان دینی شروع کی جب انہوں نے اشہد ان محمد رسول اللہ کہا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے انگوٹھوں کے دونوں ناخن اپنی دونوں آنکھوں پہ رکھے اور کہا قرۃ عینی بک یارسول اللہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ فارغ ہوئے تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکرؓ جو کوئی ایسا کرے گا جیسا کہ تو نے کیا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے نئے اور پرانے عمداً اور خطاءً کیے ہوئے گناہ بخش دے گا۔

تفسیر روح البیان الجلد السابع صفحہ ۲۲۹

(۱۴)

حضرت شیخ امام ابوطالب محمد بن علی المکی رفع اللہ درجتہ در قوت القلوب روایت کردہ از ابن عیینہ رحمہ اللہ کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بمسجد درآمد در دھہ محرم دبعد از آنکہ نماز جمعہ ادا فرمودہ بود نزدیک اسطوانہ قرار گرفت وابوبکر رضی اللہ عنہ لبظہر ابھامین چشم خود را مسح کرد و گفت ''قرۃ عینی بك یارسول اللہ'' وچوں بلال رضی اللہ عنہ از اذاں فراغتی روی نمود، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمود کہ ای ابوبکر ہر کہ بگوید آنچہ تو گفتی از روی شوق بلقائی من و بکند آنچہ تو کردی خدای درگذارد گناہاں وی را آنچہ باشد نو وکہنہ خطا وعمد ونہان وآشکار او من درخواستگیم جرائم وی را۔

تفسیر روح البیان صفحہ ۲۲۹ جلد نمبر ۷

حضرت شیخ امام ابوطالب محمد بن علی مکی رفع اللہ درجتہ اپنی کتاب قوت القلوب میں حضرت سفیان بن عیینہ رح سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نمازِ جمعہ ادا کرنے کے لیے عاشورہ محرم کو مسجد میں تشریف لائے اور نماز جمعہ کے بعد ستون کے نزدیک بیٹھ گئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں کو اپنی آنکھوں پر پھیرا اور کہا قرۃ عینی بك یارسول اللہ۔ جب حضرت بلال رض اذان سے فارغ ہوئے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر رض جو شخص تمہاری طرح میرا نام سن کر محبت سے انگوٹھے آنکھوں پر پھیرے اور جو تم نے کہا وہ کہے تو خدا تبارک و تعالیٰ اس کے تمام نئے اور پرانے، بھول کر اور ارادہ سے ظاہر و باطن کے گناہوں سے درگذر فرمائے گا اور میں اس کے گناہوں کی بخشش کی درخواست کروں گا۔

(۱۳)

رایت فی کتاب مفید العلوم ومبید الھموم لابی حامد القزوینی رحمۃ اللہ تعالیٰ ان رجلا مسافر بولدہ ثم مات الاب فی الطریق فتحول رأسہ رأس خنزیر فبکی ولدہ وتضرع الی اللہ تعالیٰ فاخذہ النوم فقال لہ قائل فی النوم کان ابوک یاکل الربا وقد شفیع فیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم لانہ ما سمع یذکرہ الا صلی اللہ علیہ وقد رددناہ علی صورتہ الاولیٰ

کتاب مفید العلوم ومبید الھموم میں حضرت ابو حامد قزوینی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک شخص اور اس کا بیٹا دونوں سفر کر رہے تھے راستہ میں باپ کا انتقال ہوگیا اور اس کا سر (منہ وغیرہ) سؤر جیسا ہوگیا اسکا بیٹا بہت رویا اور اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ میں دعا اور عاجزی کی اتنے میں اس کی آنکھ لگ گئی تو خواب میں دیکھا کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ تیرا باپ سود کھایا کرتا تھا اس لیے یہ صورت بدل گئی لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں سفارش فرمائی ہے اس لیے کہ جب یہ آپ ﷺ کا ذکر مبارک سنتا تو درود بھیجا کرتا تھا آپ ﷺ کی سفارش سے اس کو اس کی اپنی اصلی صورت پر لوٹا دیا گیا

نزھۃ المجالس الجلد الثانی صفحہ ۹۵

---

(۱۴)

قال رای بعض الناس ابا حفص الکاغذی رحمۃ اللہ

کہا جاتا ہے کہ ایک صاحب نے حضرت ابو حفص کاغذی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے

عليه بعد وفاته فى المنام وكان
سيدا كبيرا فقال له ما فعل
الله بك قال رحمنى وغفر لى و
ادخلنى الجنة فقيل له بماذا
قال لما وقفت بين يديه امرا
لملائكة فحسبوا ذنوبى وحسبوا
صلوتى على المصطفى صلى الله
عليه وسلم فوجدوها اكثر فقال
لهم المولى جلت قدرته حسكم
يا ملائكتى لا تحاسبوه و
اذهبوا به الى جنتى ۔

مرنے کے بعد خواب میں دیکھا جو بڑے
بزرگ تھے ان سے پوچھا کہ اللہ نے
تیرے ساتھ کیا سلوک کیا؟ انہوں نے کہا
اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا میری مغفرت
فرمادی مجھے جنت میں داخل کرنے کا حکم
دے دیا انہوں نے کہا یہ کیسے ہوا انہوں نے
کہا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ میرے
گناہوں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے
درود کو شمار کریں تو میرا درود شریف گناہوں پر بڑھ
گیا تو میرے مولا جل جلالہٗ نے ارشاد فرمایا
کہ اے فرشتو بس بس آگئے حساب نہ کرو
اور اس کو میری جنت میں لے جاؤ۔

القول البديع صفحه ٨٩ / ٨٨

---

(١٥)

يروى فى بعض الاخبار انه
كان فى بنى اسرائيل عبد مسرف
على نفسه فلما مات رموا به
فاوحى الله الى نبيه موسى عليه
السلام ان غسله وصل عليه
فانى قد غفرت له قال يا رب

بعض تواریخ میں آتا ہے کہ بنی اسرائیل
میں ایک شخص بہت گنہ گار تھا جب وہ مر
گیا تو لوگوں نے اس کو ویسے ہی زمین پر
پھینک دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ
السلام پر وحی بھیجی کہ اس کو غسل دے کر اس
پر جنازہ کی نماز پڑھیں میں نے اس شخص

وبجز ذالك قال انه فتح التوراة

يوما فوجد فيها اسم محمد

صلى الله عليه وسلم فصلى عليه

فقد غفرت له بذلك ۔

کی مغفرت کردی حضرت موسیٰ علیہ السلام

نے عرض کیا یا اللہ یہ کیسے ہو گیا اللہ تعالیٰ

نے فرمایا اس نے ایک دفعہ تورات کو کھولا

تھا اس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کا نام دیکھا تھا تو اس نے ان پر درود پڑھا

تھا تو میں نے اس کی وجہ سے اس کی مغفرت

کر دی ۔

القول البدیع صفحہ ۸۹

---

(۱۶)

رای بعض الصالحين صورة

قبيحة في المنام فقال لها من

انت قالت انا عملك القبيح

قال لها فبم النجاة منك

قالت بكثرة الصلوٰة على المصطفى

محمد صلى الله عليه وسلم ۔

ایک بزرگ نے خواب میں ایک بہت

ہی بری بدہیئت صورت دیکھی اس نے

پوچھا تو کیا بلا ہے ؟ اس نے کہا میں تیرے

برے عمل ہوں انہوں نے کہا تجھ سے

نجات کی کیا صورت ہے ؟ اس نے کہا

کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر

درود کی کثرت ۔

القول البدیع صفحہ ۸۹

---

(۱۷)

عن عبد الرحمٰن بن سمرة

حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے

رضی اللہ عنہ قال خرج علینا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فقال انی رایت البارحۃ عجباً
رایت رجلاً من امتی یزحف
علی الصراط مرۃ و یحبو مرۃ و
یتعلق مرۃ فجاءتہ صلوتہ
علی فاخذت بیدہ فاقامتہ علی
الصراط حتی جاوزہ۔

ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے رات ایک عجیب منظر دیکھا کہ میری امت میں سے ایک شخص ہے وہ پل صراط کے اوپر کبھی تو گھسٹ کر چلتا ہے کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے کبھی کسی چیز میں اٹک جاتا ہے اتنے میں اس شخص کا مجھ پر درود پڑھنا پہنچا۔ اور اس نے اس کو ہاتھ سے پکڑ کر کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ پلصراط سے گذر گیا۔

اخرجہ الطبرانی فی الکبیر والطبرانی/القول البدیع
صفحہ ۹۳

---

(۱۸)

عن سفیان بن عیینۃ رضی
اللہ عنہ قال حدثنا خلف صاحب
الخلقان قال کان لی صدیق
یطلب معی الحدیث فمات
فرایتہ فی المنام وعلیہ ثیاب
خضر جُدَدٌ یجول فیھا فقلت
لہ الست کنت تطلب معی الحدیث

حضرت سفیان بن عیینہؒ حضرت خلف سے نقل کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا اس کا انتقال ہو گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ نئے سبز کپڑوں میں دوڑتا پھر رہا ہے میں نے اس سے کہا کہ تو حدیث پڑھنے میں تو ہمارے ساتھ تھا۔ پھر یہ

ثما هذا الذی اری فقال کنت اکتب معکم الحدیث فلا یمر بی حدیث ذکر فیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا کتبت فی اسفلہ صلی اللہ علیہ وسلم فکافانی بھذا الذی تری علی صلی اللہ علیہ وسلم۔

اعزاز و اکرام تیرا کس بات پر ہو رہا ہے اُس نے کہا کہ حدیثیں تو میں تمہارے ساتھ ہی لکھا کرتا تھا لیکن جب بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم شریف حدیث پاک میں آتا میں اس کے نیچے صلی اللہ علیہ وسلم لکھ دیتا تھا اللہ تبارک تعالیٰ نے اس کے بدلے میں میرا یہ اکرام فرمایا جو تم دیکھ رہے ہو۔

اخرجہ الخطیب وابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۹۰

---

(۱۹)

عن ابی سلیمان محمد بن الحسین الحرانی رحمۃ اللہ علیہ قال قال رجل من جواری یقال لہ الفضل وکان کثیر الصوم والصلوٰۃ کنت اکتب الحدیث ولا اصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرایتہ فی المنام فقال لی اذا کتبت او ذکرت لم لا تصلی علی ثم رایتہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو سلیمان محمد بن الحسین حرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پڑوس میں ایک صاحب تھے کہ جن کا نام فضل تھا بہت کثرت سے روزہ اور نماز میں مشغول رہتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ میں حدیث لکھا کرتا تھا لیکن اس میں درود شریف نہیں لکھتا تھا وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد

مرة اخرىٰ من الزمان فقال لى بلغتنى صلاتك على فاذا صليت على او ذكرت فقل صلى الله عليه وسلم۔

فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا لیتا ہے تو درود شریف کیوں نہیں پڑھتا، (اس کے بعد انہوں نے درود شریف کا اہتمام شروع کر دیا) اس کے کچھ دن بعد میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ تیرا درود میرے پاس پہنچ رہا ہے جب میرا نام لیا کرے تو صلی اللہ علیہ وسلم کہا کر۔

اخرجه الخطيب وابن بشكوال / القول البديع صفحہ ۱۹۱

---

(۲۰)

عن ابى سليمان محمد بن الحسين الحرانى رحمة الله عليه قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم فى المنام فقال لى يا ابا سليمان اذا ذكرتنى فى الحديث فصليت على الا تقول وسلم وهى اربعة احرف بكل حرف

حضرت ابو سلیمان محمد بن حسین حرانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابو سلیمان جب تو حدیث شریف میں میرا نام لیتا ہے اور اس پر درود بھی پڑھتا ہے تو پھر وسلم کیوں نہیں

عشر حسنات تترك اربعين حسنة۔

کہتا۔ یہ چار حرف ہیں اور ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں تو تو چالیس نیکیاں چھوڑ دیتا ہے۔

اخرجه الخطیب وابن بشکوال / القول البدیع

صفحہ ۱۹۱

---

(۲۱)

عن ابراهیم النسفی رحمة الله علیه قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم فی المنام کانه منقبض منی فمددت یدی الیه ثم قبلت یده وقلت یارسول الله انا من اصحاب الحدیث ومن اهل السنة وانا غریب فتبسم رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال اذا صلیت علی لم لا تسلم فصرت بعد ذلك اذا کتبت صلی الله علیه وسلم کتبت وسلم۔

حضرت ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تو میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ اپنے سے منقبض پایا میں نے جلدی سے ہاتھ بڑھا کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تو حدیث شریف کے خدمت گاروں میں سے ہوں۔ اہل سنّت سے ہوں، مسافر ہوں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور یہ ارشاد فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود بھیجتا ہے تو سلام نہیں بھیجتا؟ اس کے بعد

میرا معمول ہو گیا کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے لگا۔

القول البدیع صفحہ ۱۹۱

---

(۲۲)

عن محمد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ او عمر بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ و الاول اکثر قال رایت ابی فی النوم فقلت یا ابی ما فعل اللہ بك قال غفر لی قلت بماذا قال بکتابتی الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی کل حدیث۔

حضرت محمد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ (یا عمر بن ابی سلیمانؒ) نے کہا کہ میں نے اپنے والد کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا میں نے ان سے پوچھا اے والد اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ سبحانہٗ نے میری مغفرت فرمادی میں نے پوچھا کس عمل پر؟ انہوں نے فرمایا کہ میں ہر حدیث شریف میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود لکھا کرتا تھا۔

اخرجہ الخطیب وابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۹۱

---

(۲۳)

عن جعفر بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ قال رأیت ابا زرعۃ

حضرت جعفر بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے مشہور محدث حضرت

رحمۃ اللہ علیہ فی المنام وھو فی السماء یصلی بالملائکۃ فقلت لہ بم نلت ھذا فقال کتبت بیدی الف الف حدیث اذا ذکرت النبی صلی علیہ و سلم وقد قال صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی مرۃ صلی اللہ علیہ عشرا۔

ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا کہ وہ آسمان پر ہیں اور فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ عالی مرتبہ کس چیز سے ملا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک لکھتا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا اور آپؐ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر دس دفعہ درود (رحمت) بھیجتا ہے۔

ذکرہ ابن عساکر / القول البدیع صفحہ ۱۹۱

(۲۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تعداد ان ذکر کرنیوالے

الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ

ذاکرین کے برابر اور تعداد ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے

الْغَافِلُوْنَ

غافلوں کے برابر۔

عن عبد اللہ بن عبد الحکم
رحمۃ اللہ علیہ قال رایت الشافعی
رضی اللہ عنہ فی النوم فقلت لہ
ما فعل اللہ بک قال رحمنی
وغفر لی وزففت الی الجنۃ
کما تزف العروس ونثر علی کما
ینثر علی العروس فقلت لہ بم
بلغت ہذہ الحالۃ فقال لی
قائل یقول لک بما فی کتاب
الرسالۃ من الصلوۃ علی محمد
صلی اللہ علیہ وسلم قلت وکیف
ذلک قال قال صلی اللہ علی
محمد عدد ما ذکرہ الذاکرون
وعدد ما غفل عن ذکرہ الغافلون
قال فلما اصبحت نظرت فی
الرسالۃ فوجدت الامر کما
رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم

حضرت عبد اللہ بن عبد الحکم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا انہوں نے کہا کہ اللہ نے مجھ پر رحم فرمایا میری مغفرت فرمادی اور میرے لیے جنت ایسی مزین کی گئی جیسا کہ دلہن کو مزین کیا جاتا ہے اور میرے اوپر ایسی بکھیر کی گئی جیسا دلہن پر بکھیر کی جاتی ہے (شادی میں دلہنوں پر روپے پیسے وغیرہ نچھاور کیے جاتے ہیں) میں نے پوچھا یہ مرتبہ کیسے پہنچا۔ مجھ سے کسی کہنے والے نے یوں کہا کہ کتاب الرسالہ میں جو درود ہے اس کی وجہ سے میں نے پوچھا وہ کیا ہے مجھ سے بتایا گیا کہ وہ صلی اللہ علی محمد یعنی درود بھیجے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تعداد ان ذکر کرنے والے ذاکرین کے برابر اور تعداد ان ذکر سے غفلت کرنے والے غافلین کے برابر جب میں صبح کو اٹھا تو میں نے امام صاحب کی کتاب الرسالہ میں یہ درود اسی طرح پایا

رواہ النمیری وابن بشکوال وابن سدی / القول البدیع

صفحہ ۱۹۳ ○

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ

درود و سلام بھیجے اللہ آپؐ پر اور عزّت اور کرم

عن ابی القاسم عبد اللہ المروزی رحمۃ اللہ علیہ قال کنت انا وابی نتقابل باللیل الحدیث فرئی فی الموضع الذی کنا نتقابل فیہ عمود من نور یبلغ عنان السماء فقیل ما ھذا النور فقیل صلاتھما علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا تقابلا صلی اللہ علیہ وسلم وشرف وکرم۔

حضرت ابوالقاسم عبد اللہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں اور میرے والد رحمۃ اللہ علیہ رات میں حدیث شریف کی کتاب کا مقابلہ کیا کرتے تھے خواب میں یہ دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم مقابلہ کیا کرتے تھے اس جگہ ایک نور کا ستون ہے جو اتنا اونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا۔ کسی نے پوچھا کہ یہ ستون کیسا ہے؟ تو بتایا گیا کہ یہ وہ درود شریف ہے جس کو یہ دونوں کتاب کے مقابلہ کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ۔

اخرجہ الخطیب وابن بشکوال / القول البدیع

صفحہ ۱۹۳

(۲۶)

عن ابی اسحٰق ابراهیم ابن دارم الدارمی المعروف بنهشل رحمة الله علیه قال کنت اکتب فی تخریج للحدیث قال النبی صلی الله علیه وسلم تسلیما قال فرایت النبی صلی الله علیه وسلم فی المنام کانه اخذ شیئا مما اکتبه فنظر فیه فقال هذا جید۔

حضرت ابواسحاق ابراہیم بن دارم دارمی المعروف نہشل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حدیث شریف کی کتاب لکھا کرتا تھا اور اس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی اس طرح لکھا کرتا تھا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا میں نے خواب میں دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری لکھی ہوئی کتاب ملاحظہ فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ عمدہ ہے (بظاہر لفظ تسلیماً کے اضافہ کی طرف اشارہ ہے)

رواہ الخطیب وابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۹۳

---

(۲۷)

عن الحسن بن موسی الحضرمی رحمة الله علیه المعروف بابن عجینة رحمة الله علیه قال کنت اذا کتبت الحدیث انخطاء فیه الصلوة علی النبی

حضرت حسن بن موسیٰ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ جو ابن عجینہؒ کے نام سے مشہور ہیں کہتے ہیں کہ میں حدیث پاک نقل کیا کرتا تھا اور جلدی کے خیال سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام پر درود

صلی اللہ علیہ وسلم اُرید بذلك العجلۃ فرایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المنام فقال ما لك لا تصلی علی اذا کتبت کما یصلی علی ابو عمر والطبری فانتبھت وانا فزع فجعلت للہ علی نفسی ان لا اکتب حدیثا فیہ حدیث النبی الا کتبت صلی اللہ علیہ وسلم۔

لکھنے میں چوک ہو جاتی تھی میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو حدیث لکھتا ہے تو مجھ پر درود کیوں نہیں لکھتا جیسا کہ ابو عمرؒ و طبریؒ لکھتے ہیں میری آنکھ کھلی تو مجھ پر بڑی گھبراہٹ سوار تھی میں نے اسی وقت عہد کر لیا کہ اب سے جب کوئی حدیث لکھوں گا تو صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھوں گا۔

رواہ ابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۹۳

---

(۲۸)

عن ابی علی الحسن بن علی العطار رحمۃ اللہ علیہ قال کتب لی ابو طاھر المخلص اجزاء بخطہ فرایتہ فیھا اذا جاء ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا کثیرا قال ابی علی فسألتہ عن ذلك وقلت

حضرت ابو علی حسن بن علی عطار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے ابو طاہر نے حدیث شریف کے چند اجزا لکھ کر دیے میں نے ان میں دیکھا کہ جہاں بھی کہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام آیا وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً کثیراً لکھا کرتے تھے ابو علی نے کہا میں نے ان سے پوچھا کہ اس

له لم تكتب هكذا فقال كنت في حداثة سني اكتب الحديث وكنت اذا جاء ذكر النبي صلى الله عليه وسلم لا اصلى عليه فرايت النبي صلى الله عليه وسلم في النوم فاقبلت اليه قال وارآه قال فسلمت عليه فادرا وجهه عني ثم درت اليه من الجانب الآخر فادرا وجهه ثانية عني فاستقبلته ثالثه فقلت يا نبي الله (صلى الله عليه وسلم) لم تدير وجهك عني فقال لانك اذا ذكرتني في كتابك لا تصلى على قال فمن ذلك الوقت اذا كتبت النبي كتبت صلى الله عليه وسلم تسليماً كثيرا كثيرا

طرح کیوں لکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اپنی نوعمری میں حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام پر درود نہیں لکھا کرتا تھا میں نے ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے منہ پھیر لیا میں نے دوسری جانب سے ہو کر عرض کیا تو آپؐ نے ادھر سے بھی رُخِ انور پھیر لیا میں تیسری دفعہ چہرہ اقدس کی طرف حاضر ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ مجھ سے رو گردانی کیوں فرما رہے ہیں؟ تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس لیے جب تو اپنی کتاب میں میرا نام لکھتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا اس وقت سے میرا یہ دستور رہو گیا کہ جب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام لکھتا ہوں تو صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

کثیرًا کثیرًا لکھتا ہوں

رواہ ابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۹۷

---

(۲۹)

روی ابوحفص عمر بن الحسین السمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فی کتابہ رونق المجالس انہ کان بمدینۃ بلخ رجل تاجر کثیر المال وکان لہ ابنان فتوفی الرجل وقسم ابناہ المال بینھما نصفین وکان فی المیراث الذی خلفہ ابوھما ثلاث شعرات من شعرہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخذ کل واحد منھما شعرۃ وبقیت شعرۃ واحدۃ بینھما فقال اکبرھما نجعل الشعرۃ الباقیۃ نصفین فقال الاخ لا واللہ بل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجل من ان یقطع شعرہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الکبیر

حضرت ابوحفص عمر بن الحسین سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب رونق المجالس میں روایت کرتے ہیں کہ بلخ شہر میں ایک تاجر تھا جو بہت مالدار تھا اس کا انتقال ہوا اس کے دو بیٹے تھے میراث میں اس کا مال آدھا آدھا تقسیم ہو گیا لیکن ترکہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک بھی موجود تھے ایک ایک دونوں نے لے لیا۔ تیسرے بال پر بڑے بھائی نے کہا کہ اس کو آدھا آدھا کر لیں چھوٹے بھائی نے کہا ہرگز نہیں۔ اللہ کی قسم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک کاٹا نہیں جا سکتا۔ بڑے بھائی نے کہا کہ کیا تو اس پر راضی ہے کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور سارا مال میرے حصے میں لگا دے۔ چھوٹا بھائی خوشی سے راضی ہو گیا بڑے بھائی نے سارا مال لے لیا

للاصغر تأخذ هذه الثلاث شعرات بقسطك من ميراث فقال نعم فاخذ الكبير جميع المال واخذ الصغير الشعرات فجعلها في جيبه وصار يخرجها ويشاهدها ويصلي على النبي صلى الله عليه وسلم ويعيدها الى جيبه فلما كان بعد ايام فنى مال الكبير وكثر مال الصغير فعاش اياما وتوفي فرأه بعض الصالحين في النوم ورأى النبي صلى الله عليه وسلم فقال له قل للناس من كانت له الى الله تعالى حاجة فليات قبر فلان هذا ويسأل الله قضاء حاجته فكان الناس يقصدون قبره حتى ابلغ الى ان كل من عبر على قبره راكبا ينزل ويمشي راجلا۔

القول البديع صفحہ ۹۶/۹۷

اور چھوٹے بھائی نے تینوں موئے مبارک لے لیے۔ وہ ان کو ہر وقت اپنی جیب میں رکھتا اور بار بار نکالتا اور ان کی زیارت کیا کرتا اور درود شریف پڑھتا۔ تھوڑا ہی زمانہ گذرا تھا کہ بڑے بھائی کا سارا مال ختم ہو گیا اور چھوٹا بھائی بہت زیادہ مال دار ہو گیا جب اس چھوٹے بھائی کی وفات ہوئی تو صلحا میں سے بعض نے اسے خواب میں دیکھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی خواب میں زیارت کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو اس کی قبر کے پاس بیٹھ جائے اور اللہ تبارک وتعالی سے اپنی حاجت کی دعا مانگے پھر لوگ اس کی قبر کا قصد کرتے تھے حتی کہ بات یہاں تک پہنچ گئی کہ ہر وہ سوار جو اس کی قبر کے پاس سے گذرتا تھا وہ (احتراماً) اپنی سواری سے اتر پڑتا تھا اور پیدل چلتا تھا۔

(۳۰)

عن كعب الاحبار قال اوحى الله عز وجل الى موسى

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو توراۃ کے بہت بڑے عالم ہیں کہتے ہیں

عليه السلام فى بعض ما اوحى
الله يا موسىٰ لولا من يحمدنى
ما انزلت من السماء قطرة ولا
انبت من الارض ورقه۔
يا موسى لولا من يعبدنى ما
امهلت من يعصينى طرفة
عين يا موسىٰؑ لولا من يشهد
ان لا اله الا الله لسلطت جهنم
على الدنيا يا موسىٰؑ اذا لقيت
المساكين فسائلهم كما تسائل
الاغنياء فان لم تفعل ذلك
فاجعل كل شئ علمت او قال
عملت تحت التراب يا موسىٰؑ
اتحب ان لا ينالك من عطش
يوم القيمة قال الٰهى نعم
قال فاكثر الصلوٰة على محمد صلى
الله عليه وسلم۔

کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو
ایک وحی میں فرمایا اے موسیٰ اگر میری تعریف
کرنے والا کوئی نہ ہو تو میں آسمان سے
بارش کا ایک قطرہ نہ برساؤں اور نہ ہی زمین
سے ایک دانہ اُگاؤں اے موسیٰؑ اگر میری
عبادت نہ ہو تو میں اپنے نافرمانوں کو
آنکھ کے جھپکنے تک ڈھیل نہ دوں اے
موسیٰؑ کلمہ شہادت لا الٰہ الا اللہ کہنے والا
اگر نہ ہو تو میں جہنم کو دنیا پر مسلط کر دوں
اے موسیٰؑ جب تو مسکینوں سے ملے تو
ان سے اس طرح پوچھ جس طرح تو مالدار
سے سوال کرتا ہے اگر تو ایسا نہ کرے گا تو
میں ہر اس چیز کو جو تو جانتا ہے یا یہ فرمایا
کہ میں ہر اس چیز کو جو تو کرتا ہے سب کو زمین کے
تلے دبا دوں گا اے موسیٰؑ کیا تو چاہتا ہے کہ تجھے
قیامت کے دن پیاس نہ لگے تو انہوں نے عرض کیا کہ اے
میرے خدا میں چاہتا ہوں تو اللہ نے فرمایا کہ تو پھر حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا کر۔

رواه ابو القاسم التيمى / القول البديع صفحہ ٩٣

(٣١)

عن محمد بن سعيد بن

حضرت محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ

مطرف رحمة الله عليه وكان
من الاخيار الصالحين قال
كنت جعلت على نفسي كل
ليلة عند النوم اذا اويت الى
مضجعي عددا معلوما اصلي
على النبي صلى الله عليه
وسلم فاني في بعض الليالي قد
اكملت العدد فاخذتني
عيناي وكنت ساكنا في غرفة
واذا انا بالنبي صلى الله عليه
وسلم قد دخل علي من باب
الغرفة فاصاب الغرفة
به نورا ثم نهض نحوي و
قال هات هذا الفم الذي
تكثر به الصلوٰة علي اقبله
فكنت استحي ان اقبله في فيه
فاستدرت بوجهي فقبل في خدي
فانتبهت فزعا من فوري و
انتبهت صاحبتي التي بجنبي
فاذا بالبيت يفوح مسكا من
رائحته صلى الله عليه وسلم

علیہ جو نیک لوگوں میں سے ایک بزرگ
تھے کہتے ہیں کہ میں نے اپنا یہ معمول بنا
رکھا تھا کہ رات کو جب سونے کے
لیے لیٹتا تو درود شریف کی ایک مخصوص
مقدار پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات میں بالاخانہ
پر اپنا معمول پورا کر کے سو گیا تو حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم بالاخانہ کے دروازے
سے اندر تشریف لائے۔ آپؐ کی تشریف
آوری سے سارا بالاخانہ ایک دم روشن
ہو گیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے
پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ
اس منہ کو لا جس سے تو کثرت سے مجھ
پہ درود پڑھتا ہے میں اس کو چوموں گا
مجھے اس سے شرم آئی کہ دھن مبارک
کی طرف منہ کروں تو میں نے ادھر سے
اپنے منہ کو پھیر لیا تو حضور اقدس صلی
اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسار پر پیار
کیا میری گھبرا کر ایک دم آنکھ کھل گئی۔
میری گھبراہٹ سے میری بیوی جو میرے
پاس پڑی ہوئی تھی اس کی بھی ایک دم
آنکھ کھل گئی تو سارا بالاخانہ مشک کی

وبقيت رائحة المسك من قبلته في خدي نحو ثمانية ايام تجد زوجتي كل يوم الرائحة في خدي ۔

خوشبو سے مہک رہا تھا اور مشک کی خوشبو میرے رخسار سے آٹھ دن تک آتی رہی ۔ میری بیوی ہر روز میرے رخسار سے خوشبو سونگھتی ۔

رواہ ابن بشکوال / القول البدیع صفحہ ۱۰۲

---

(۳۲)

يحكى ان رجلا يقال له محمد بن مالك رحمة الله عليه قال مضيت الى بغداد لاقرء على ابي بكر بن مجاهد المقرئ فبينما نحن نقرأ عليه يوما من الايام وكنا جماعة اذ دخل عليه شيخ وعليه عمامة رثة وقميص رث ورداء رث فقام الشيخ ابو بكر له واجلسه مكانه واستخبره عن حاله وحال صبيانه فقال له ولدي ليلة مولود وقد طلبوا مني سمنا وعسلا ولم املك ذرة قال الشيخ ابي بكر فنمت وانا

ایک شخص نے حکایت بیان کی کہ ان سے حضرت محمد بن مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں بغداد گیا تاکہ حضرت قاری ابو بکر بن مجاہد مقری علیہ الرحمۃ کے پاس کچھ پڑھوں اس وقت ان کی خدمت میں ایک جماعت حاضر تھی اور قرأت ہو رہی تھی اتنے میں ایک بڑے میاں ان کی مجلس میں آئے جن کے سر پر بہت ہی پرانا عمامہ تھا ایک پرانا کرتا اور ایک پرانی سی چادر تھی ۔ حضرت ابو بکر رحمۃ اللہ علیہ ان کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور ان کو اپنی جگہ بٹھایا ۔ ان سے ان کے گھر والوں کی ، اہل وعیال کی خیریت پوچھی ان بڑے میاں نے کہا کہ رات میرے

حزين القلب فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم في منامي فقال لي ما هذا الحزن اذهب الى علي بن عيسى الوزير وزير الخليفة فاقرأ عليه السلام وقل له بعلامة انك لا تنام كل ليلة جمعة الا بعد ان تصلي علي الف مرة وهذه الجمعة صليت ليلتها علي سبع مائة مرة ثم جاءك رسول الخليفة فدعاك اليه فمضيت ثم رجعت فصليت علي حتى اتممت الف مرة سلم الى ابي المولود مائة دينار ليستعين بها على مصالحه قال فقام ابو بكر بن مجاهد المقرى مع ابي المولود فمضيا الى دار الوزير فدخلا عليه فقال الشيخ ابوبكر للوزير هذا الرجل ارسله اليك رسول الله صلى الله عليه وسلم

گھر میں ایک لڑکا پیدا ہوا، گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد کی فرمائش کی مگر میرے پاس ایک دمڑی بھی نہیں شیخ ابوبکرؒ فرماتے ہیں کہ میں ان کی حالت سُن کر بہت رنجیدہ ہوا اور اسی رنج و غم کی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو میں نے خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اتنا رنج کیوں ہے؟ علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اس کو میری طرف سے سلام کہنا اور علامت بتانا کہ تو ہر جمعہ کی رات کو اس وقت تک نہیں سوتا جب تک کہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود نہ پڑھ لے اور اس جمعہ کی رات تو نے سات سو بار پڑھا تھا کہ تیرے پاس بادشاہ کا بلاوا آگیا تو وہاں سے چلا گیا اور وہاں سے آنے کے بعد تو نے اس مقدار کو پورا کیا۔ یہ علامت بتانے کے بعد اس سے کہنا کہ اس نومولود کے والد کو سو دینار (اشرفیاں) دے دے تاکہ یہ اپنی ضرورت پوری کرلے۔ قاری ابوبکرؒ اٹھے اور ان بڑے میاں یعنی

فقام الوزير واجلسه مكانه وساله
عن القصة فقصها عليه ففرح
الوزير وامر غلامه باخراج
بدرة فوزن منها مائة دينار
وسلمها لابى المولود ثم وزن
اخرى ليعطيها للشيخ ابى بكر
فامتنع من اخذها فقال له
الوزير خذها لبشارتك لى
بهذا الخبر الصادق فقد
كان هذا الامر سرا بينى و
بين الله عزوجل وانت
رسول الله صلى الله عليه وسلم
ثم وزن مائة اخرى وقال
له خذها لك ببشارتك بعلم
رسول الله صلى الله عليه وسلم
بصلاتى عليه كل ليلة جمعة
ثم وزن مائة اخرى وقال لى خذها
لتعبك فى المجئ الينا ههنا
وجعل يزن مائة بعد مائة
حتى وزن الف دينار فقال
له الرجل انا لا اخذ الا

نومولود کے والد کو ساتھ لیا اور دونوں وزیر
کے پاس پہنچے۔ قاری ابوبکرؒ نے وزیر سے
کہا کہ ان بڑے میاں کو جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے،
وزیر کھڑے ہو گئے اور ان کو اپنی جگہ دی
اور اس سے قصہ پوچھا۔ شیخ ابوبکرؒ نے سارا
قصہ سنایا جس سے وزیر بہت خوش ہوا
اور اپنے غلام کو حکم دیا کہ ایک توڑا نکال کر
لائے (توڑا ہمیانی تھیلی جس میں دس ہزار
کی مقدار ہوتی ہے) اس میں سے سو دینار
اس نومولود کے والد کو دیے اس کے بعد
سو اور نکالے تاکہ شیخ ابوبکرؒ کو دے۔ حضرت
شیخ علیہ الرحمۃ نے ان کے لینے سے انکار
کیا وزیر نے اصرار کیا کہ ان کو لے لیں اس
لیے کہ یہ اس بشارت کی وجہ سے ہے جو
آپ نے مجھے اس واقعہ کے متعلق سنائی اس لیے
کہ یہ واقعہ یعنی ایک ہزار درود والا ایک راز
ہے جس کو میرے اور میرے اللہ تعالی کے
سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر سو دینار نکالے اور یہ
کہا کہ یہ اس خوشخبری کے بدلہ میں ہیں کہ
تم نے مجھے اس کی بشارت سنائی کہ جناب

ما امرنی به رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر جمعہ کی رات میرے درود شریف پڑھنے کی اطلاع ہے اور پھر سو اشرفیاں اور نکالیں اور یہ کہا کہ اس مشقت کے بدلے میں ہے جو تم کو یہاں آنے میں ہوئی اور اسی طرح سو سو اشرفیاں نکالتے رہے یہاں تک کہ ایک ہزار اشرفیاں نکالیں مگر انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ہم اس مقدار یعنی سو دینار سے زاید نہیں لیں گے جن کا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

القول البدیع صفحہ ۱۲۱/۲۲

---

(۳۴)

روی عن امرأۃ جاءت الی الحسن البصری رضی اللہ عنہ فقالت لہ یا شیخ توفیت لی بنیۃ وارید ان اراھا فی المنام فقال لھا الحسن رضی اللہ عنہ صلی اربع رکعات واقرأ کل رکعۃ فاتحۃ الکتب

ایک عورت حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری لڑکی کا انتقال ہو گیا ہے میری خواہش ہے کہ میں اس کو خواب میں دیکھوں حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر چار رکعت نفل نماز پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد الھکم التکاثر ایک بار پڑھ اور اس کے بعد لیٹ جا اور

مرة وسورة الهٰكم التكاثر
مرة و ذلك بعد صلوة العشاء
الآخرة ثم اضطجعي وصلي
على النبي صلى الله عليه وسلم
حتى تنامي ففعلت ذلك
فرأتها في النوم وهي في العقوبة
والعذاب وعليها لباس
القطران ويداها مغلولة
ورجلاها مسلسلة بسلاسل
من النار فلما انتبهت جاءت
الى الحسن رضي الله عنه
فاخبرته بالقصة فقال
لها تصدقي بصدقة لعل
الله يعفو عنها ونام الحسن
تلك الليلة فرأى كانه في
روضة من رياض الجنة
ورأى سريرا منصوبا وعليه
جارية حسناء جميلة وعلى
راسها تاج من نور فقالت
ياحسن اتعرفني فقال لا فقالت انا
ابنة تلك المرأة التي امرتها بالصلوة

سونے تک جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتی رہ
اس نے ایسا ہی کیا۔ اس نے خواب
میں دیکھا کہ لڑکی سخت عذاب میں ہے
تارکول کا لباس اس پر ہے۔ دونوں
ہاتھ اس کے جکڑے ہوئے ہیں اور
اس کے پاؤں آگ کی زنجیروں سے
بندھے ہوئے ہیں وہ صبح اُٹھ کر پھر حضرت حسن
بصریؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا قصہ سنایا۔ حضرت
حسن بصریؒ نے فرمایا کہ اس کی طرف سے صدقہ کر
شاید اللہ سبحانہٗ اس کی وجہ سے تیری لڑکی کو معاف
فرمادے اگلے دن حضرت حسن بصریؒ نے
خواب میں دیکھا کہ جنت کا ایک باغ ہے
اور اس میں ایک بہت اونچا تخت ہے اور
اس پر ایک بہت حسین و جمیل لڑکی بیٹھی ہوئی
ہے اس کے سر پر نور کا ایک تاج ہے وہ
کہنے لگی حسن! تم نے مجھے بھی پہچانا؟ میں نے
کہا نہیں میں نے تو نہیں پہچانا کہنے لگی میں
وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو تم نے درود شریف
پڑھنے کا حکم دیا تھا (یعنی عشاء کے بعد سونے
تک) حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ تیری ماں

على محمد صلى الله عليه وسلم فقال
لها الحسن ان امك وصفت لى حالك
بغير هذه الروية فقالت له هو كما
قالت قال فبماذا ابلغت هذه المنزلة
فقالت كنا سبعين الف نفس فى العقوبة
والعذاب كما وصفت لك والدتى فمر
رجل من الصالحين على قبورنا
وصلى على النبى صلى الله عليه وسلم
مرة وجعل ثوابها لنا فقبلها الله
عزوجل منه واعتقنا كلنا من تلك
العقوبة وذلك العذاب ببركة الرجل
الصالح بلغ نصيبى ما قد رأيته وشاهدته

نے تو تیرا حال اس سے مختلف بتایا تھا جو میں
دیکھ رہا ہوں اس نے عرض کیا کہ میری حالت
وہی تھی جو ماں نے بیان کی تھی میں نے پوچھا
پھر یہ مرتبہ کیسے حاصل ہو گیا اس نے کہا ہم ستّر
ہزار آدمی اس عذاب میں مبتلا تھے جو میری ماں
نے آپ سے بیان کیا تھا صلحاء میں سے ایک
بزرگ کا گذر ہمارے قبرستان پر ہوا انہوں نے
ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہم
سب کو پہنچا دیا ان کا درود اللہ سبحانہٗ کے
یہاں ایسا مقبول ہوا کہ اس مرد صالح کی دُعا
کی برکت سے ہم سے مصیبت و عذاب دور ہوا
اور سب بہتر جو آپ نے دیکھا اسی وجہ سے ہوا۔

القول البدیع صفحہ ۹۸/۹۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

امروز سعید و مسعود و مبارک
شنبہ ۲۷ ربیع الآخر ۱۴۰۰ھ

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
اَلْمُهَاجِرُ اِلَى اللهِ وَالْمُتَوَكِّلُ عَلَى اللهِ الْعَظِيْمِ

فہرست

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

شمار	مضمون	صفحہ
۱	حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی فضیلت کا بیان	۱
۲	درود و سلام کے فضائل	۶
۳	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کی فضیلت	۸
۴	جو شخص حضورؐ پر سلام بھیجے اس کا جواب دیا جاتا ہے	۹
۵	اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آئے اور آپؐ پر درود نہ بھیجے	۹
۶	جو شخص ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتے ہیں	۱۱
۷	کثرت سے درود شریف پڑھنے کی فضیلت	۱۲
۸	ذکرِ الٰہی اور درود شریف کے بعد دعا مانگو	۱۳
۹	درود شریف کے بعد دعا مانگو	۱۵
۱۰	بخیل کون ہے؟	۱۶
۱۱	کثرت سے درود پڑھنے کی فضیلت	۱۶
۱۲	درود شریف نہ پڑھنے پر وعید	۱۷
۱۳	ذکرِ الٰہی اور درود شریف کی فضیلت	۱۸
۱۴	سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کے فضائل	۱۸
۱۵	نماز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ضرور پڑھنا چاہیے	۱۹
۱۶	حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا بیان	۲۰
۱۷	حصہ دوم	
	صلوات کے مختلف معانی کا بیان	۵۷
۱۸	صلوات بمعنی دعا	۵۷
۱۹	صلوات بمعنی رحمت	۵۸
۲۰	صلوات بمعنی نماز جنازہ	۵۹

شمار	مضمون	صفحہ
۲۱	صلوات بمعنی نماز فرض	۶۲
۲۲	صلوات بمعنی استغفار	۶۲
۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ کے معنی	۶۳
۲۴	اللہ کا مومنین پر صلوات کا مفہوم	۶۷
۲۵	فرشتوں کا مومنین پر صلوٰۃ بھیجنا	۷۰
۲۶	درود شریف پڑھنے کا حکم	۷۲
۲۷	اس مسئلہ میں دس مذہب ہیں	۷۲
۲۸	وضو سے فارغ ہونے کے بعد درود شریف پڑھنا	۷۶
۲۹	نماز میں درود شریف پڑھنے کا بیان	۷۷
۳۰	نماز کی تکبیر کے وقت درود پڑھنا	۷۹
۳۱	صبح اور مغرب کی نماز کے بعد درود پڑھنا	۸۱
۳۲	نماز کے آخیر میں درود شریف پڑھنا	۸۳
۳۳	نماز وتر میں دعا قنوت کے بعد درود شریف کا حکم	۸۸
۳۴	نمازِ تہجد کے لیے بیدار ہونے کے وقت درود شریف پڑھنا	۹۰
۳۵	اذان سُن کر یا سجدوں میں گذرتے وقت درود شریف پڑھنا	۹۲
۳۶	درود شریف کی برکات و ثواب	۹۸
۳۷	درود شریف نہ پڑھنے پر وعید	۱۱۶
۳۸	جمعہ کے روز درود شریف پڑھتے کا ثواب	۱۲۰
۳۹	جمعہ کی رات کی نماز	۱۳۰
۴۰	بزرگانِ دین سے مروی مختلف درود شریف اور ان کے فضائل و برکات	۱۳۲
۴۱	تسلیماتِ سبعہ	۱۴۳
۴۲	صلوٰۃ فتح	۱۴۶
۴۳	درود شریف کی فضیلت اور اس کے انوار کا بیان	۱۵۸

* * *

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُل

عِشقُ محمّدٍ صلّی اللہُ علیہِ وَسلّم

مَذهَبِی وَحُبُّہ مِلّتِی

وَطاعَتُہ مَنزلِی!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

فیصل آباد

(پاکستان)

نشار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور

یا حیّ　　یا قیّوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　　　ماشآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللّٰھمّ صلّ وسلّم وبارک علی سیّدنا ومولٰینا وحبیبنا محمّد النّبی الامّیّ وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کلّ معلوم لّک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللّٰہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ۔　یا حیّ یا قیّوم

سلسلہ اشاعت ۲۷۳

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

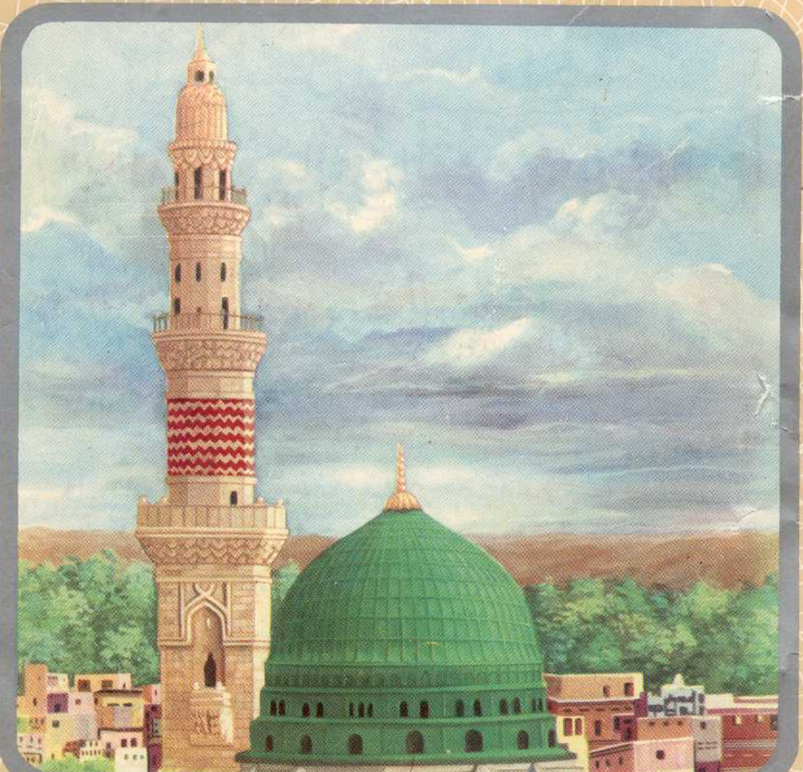

کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مُسلمان بھائی آپس میں مُتّحد ہوں ۔ یا حیّ یا قیّوم آمین

ابوانیس محمّد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ◎ دارالاِحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

◎

یہ درودِ شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا **اویس قرنی** رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رضؓ، مجدّدیّہ رضؓ، غفوریّہ رضؓ، رحیمیّہ رضؓ، کریمیّہ رضؓ، امیریّہ رضؓ

کا موروثہ درودِ شریف ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اس کی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوّت اور گنجائشِ وقت اس کے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ (11) بار ضرور پڑھیں، عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو (100) بار، یا تین سو (300) بار، یا پانسو (500) بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"